UNIVERSAL
LIBRARY
OU_232661
UNIVERSAL
LIBRARY

ترجمۂ تاجر وینس شکسپیر

معروف

بمرچنٹ آف وینس

مترجم

نذر محمد فتح علی

اعلی جناب والا انصاب نواب عظمت مآب سر جیمس فرگسن صاحب
گورنر بمبئی کے اذن سے بہ انکسار تمام صاحب موصوف کو
یہ کتاب تقدیم کی ہے

یہ کتاب رجسٹری ہو چکی ہے بدون اجازت کوئی صاحب
قصد طبع نکریں

در مطبع حسینی واقع بمبئی طبعشد

Shakespeare's Merchant of Venice Translated into Urdu

by

N. Futehally

Most respectfully dedicated by permission

to

His Excellency the Right Hon'ble Sir James Fergusson Bart K.C.M.G.C.I.E.

Governor of Bombay.

all rights reserved.

1884.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد گوناگون اوس خالق بیچون کو جسکی قدرت کاملہ انسان ناتوان کو
طرح طرح کے مضامین رنگین و کلمات حکمت آگین سکھاتی ہے
درود نا محدود اوسکے پیغمبر اجل و رہبر اکمل پر جنکے دین مبین کی
روشنی گم گشتگان بادیہ ضلالت کو راہ نجات دکھاتی ہے

امابعد خوشہ چین خرمن ارباب سخن گستری و فصاحت۔ زلہ ربای
مائدہ اصحاب دانش پروری و بلاغت۔ **نذر محمد** ابن فتحعلی خدمات
باتمکین ناظرین مین گذارش کرتا ہے۔ کہ یکروز اس حقیر نے وقت فرصت
اپنے اہلخانہ کو۔ شکسپیر کے اس کہیل کا انگریزی مین سے ترجمہ کرکے
سنایا۔ ازبسکہ قصہ دلچسپ و خیالات نادر ہین اونکو حد سے زیادہ
پسند آیا۔ مجھسے کہا کہ اگر این شاہد انگلیسی کو پیرایہ ہندی سے سنوارا
جاوے تو شک نہین کہ مرغوب طبع اہل ہند ہو جاوے۔ اور میری

بہنین بہی جنکو مذاق انگریزی نہین اس عمدہ مضمون سے حظ اوٹہائین اور اس نقل سے تہوڑی بہت جسقدر ممکن ہو مسرت پائین سب مجہے بہی اگرچہ یہ راے بہت بہائی - لیکن عدم الفرصتی مانع آئی تب خود اونہون نے ہمت کرکے اس امر اہم مین مدد دینے کا بیڑا اوٹہایا اور کوشش فرماے ان وسعی بیکران سے اختتام کو پونہچایا - خدا کرے کہ پسند ناظرین و مطبوع قلوب شایقین ہو -

اس اوراق مین ایسا تکا لحاظ رکہا ہے کہ حتے الامکان لفظی ترجمہ ہو تاکہ نوآموزان اوردو کو بہی بکار آمد ہو - اکثر مقامات جہان کوئی تلمیح یا شرح طلب بات ہے اوسکا صاف صاف حاشیے پر بیان ہے امید کہ جو صاحب اس کتاب کو ملاحظے مین لائین سہو و خطا کو اپنے کرم عام سے بذیل عفو و عطا پوشیدہ فرمائین - کسواسطے کہ اول تو شکسپیر سے عالی دماغ کے خیالات دوسرے پیرائے مین لانا خود نہایت دشوار ہے دوسرا مترجم کو دعواے سخندانی نہین بلکہ اپنی ہیچمدانی کا اقرار ہے - یہ کہانی اگرچہ ظاہر مین صرف ایک خیالی مضمون ہے لیکن غور سے دیکہو تو بالکل عقل و حکمت سے مشحون ہے - صورت پرستون کو تو فقط دل بہلانیکا حیلہ ہے مگر معنی

فہمونکو ترقی دانش و خرد کا ایک وسیلہ ہے. بعد ختم اس ترجمہ کے بندہ نے
جناب مستطاب معلے القاب زینت افزاے وسادۂ امارت
زیب بخشاے مسند وزارت حضور فیض معمور نواب بہادر
سر جمیس فرگسن صاحب گورنر بمبئی سے التماس کیا تا اس کتاب کو
بطور نذر کے قبول فرماوین الحمدللہ کہ اس درخواست کو صاحب ممدوح
نے براہ عاطفت بحال رکہا اور اس عاجز کو ممنون منت و مرہون مرحمت کیا
بنابرین بشکر گذاری تمام خدمت عالی مین نذر گذرانی ہے

غرض کچہ ہو گوہر ہو یا ہو خذف
یہ اقبال سے اوسنے پایا شرف

نذر محمد فتحعلی سلطان ۱۳۰۱ہجری

فہرست اسامی موجودۂ قصۂ ہذا

سالم وینس	عاشقان پورشیہ	شائلاک - ایک توانگر جہود	
شاہزادۂ مراکو		تیوبال - دوسرا جہود شائلاک کا دوست	
شہزادۂ اراگن		لانسلوٹ گابو - ایک مسخرہ اور شائلاک کا نوکر	
انتونیو تاجر وینس		لوبرٹا گابو - لانسلوٹ کا باپ	
بسانیو - انتونیو کا خویش و پورشیہ کا عاشق		لیونارڈو - بسانیو کا نوکر	
سولانیو	رفیقان انتونیو و بسانیو	بالتہزار	ملازمان پورشیہ
سالارینو		استفانو	
گراتیانو		پورشیہ - ایک توانگر بی بی	
لرنزو عاشق جسیکہ		نریسہ - اسکی ملازمہ	

مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

صحت نامۂ اغلاط ترجمۂ شکسپیر

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵	۳	کہ	کو
۶	حاشیہ	تے	بڑتے
۲۷	۲	مید	امید
۳۰	۸	خیال کرنا	ملانا
۳۰	۱۴	پانی	پانے
۴۶	۷	کہ	کہہ
۵۰	۱	[illegible]	[illegible]
۵۲	۷	[illegible]	[illegible]
۵۳	۱۱	شرمندلی	شرمندگی
۶۰	۷	رہا	آرہا
۶۴	۱۴	مجھے	مجھی
۸۳	۲	[illegible]	[illegible]
۸۳	۳	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۸۵	۱۳	آپکی	آپکے
۹۰	۲	لے	کچھ
۹۰	۱۱	لسن	لسبن
۹۵	۱۳	قدر	بقدر
۹۵	۱۴	اپے	اپنے
۹۶	۱۶	جسکے	جنکے
۱۱۵	۱۰	جاگر	جانگیر
۱۱۷	۱۵	ہو	ہون

تمت

کتبہ احقر العباد اصغر الافراد

کھیل پہلا

منظر پہلا

وینس شہر کا راستہ ٭

حاضرین راہ - انتونیو - سالارنیو - سولانیو ٭

انتونیو - سچ نہین معلوم کہ مجہے اتنی دلگیری کسواسطے ہے - یہ سب مجہے افسردہ دل سکئے ڈالتی ہے - تم کہتے ہو - کہ وہ تمکو بہی خستہ خاطر کرتی ہے - ولیکن یہ غبار کہان سے آیا کیونکر پایا یا کہ اسمین کسطرح مبتلا ہوا - کس جنس کا یہ بنا ہے - کس چیز سے پیدا ہوا ہے - یہ سب مجہے جاننا ہے - اور یہ غم ایسا بدحواس مجہے بناتا ہے کہ خود کو پہچاننا میرے واسطے ایک مہم ہے -

سلارنیو - تمہارا خیال دریا پر گشت کرتا ہے کہ جہان تمہارے مال سے لدے ہوئے جہاز - پر پہیلائے ہوئے (مثل سرداران و رئیسان سمندر کے مانند زیب و آرائش دریا کے) پست کرتے ہین دوسری کشتیہائے خرد کو کہ جو اونکے سامنے جہکنے مین اپنی

عزت سمجھتی ہین جبکہ اپنے بافتہ پرون کی مدد سے اونکے پہلو
مین سے گذرتی ہین *

سولانیو - واقعی صاحب - اگر اتنا مال و متاع میرا دریا پر ہوتا تو بڑا حصہ میری محبت کا اُن امیدون کے ساتھ ہوتا - ہر گھڑی مین گھانس کے تنکے اوڑاتا کہ ہوا کا رخ معلوم کرون - بندرون کے اور ستونون کے اور ستون کے واسطے نقشون مین گھورا کرتا - اور ہر ایک چیز کہ جو میرے مال کو نقصان پوہنچانے کا خوف مجھپر لاتی بیشک مجھے اوداس بنا ڈالتی -

سالارینو - میرے شوربے کو ٹھنڈا کرنے والی پھونک - مجھے ٹھنڈ سے سرد کر ڈالتی - جب مجھے یہ خیال آتا کہ زیادہ ہوا دریا پر کسقدر زیان کر سکتی ہے - ساعت ریگی پر نظر نہ ڈال سکتا - سواے خرابے اور تہ آب کا خیال لانے کے - اور اپنے مالدار جہاز کو بحریت مین پھنسا ہوا دیکھنے کے - اسطور پر کہ اپنے بلند سر کو جھکاے ہوئے پائین تک اپنی کمان سے خود کے مدفن کی قدمبوسی مین - گرجے کو جاتا تو اوسکی مقدس اور سنگین عمارت دیکھکر کیا فوراً خطرناک پہاڑ یونکا لرس میرے دلپر نہ چھا جاتا - کہ جو ایک ذرا اگر میرے نازک جہاز کے

پہلو مین لگتین - تو تمام اسکے زرین اسباب کو دریا پر پراگندہ
کرکے آب متلاطم کو میرے پارچہاے حریری سے ملبس کرڈالتین
مجملاً یہ کہ یا تو وہ قدر و رفعت - یا اوسی لحظہ یہ بھکاری حالت - ممکن
ہے کہ ان حالات کا تصور گذرے اور یہ خیال نہ آئے کہ ایسا واقعہ
مجھے دلگیر کرے - مین یقیناً جانتا ہون کہ انتونیو اپنی تجارت کی فکر سے
پریشان ہے -

انتونیو - میرے سخن کو باور کرو کہ ایسا نہین ہے - مین اپنے نصیب کا
شکر گذار ہون - کہ میرا سب اسباب ایکہی جہاز کے سپرد نہین ہے
- اور نہ ایک سرحد مین ہے - نہ میری تمام دولت اسی سال کی
قسمت پر آویختہ ہے - اسواسطے میری تجارت میری دلگرفتگی کا
باعث نہین ہے -

سلارینو - ہان تب تم عشق مین ہو

انتونیو - توبہ ! توبہ !!

سالارینو - عشق مین بھی نہین ہو گیا ہے پس جب ہم ایسا کہتے ہین کہ تم دلگیر ہو
اسمین کہ تم خوش نہین ہو - اور فی الواقع تمہارے واسطے اتنا ہی
آسان ہوگا کہ تم ہنسو اور اچھلو اور کہو کہ تم خوش ہو اسمین کہ تم دلگیر نہین ہو

قسم ہے جینس دو پیکر کی - کہ قدرت نے عجیب لوگ خلقت کئے
ہین - کتنے ایک ہین کہ جنکی آنکھہ فرط ہنسی سے ہمیشہ آدہی بند رہتی
ہے - اور نافہمیدہ طوطے کی طرح باجے کی آواز سے ہی ہنستے
ہین - اور کتنے ایسے ترشرو ہین کہ مسکرانے مین اپنے دانت بہی
نہ دکہائین - اگرچہ ایک ایسی رمز کی بات اونکے سامنے ہو کہ جسپر
نسٹر بہی قسم کہاے کہ ہنسی کے لایق ہے -

بسانیو اور لورنزو اور گراتیانو کی آمد

سولانیو - دیکہو وہ بسانیو آتا ہے - تمہارا شریف رشتے دار - گراتیانو
اور لورنزو بہی - اب خدا حافظ ہم تمکو بہتر صحبت مین چہوڑتے
ہین -

سالارینو - مین تمہارے پاس ٹہیرتا جب تک کہ تمکو خوش کرتا - اگر لایق
رفیق مانع نہ آئے ہوتے -

انتونیو - تم میری نظر مین نہایت گرامی قدر ہو - شاید تمہارا خود کا کام
تمکو بلا رہا ہے اور تم اس موقع کو غنیمت سمجہہ کے رخصت ہوتے ہو

سلارینو - صبحکم اللہ بالخیر میرے عزیز صاحبو -

بسانیو - میرے دونو مہربان صاحبو - ہم کب تمہاری صحبت سے

شگفتہ خاطر ہون گے - تم گویا اجنبی ہو گئے ہو - کیا تمکو جانا امر ضروری ہے ؟

سلاریو - اپنی فرصت کہ ہم تمہارا مطیع کرین گے -

سالاریو اور سولانیو وہان سے راہی ہوئے

لورنزو - میرے صاحب بسانیو - ابھی چونکہ انتونیو تمہارے ساتہ ہین - ہم دونون مرخص ہوتے ہین - مگر براہ مہربانی یاد رکہنا کہ کہانے کیوقت ہمکو کہان سے ملنے کا اقرار ہے -

بسانیو - مین ہرگز نہین بہولونگا -

گراتیانو - تمہارا چہرہ اوداس معلوم ہوتا ہے انتونیو صاحب دنیا تمہارے واسطے بہت عزیز ہے جو کہ تحصیل مال مین بہت محنت اوٹھاتے ہین وہ اپنی آرام کو دولت سے مبدل کرتے ہین - سچ کہ تم بے انتہا بدل گئے ہو -

انتونیو گراتیانو مین دنیا کو سوائے دنیا کے اور کچھہ نہین سمجھتا ہون - یہ ایک تماشاگاہ ہے کہ جہان ہر ایک کو اپنی تقسیمی نقل کرنا لازم ہے اور میرے واسطے نقل غم ہے -

گراتیانو - میرا سوانگ ابلہ کا ہونے دو - اور ساتہ شادمانی اور خوشی کے

بڑھاپے کی جھلی آنے دو۔ اور بہتر ہے کہ میرے دلکو شراب سے
گرم ہونے دو اس سے کہ آہ سرد سے ٹھنڈا ہوئے کس واسطے
وہ شخص کہ جسکے اندر گرم خون ہے اپنے پردادا کی سنگ تراشیدہ
مورت کے مانند بیٹھے۔ بیداری خوابیدگی ہو۔ زودرنجی سے
عارضہ یرقان مین مبتلا ہو۔ مین تجھسے کہتا ہون انتونیو کہ مین تجھے
چاہتا ہون۔ اور یہ میری محبت ہے جو بولتی ہے۔

کتنے ایک لوگ ہین کہ جو اپنے چہرے کو مانند گڑھیا کے میل سے
پوشیدہ کرتے ہین۔ اور خودسری سے چپ چاپ رہتے ہین
تاکہ اونکی نسبت دانائی و سنجیدگی و اعلمیت کے خیالات متمکن
کیے جاوین۔ اور اونکا مقولہ یہ ہے۔ کہ ہم امر کے عقدہ کشا
ہم ہین اور جسوقت ہم اپنی زبان کو کھولین تو کوئی متنفس دم نمارے۔
او میرے انتونیو مین ایسونکو جانتا ہون کہ وہ فقط اپنی خاموشی کے
سبب عاقل شمار کیے جاتے ہین جنکے واسطے مجھے یقین ہے کہ
اگر زبان کھولین۔ تو بحکم انجیل[۱] اغلب کہ ان سامعین کے کانونکو واجب
التعذیب ٹھیراوین۔ کہ جو سنتی ہی اپنے اخوان کے واسطے احمق کا
کلام نکالین۔ مین اس باب مین تجھے دوسرے موقع پر زیادہ کہونگا۔

[۱] لہ انجیل کے [illegible] مین ایسا ہے کہ جو اپنے بھائی کو [illegible] احمق [illegible] آتش [illegible] سزاوار [illegible]

پر اس

پر اس ناچیز حال سے اس احمق ماہی کا شکار مت کر ـ یعنے حسن ظن کا
چلو میرے مہربان لورنزو (انتونیو سے مخاطب ہو کر) اب تہوڑی دیر
کے واسطے خدا حافظ اپنی نصیحت بعد از طعام تمام کرونگا ـ

لورنزو ہم تمکو کہانے کے وقت تک چھوڑتے ہین ـ مین بھی شاید
اُنہین ساکت عاقلون مین سے ایک ہون کیونکہ گراتیانو کبہی مجہے
بات ہی کرنے نہین دیتا

گراتیانو ـ بس اور دو سال میری صحبت مین رہ ـ پھر دیکھیو کہ تو اپنی زبانکی
آواز نہین پہچان سکیگا ـ

انتونیو ـ خدا حافظ اس طرز مین تو مین بہی بکی بن جاونگا

گراتیانو ـ خاموشی مستحسن ہے فقط ڈہور کی خشک کی ہوئی زبان مین
یا ایک بن بیاہی عورت جو طالب شوہر ہو اسمین

گراتیانو اور لورنزو وہان سے راہی ہوے

انتونیو ـ بھلا اسمین کچہ بھی مطلب ہے ـ

بسانیو ـ گراتیانو بے انتہا بکواس کرتا ہے ـ تمام وینس مین سب
سے زیادہ ـ اسکے مطلب ایسے ہین کہ جیسے دو دانے گیہونکے
کھنڈی بھر بہوسے مین چھپاے ہوے ـ ڈہونڈنے کو تمام دن

لگے اور جب ملین تو ڈہونڈہنے کے بھی ناقابل۔

انتونیو۔ خیراب مجھسے کہو کہ وہ کون سی بی بی ہے جسکی خفیہ زیارتکا تمنے عہد کیا ہے کہ جو آج کہنے کا تمہارا وعدہ ہے

بسانیو۔ یہ بات تمپر مخفی نہین ہے انتونیو۔ کہ جسقدر میری مایہ قلیل ہے نبھانا ممکن تھا۔ اس سے زیادہ زرق برق کی نمایش کرنے مین۔ اپنی ملک کو مین نے کسقدر برباد کیا ہے۔ نہ مجھے اس بات کا شکوہ ہے کہ میرے امیری خرچ کو گھٹانا ضرور پڑا ہے لیکن میری بڑی فکر یہ ہے کہ واجبی طور پر ان قرضون سے رہائی پاون کہ جسمین میرے فضول خرچی کے زمانے نے مجھے گرفتار کیا ہے۔ اور سب سے زیادہ تو انتونیو مین تمہارا قرضدار ہون پیسے سے اور محبت سے۔ اور تمہاری شفقت کے سبب سے مجھے جرات ہوتی ہے کہ سب اپنے منصوبے اور تجویزین۔ جنکے ذریعے سے اپنے قرضے سے ادا ہونا چاہتا ہون تمہارے سامنے کھولون۔

انتونیو۔ مین تمسے التماس کرتا ہون بسانیو کہ تم اپنا راز مجھپر ظاہر کرو۔ اور اگر یہ تجویز بھی تمہارے خود کے موافق باعزت ہے تو یقین جانو کہ میرا کیسہ زر اور کاسئہ سر اور میری تمام ملکیت بجرو بر تمہاری حاجت کے

نمبر ۱ بم

لیئے مہیا ہے ؛

بسانیو - اپنے ایام مکتب روی مین جب کبھی مین ایک تیر کھوتا تھا - تو اُسی تنے ہی زور سے اور اوسی راہ پر زیادہ نگہداشتی سے دوسیرکو پرتاب کرتا تھا تاکہ وہ کھویا ہوا ملے - اور دوسرا بھی معرض خطر مین ڈالکر اکثر وقت دونون کو پاتا تھا - یہ بچپن کا تجربہ مین پیش کرتا ہون اُسمین کہ اب جو میری عرض ہے وہ بھی ویسی ہی سادہ دلی سے ہے - مجھپر تمہارا بہت احسان ہے - لیکن مانند ایک اوڑاؤ جوان کے جو مین نے لیا ہے سو گویا تلف ہوا ہے - اب جونکہ نشانے کو بہت غور سے دیکھونگا - اگر تم مہربانی کرکے دوسرا ایک تیر وہان پھینکو کہ جہان پہلا پھینکا ہے - تو شک نہین کہ یا تو دونون کو پاؤنگا یا نہین - آخری کو تو ضرور ہی پاؤنگا - اور ساتھ شکرگذاری کے پہلے کیواسطے تمہارے زیر احسان رہونگا -

انتونیو - تم مجھے اچھی طرحسے پہچانتے ہو اور اس معاملے مین خالی وقت ضایع کرتے ہو کہ ایسے دور و دراز کے راستے سے میری محبت کے وسیلے کے اطراف مین گھومتے ہو - تم میرے حقمین اب زیادہ بے انصافی کرتے ہو کہ میرے حتی الامکان مدد کرنیمین

اسطرح شبہہ ڈالتے ہو اس سے کہ میرے تمام ملک و مال کو نابود
کر ڈالتے - پس مجھے کہو کہ مین کیا کرون کہ جو تمہاری دانست مین
تمہارے واسطے کر سکتا ہون - اسکو عمل مین لانے کے واسطے مین
تیار ہون اسلیئے بولو -

بسانیو بلمانت مین ایک توانگر بی بی ہے جو حسین ہے بلکہ حسین تر
اس لفظ سے بھی اوصاف حمیدہ سے موصوف - ایام سابق مین
مجھے اسکی آنکھون سے میٹھے اور خفیہ پیغام پہونچتے تھے - اسکا نام
پورشیہ ہے - وہ کسی نوع بروٹس کی پورشیہ دختر کیٹو سے
کم نہین ہے - نہ دنیا وسیع اوسکی خوبی سے بیخبر ہے کیونکہ
چارون حد کی ہوا - ہر کنارے سے نامور ہوا خواہونکو اسکی طرف
ڈھکیلتی ہے - اور اسکی زلف درخشان مانند گولڈن فلیس کے اوسکے
رخسارون پر لہراتی ہے جس سے اسکا مسکن بلمانت کنارہ کالکس
کی مشابہت پاتا ہے - اور بہت سے جیسن اسکی طلب مین
یہان آتے ہین - آو میرے انتونیو فقط مجھے اتنی ہی وسعت ہوتی
کہ انمین سے ایک کے جیسا مین بھی حریفی کر سکون تو میرا دل
ایسی فتحمندی کی بشارت دیتا ہے - کہ مین بیشک بہرہ بردا ہون

فراکسس اور اسکی بہن ہلی اپنے ایک خویش کالکس کے بادشاہ کی پناہ لینیکو بھاگے اوسوقت ... موجب اسکو ایک مینڈھے کے بال ... جب فراکسس کالکس مین پہونچا اسنے اس مینڈھے کو ... قربان کیکے اوسکے سونے کے بال اسکو ... سے سونے کے بال کو گولڈن فلیس کہتے ہین اور اسی کے جیسن لینیکی طمع سے ... کالکس ... کیا

جسکا محافظ ایک اژدہا تہا

انتونیو۔ تو جانتا ہے کہ میری سب دولت دریا پر ہے نہ میرے پاس نقد ہے نہ جنس۔ جسپر ایک رقم اچھی اودھار لے سکون۔ اسواسطے تو جا۔ اور دیکھہ کہ وینس مین میری ساکھہ کیا کر سکتی ہے کہ جو حد امکان تک کام مین لیجائیگی۔ تاکہ تجھے بلمانت مین نیک پورشیہ کے پاس پہونچائے۔ جا اسی وقت۔ تجویز کر کہ روپیہ کہان ہے اور مین بھی کرونگا۔ اور مین شک نہین کرتا ہون کہ اپنے اعتبار پر یا اپنے پاس خاطر کے سبب سے اوسکو پاؤن۔

منظر دوسرا

شہر بلمانت

پورشیہ کے دولتخانے کا ایک حجرہ

پورشیہ و نیرسیہ کا اندر داخل ہونا

پورشیہ۔ اپنے ایمان کی قسم نیرسیہ میرا جثہ حقیر اس دنیا کبیر سے تھک گیا ہے۔

نیرسیہ۔ البتہ آپ تھکتین اچھی بی بی۔ اگر آپ کے دکھہ اتنے ہی کثرت سے ہوتے کہ جتنی آپ کی خوش نصیبی ہے۔ پھر بھی مین تو یہی دیکھتی ہون کہ وہ جو زیادتی سے بھرتے ہین اون لوگون کے جتنا ہی بیمار

رہتے ہین کہ جو بھوک سے مرتے ہین۔ اسواسطے وسط حالت
مین بسر کرنا کچہ کم سعادتمندی نہین ہے۔
عیاشی بڑہاپا جلد لاتی ہے۔ لیکن کفایت حالی زیادہ جیتی ہے۔
پورشیہ۔ اچھے فقرے اور خوب کہے
نیرلیسہ۔ یہ زیادہ بہتر ہوتے اگر خوب پیروی کیئے جاتے۔
پورشیہ۔ اگرچہ عمل کرنا اتنا آسان ہوتا۔ جتنا علم اس بات کا کہ کیا کرنا اچھا ہے
تو بجائے گرجے ہوتے۔ اور غریبون کے جھونپڑے ایوانہائے
شاہی۔ وہ اچھا ناصح ہے جو اپنی نصیحتون کے مطابق چلتا ہے۔
مین بیس کو زیادہ آسانی سے سکھاؤن کہ کونسی روش احسن ہے اس سے
کہ اون بیس کی ایک ہون اور خود کے سکھائے ہوئے کی تقلید کرون
دماغ واسطے اصلاح مزاج کے قاعدہ ایجاد کر سکتا ہے۔ لیکن
تند مزاج سرد قانون پر سے کود جاتا ہے۔ دیوان پن جوانی کا ایک
ایسا سسا ہے کہ جو اوچھل جاتا ہے جالون پر سے
نیک مصلحتون کی۔ جو ضعیف ہین۔ خیر۔ یہ گفتگو اس ڈھب کی نہین کہ
جس سے مین شوہر پسند کر سکون۔ افسوس یہ پسند کا لفظ! نہ مین
اوسکو پسند کر سکتی ہون جس سے الفت ہو۔ نہ اعراض جس سے نفرت ہو

اس موجب ایک زندہ لڑکی کی خواہش قید کی گئی ہے پدر مردہ کی وصیت سے۔ کیا یہ سختی نہین ہے نیرلیسہ کہ مجھے ایک کے واسطے نہ نیروے اقرار ہے نہ کسی کے واسطے یارا سے انکار۔

نیرلیسہ۔ آپکے والد ہمیشہ نیک خصلت تھے اور پاک آدمیون کو قریب مرگ اچھے الہام ہوا کرتے ہین۔ اسواسطے یہ قرعہ بازی جو اونہون نے بنا کی ہے ان صندوقہائے طلائی و سیمی و سربی مین (کہ ان تین مین سے جو انکے مقرری صندوق کو لیوے سو آپکو بھی پاوے) بیشک وہ برابر نہین پسند کیا جائیگا کسی سے جز اسکے کہ وہی ہو جو آپکو حقیقت مین چاہتا ہو۔ بھلا یہ شاہی درجے کے امیدوار جو آچکے ہین انکے واسطے آپ کا دل کسقدر گرم ہے؟

پورشیہ۔ ہان تو انکے نام لے۔ اور جون جون تو نام لیتی جائیگی مین انکی صفت بیان کرتی جاؤنگی۔ اور میرے بیان موجب تو میری محبت کا شمار کر لے۔

نیرلیسہ۔ پہلے تو وہ نیپلز شہزادہ ہے۔

پورشیہ۔ فی الحقیقت وہ ایک شتر بے مہار ہے۔ کیونکہ اسکو اپنے گھوڑے کے ذکر کے سوائے کچھ نہین سوجھتا ہے۔ اور خود کی اس

لیاقت پر اسکو بڑا فخر ہے کہ اسکی نعل بندی خود کر سکتا ہے۔

زلیسہ۔ پھر دوسرا کاونت پالیتائین ہے۔

کاونٹ یعنی امیر

پورشیہ۔ وہ بجز تیوری چڑہانے کے اور کچہ نہین کرتا ہے شاید
اس مطلب سے کہ اگرچہ تم مجھی نہین قبول کرتی ہو۔ تو پسند کر لو
خوشی کی باتین سنتا ہے مگر مسکراتا تک نہین۔ چونکہ جوانی مین یون
بیوجہ دلتنگ ہے۔ مین ڈرتی ہون کہ یہ روتا فیلسوف بنے گا
جسوقت بوڑہا ہو گا۔ ایک سر مردہ جسکے منہ مین ہڈی ہو اسکے
ساتہ مین شادی کرنے کو زیادہ ترجیح دون بہ نسبت ان دو کے
خدا مجھے ان دونون سے پناہ مین رکھے۔

زلیسہ۔ وہ فرنچ امیر لیبان صاحب کے واسطے آپ کا کیا خیال
ہے؟

پورشیہ۔ خدا نے اسکو ہیئت انسانی مین پیدا کیا۔ اسواسطے
اسکو آدمی کہین۔ مین البتہ جانتی ہون کہ غیبت کرنے مین گناہ ہے
مگر اسکے پاس تو پھر نیپلز کے شہزادے سے بھی بہتر گھوڑا ہے
۔ اور کاونٹ پالیٹائین سے بھی بھنوین سکیڑنے کی زیادہ عمدہ طور پر
بری عادت ہے۔ یہ ایک مرد ہیچ ہے جسمین سب کی خصلت

پائی جاتی ہے۔ اگرچہ بالپچھپاتی ہے تو وہ رقص مین آجاتا ہے۔
وہ ایسا ہے کہ خود کے عکس کے ساتہ بھی بازی کرے۔
اگر مین اسکے ساتہ شادی کرون تو گویا بیس شوہر کے ساتہ کی۔ اگر
وہ مجھے دہتکارے تو مین اسکو معاف کرون پر اگر وہ دیوان پن
سے جاے تو مین کبھی اسکا عوض نہ دون۔

نیرلیبہ۔ انگلنڈ کا جوان امیر فالکن برتج ہے اسکو آپ کیا فرماتی
ہین۔؟

پورشیہ۔ تو جانتی ہے کہ اسکو تو مین کچہ نہین بولتی۔ کیونکہ نہ میری زبان وہ
سمجھتا ہے نہ اسکی مین۔ وہ نہ لاٹن جانتا ہے۔ نہ فرنچ۔ نہ اٹالین
اور تو اسبات پر تو عدالت مین بھی قسم کھا سکے گی کہ میرے پاس ایک
پائی بھی انگریزی نہین۔ اسکا چہرہ تو خوبصورت ہے مگر افسوس وہ
ایک شخص گنگ کے ساتہ کون بات کرسکتا ہے؟ کیا عجیب طور
کا لباس اسکا ہے مین جانتی ہون کہ اپنی قبا اسنے اٹالی مین خرید
کی ہے۔ جراب فرانس مین۔ ٹوپی جرمنی مین۔ اور وضع ہر جگہ سے
نیرلیبہ۔ اسکا پڑوسی اسکاٹلنڈ کا امیر ہے وہ کیسا ہے آپ کے
خیال مین؟

پورشیہ۔ وہ اپنا حق ہمسائگی تو ادا کرتا ہے کیونکہ اوسنے انگریز سے ایک طمانچہ قرض لیا ہے اور قسم کھائی ہے کہ واپس دیگا جبکہ سکیگا اور شاید اس فرنچ نے اسکا ضامن بنکر مہر کی ہے کہ اسکا عوض دیگا۔

نرلیسہ۔ وہ جوان جرمن سکسنی کے امیر کا بھانجا آپکو کیسا پسند ہے؟

پورشیہ۔ فجر کو جب وہ بیدار ہوتا ہے۔ ایک کمینہ معلوم ہوتا ہے اور دوپہر کو جب سرشار ہوتا ہے حد سے زیادہ سفلہ۔ وہ اپنی بہتر سے بہتر حالت کے وقت انسان سے ذرا کمتر ہے۔ اور بری سی بری حالت کے وقت حیوان سے کچھ بہتر اگر بے انتہا کم نصیبی مین گرفتار ہون تب بھی امید رکھتی ہون کہ اسکے بغیر تو بسر کرسکون۔

نرلیسہ۔ اگر وہ انتخاب کرنے کو آئے اور صندوق مقرری کو اختیار کرے۔ تسپر بھی اگر آپ نے اسکو قبول نکیا۔ تو اپنے والد کی وصیت کی نافرمانی کروگی۔

پورشیہ۔ اسواسطے وقوع بدترین کے خوف سے مین تجھسے التماس کرتی ہون کہ ایک شراب سے بھرا ہوا جام غلط صندوق پر رکھدے۔ کیونکہ مین جانتی ہون کہ اگر شیطان اوس صندوق کے اندر ہو۔ اور یہ لالچ باہر۔ تب بھی وہ اوسی کو پسند کریگا نرلیسہ مین دوسرا کچھ بھی کرون

یہ تعریض ہے طرف اسکاٹلنڈ کے [illegible] مین فرانس [illegible] مدد لیا کرتا ۱۲

اس سے کہ ایک ایسے لالچی کے ساتھ شادی کرون

نیرلیسہ- بی بی آپکو ان صاحبون مین سے کسیکو قبول کرنے کی فکر کرنا ضرور نہین ہے انہون نے اپنے قصد سے مجھے آگاہ کیا ہے اور انکا تو مصمم ارادہ ہے کہ اپنے مکانون کو واپس جائین اور اپنی آرزو اور طلب سے آپکو زیادہ مشوش نکروانہین الا کہ آپ کے والد کی اس صندوق بازی کے سوا اگر اور کوئی بخت آزمائی آپکو پانے کی ہو-

پورشیہ- اگر سبیلا کی عمر کے برابر بھی میری زندگی وفا کرے تب بھی ڈائنا کے موافق عصمت مین مرونگی- سوا اسکے کہ اپنے والد کی وصیت کے موجب ملائی جاؤن مین خوش ہوتی ہون کہ یہ سب عاشقان اس درجے عقلمند ہین کیونکہ انمین ایک بھی نہین کہ جسکی غیر حاضری مین میری خورسندی نہو- مین خدا سے دعا مانگتی ہون کہ انکا سفر مبارک ہو-

نیرلیسہ- بی بی آپکو یاد نہین ہے آپکے والد کی حیات مین- ایک وینیشن عالم اور سپاہی جو یہان آیا تھا- مانٹی فرات صاحب کے ساتھ —

پورشیہ- ہان ہان- وہ بسانیو تہا- مین خیال کرتی ہون کہ اسکا
یہی نام تہا-
نیرلیسہ- سچ بی بی- یہ شخص ایک عمدہ بی بی کے ملانے کے لایق تر
تہا- تمام اون لوگون سے جن پر میری بیوقوفی بہری ہوئی آنکہہ
کبہی بہی پڑی ہوگی-
پورشیہ- مجہے وہ خوب یاد ہے اور تیری تعریف کے سزاوار یاد ہے
(ایک نوکر کا داخل ہونا) کیون- کیا ہے- کیا خبر ہے؟
نوکر- وہ چار اجنبی آپ کی ملاقات چاہتے ہین تاکہ آپ سے
مرخص ہون- اور ایک پانچوین کا قاصد آیا ہے (یعنے شہزادہ مراکو کا)
جو پیغام لایا ہے کہ اوسکے صاحب آج رات کو یہان آئینگے-
پورشیہ- اگر اوس پانچوین کو خوش آمد کر سکتی اوتنی خوشدلی سے کہ
جتنی سے ان چارون کو وداع کرتی ہون- تو مین اسکے آنے
سے خوش ہوتی اگر اسکی خصلت فرشتے کی ہو- اور رنگ سیاہ
شیطان کا- تو بہتر ہے کہ وہ مجہے اپنی مرید بنائے اس سے کہ نکاح
مین لائے- چل نرلیسہ- ہان تو آگے چل ہنوز ایک امیدوار پر دروازہ
بند کرتے ہین کہ دوسرا دستک دیتا ہے- (سب رخصت)

منظر تیسرا

وینس شہر مین ایک جاے عامہ

بسانیو اور شائیلاک کا وہان آنا

شائیلاک - تین ہزار دینار - ہان -

بسانیو - ہان ہان صاحب تین مہینے کیواسطے -

شائیلاک - تین مہینے کیواسطے - ہان -

بسانیو - جسکے واسطے بموجب میرے کہنے کے انتونیو ضامن ہوگا

شائیلاک - انتونیو ضامن ہوگا - ہان -

بسانیو - میرا مدعا برلا سکتے ہو تم؟ مجھے راضی کر سکتے ہو؟ مین تمہاری جوابکا منتظر ہون

شائیلاک - تین ہزار دینار تین مہینے کے واسطے اور انتونیو کی ضمانت -

بسانیو - تمہارا جواب کیا ہے -؟

شائیلاک - انتونیو ایک اچھا آدمی ہے -

بسانیو - اس سے خلاف بات کچھ بھی تمنے سنی ہے؟

شائیلاک - ارے نہین نہین پھر نہین - ہرگز نہین - میرا مطلب اچھے آدمی سے یہی تمکو سمجھانا تھا کہ وہ مالدار ہے - پر تب بھی جو اوس کا مال ہے سو معرض خطر مین ہے - اسکا ایک جہاز راہی ترپولس ہے

دوسرا بسمت ہندوستان۔ اور چوک مین سننے کے مطابق ایک تیسرا مکسیکو کی جانب۔ اور چوتھا انگلنڈ کیطرف۔ اور اسی طرح متفرق تھا تمام دوسرا مال۔ ولیکن جہاز صرف تختے ہین۔ اور خلاصی فقط آدمی۔ چوہے خشکی کے بھی ہین اور تری کے بھی۔ سارقان بحری بھی ہین اور بری بھی میری مراد چورون سے ہے۔ اور علاوہ اسکے پانی ہوا اور پہاڑونکی بھی دہشت ہے۔ تب بھی یہ آدمی کافی ہے۔ تین ہزار دینار۔ مین جانتا ہون کہ اسکی ضمانت مین لونگا۔

بسانیو۔ یقین جانو کہ یہ لینے مین کچہ حرکت نہین ہے۔

شائیلاک۔ مین اسبات کی تحقیق کرونگا۔ اور اپنی خاطر جمعی کیواسطے زیادہ سوچونگا۔ انتونیو کے ساتہ مین بات کرسکتا ہون؟

بسانیو۔ اگر ازروی مہربانی کھانے مین ہمارے ساتہ شامل ہو۔

شائیلاک۔ ہان تاکہ خنزیر سونگھون۔ اور کھاؤن۔ اس قالب کو جس مین تمہارے پیغمبر عیسے نے شیطان کو مسکن دیا مین تمسے خرید کرونگا بیچونگا۔ بات کرونگا۔ وغیرہم۔ لیکن نہ مین تمہارے ساتہ کھاونگا نہ پیونگا نہ عبادت کرونگا۔ چوک مین کیا خبر ہے؟ یہ کون یہان آتا ہے؟

(انتونیو کا آنا)

بسانیو۔ یہ انتونیو صاحب ہین۔

شائیلاک (اپنے دل مین) برابر ایک چاپلوس تحصیلدار کے وہ معلوم ہوتا ہے! مین اس سے متنفر ہون کیونکہ وہ عیسوی مذہب کا ہے۔ پر زیادہ تو اسواسطے کہ وہ مانند ایک کمینے بیوقوف کے پیسے بغیر نفع کے قرض دیتا ہے اور ہمارے سود کی شرح کو کم کرتا ہے وینس مین اگر ایک وقت اسپر مجھے قابو ملے تو اچھی طرح سے اپنے کینۂ دیرینہ کا عوض لون۔ ہماری قوم مقدس کی یہ تحقیر کرتا ہے۔ اور یہان تک کہ تاجرون کے مجمع مین بھی تشنیع وطعن کرتا ہے مجھپر اور میری داد وستد پر۔ اور میری حلال پیدائش پر جسکو وہ بیاز کہتا ہے۔ لعنت ہو میری ذات پر اگر مین اسکو معاف کرون!

بسانیو۔ شائیلاک تم سنتے ہو؟

شائیلاک۔ مین اپنے فی الحال کے عدد سرمایے کا شمار کرتا ہون اور بموجب اپنی صحیح یادداشت کے۔ یہ تین ہزار دینار کی تمام رقم ایکدم نہین نکال سکتا ہون پر کچھ اندیشہ نہین ہے۔ توبال جو ایک تو انگر یہودی ہے ہماری قوم کا مجھے دیگا۔ مگر ذرا ٹھیرو۔ کتنے مہینے کیواسطے تمکو چاہیے۔ (انتونیو کی طرف مخاطب ہوکر) خوش آمدی اچھے صاحب۔

اخیر آپ ہی کا ذکر خیر ہماری زبان پر تہا

انتونیو- سنا شائیلاک یہ تو سب سچ ہے مگر مین نہ بیاز سے پیسے دیتا ہوں نہ لیتا ہوں مگر اپنے دوست کی حاجت بعید البصر کے رفع کرنے کو مین یہ دستور توڑونگا- (بسانیو کی طرف دیکھکر) اسکو ابتک معلوم ہے کہ تمکو کتنا درکار ہے؟

شائیلاک- ہان ہان تین ہزار دینار

انتونیو- اور تین مہینے کے واسطے

شائیلاک- مین بہولگیا تھا- تین مہینے- تمنے مجھسے یہ کہا تھا بہلا اور تمہاری ضمانت کے واسطے- اور پہر یہ سنو مین ایسا سمجہا کہ تمنے کہا کہ تم نہ بیاز سے لیتے ہو نہ دیتے ہو-

انتونیو- ہان مین کبھی ایسا نہین کرتا-

شائیلاک- جبکہ یعقوب اپنے ماموں لبن کے گلۂ گوسفند کو چراتے تہے- یہ یعقوب وہی ہین جو اپنی والدہ عاقلہ کی کوشش سے ہمارے بزرگوار ابراہیم کے بعد تیسرے وارث تھے ہان وہ تیسرے ہی وارث تہے-

انتونیو- تو یہان انکی کیا بات ہے؟ کیا یہ بیاز کہاتے تھے؟

شائیلاک۔ نہین بیاز نہین لیتے تہے۔ اوس طور پر نہین کہ تم اسکو بیاز کہو۔ مگر دیکہو کہ اسوقت یعقوب نے کیا تدبیر کی جب لیبن اور انکے بیچ مین قول و قرار ہوئے کہ جتنے برہ گوسفند داغی و خطی ہون سب یعقوب اپنی اجرت مین لیوے۔ اوس عاقل چوپان نے مادیان گوسفند کے روبرو قبل انکے بارور ہونے کے ایک قسم کا بار ڈالا جسکے کہانے سے بہت سے داغی اور خطی گوسفند پیدا ہوے۔ اور یہ سب یعقوب کے ہوے یہ ایک طریق افزایش تہا اور وہ کامیاب ہوئے۔ افزایش کامیابی ہے اگر چوری سے نہو

انتونیو۔ صاحب یہ تو ایک توکلی بات تہی۔ جو یعقوب نے کی۔ یہ انکا امر اختیاری نہ تہا مگر یدِ قدرت کی مختاری و کارسازی سے تھا۔ یہ کیا (انجیل مین) اسواسطے داخل کیا ہے کہ بیاز درست ہو؟ یا کیا تمہارا چاندی اور سونا دُنبے اور مینڈہے ہین؟

شائیلاک۔ مین نہین کہہ سکتا۔ مگر مین اسکی بہی افزایش تو اتنی ہی عجلت سے کرتا ہون۔ مگر صاحب میری طرف متوجہ ہو۔

انتونیو۔ یہ بات یاد رکہو بسانیو کہ اپنے مطلب کے واسطے شیطان بہی کتاب مقدس ورد زبان کرسکتا ہے۔ ایک نفس بد۔ جو اپنی نسبت

پاکیزگی کے گواہ لاتا ہے۔ وہ مانند ایک بدخوی خندہ رو کے ہے
گویا ایک خوشنما سیب ہے جو اندر سے سڑا ہوا ہے۔ آہ جھوٹ کا
ظاہری منظر کیسا خوبصورت ہے۔
شائیلاک۔ تین ہزار دینار۔ یہ ایک اچھی رقم ہے۔ تین مہینے بارہ
مین سے پر دیکھو اسکا بیاز کیا ہوگا۔
انتونیو۔ کیون شائیلاک تم ہمپر احسان کر سکتے ہو یا نہین؟
شائیلاک۔ انتونیو صاحب بارہا اور بہت وقت آپ نے سر بازار
مجھے گھر کا ہے میرے پیسے اور بیاز کے واسطے۔ تب بھی مین نے
بردباری سے سہا ہے۔ کیونکہ تحمل ایک نشان خاص ہے ہماری
قوم کا۔ تم مجھے کافر اور سگ خونریز کرکے پکارتے ہو۔ اور تھوکتے
ہو میری قبا سے جہودیہ پر اور یہ سب فقط اتنے ہی واسطے کہ
مین اوس چیز کا استعمال کرتا ہون کہ جو میری خود کی ہے خیر اب وہ وقت
آیا ہے کہ تمکو میری مدد کی ضرورت ہے حاصل کلام تم میرے پاس
آئے ہو اور کہتے ہو کہ شائلاک ہمکو پیسے کا کام ہے۔ تم ایسا
کہتے ہو۔ تم کہ جسنے اپنا بلغم میری ڈاڑھی پر ڈالا تھا اور مجھے لات
ماری تھی جیسا کہ لگد کوب کرتے ہوا ایک بیگانے کتے کو اپنے

دروازے پر سے۔ اب پیسے سے تمہارا مطلب ہے۔ تب
مین کیا کہون تمکو کیا ایسا نہ کہون کہ کتے کے پاس
پیسا ہے؟ کیا ممکن ہے کہ ایک کتا تین ہزار
دینار قرض دے سکے؟ یا کہ مین جھکون اور مانند
ایک غلام کے آہستہ آہستہ ساتھ تواضع کے ایسا کہون کہ
نیک بخت صاحب دو چہار شنبہ کو آپ نے میرے اوپر
تھوکا تھا۔ فلانے روز آپ نے مجھے لات ماری تھی
اور ایک دوسرے وقت آپ نے مجھے کتا کہا تھا اور اس
نوازش کے عوض مین اتنے پیسے آپکو قرض دونگا؟
انتونیو۔ مین یہ سب تجھے پھر بھی کہونگا تیرے اوپر تھوکونگا
پھر تجھے لات بھی مارونگا اگر یہ پیسے تو قرض دیتا ہے تو ایک
دوست سمجھکر مت دے۔ کیونکر کب ایسا ہوا ہے کہ دوستی
پیدا ہوئی ہے بے جان دہات کے سبب؟ پر بہتر ہے کہ اپنے
دشمن کو قرض دے کہ اگر وہ عقد مشروط کو توڑے تو زیادہ
فرخندہ روئی سے تو طلب جرمانہ کر سکے۔
شائیلاک۔ دیکھو تم کیسے گرم ہو جاتے ہو۔ مین تمہاری دوستی کا

جو یہان ہون اور تمہاری محبت کا خواہان - اور ان سب خجالتون سے
درگذر کرکے جن مین تمنے مجھے آلودہ کیا ہے تمہاری ضروریات
کو آمادہ کرنے پر مستعد ہون - اور اپنے پیسون پر ایک کوڑی
بھی سود نہین رکھتا ہو نہین سنیا نکی - اور تم میری بات سنتے بھی
نہین - یہ ایک مہربانی ہے جو مین پیش کرتا ہون -

بسانیو - یہ فی الواقع مہربانی ہے -

شائیلاک - یہ مہربانی مین تمکو جتاونگا میرے ساتھ ایک نوٹری کے
پاس چلو اور وہان تم اکیلے ہی دستاویز پر مہر کردو - اور ایک مسخرگی
کے طور پر اسکی شرط موجب اگر فلانے روز فلانی جگہ پر اتنا اتنا
پیسا تم مجھے واپس نہ دو تو اسکے عوض جرم مین ایک رطل اپنے
اچھے گوشت کا دو - جو کاٹا جائے اور لیا جائے تمہارے تن کے
اس حصے سے کہ جو میری حسب خواہش ہو -

نوٹری پبلک یعنی دستاویز وغیرہ مرتب کرنے والا ۱۲

انتونیو - ایمان سے مین راضی ہون لیسے ایک اقرارنامے پر مین
دستخط کرونگا اور کہونگا کہ اس یہودی مین بہت مہربانی ہے -

بسانیو - مین اپنے واسطے ہرگز ایسے کاغذ پر دستخط نکرنے دونگا -
اس سے تو میرا افلاس مین رہنا بہتر ہے -

انتونیو - حضرت ڈرو نہیں اس سبب یا نئے مین نہ پھنسونگا - دو مہینے
کے اندر یعنے اس مسک کی میعاد سے ایک ماہ پیشتر مجھے امید ہے
کہ یہ قبولیت کی رقم سے ویسی تین بار تین ترک موجود ہو جائیگی -

شائیلاک - یا حضرت ابراہیم یہ عیسوی کیسے ہین! انکا خود کا سختی
بہرا کاروبار انکو سکہاتا ہے شک لانا دوسرون کے خیالات پر ا
مجہسے ذرا تم یہ تو کہو کہ اگر وہ روز میعاد وفا نکرے - تو مجہے جرمانہ
لینے سے حاصل کیا ہو؟ ایک رطل آدمی کا گوشت آدمی سے لیا ہوا
نہ اتنا مرغوب ہے نہ قیمتی جیسا کہ ایک بہیڑ کا یا گاومیش کا - مین
کہتا ہون کہ یہ جو مین دوستی ظاہر کرتا ہون سو فقط انکا التفات حاصل کرنیکو
ہے - اگر یہ اس طور سے لیتے ہین تو خیر ورنہ خدا حافظ - پہر میری
محبت کے واسطے مجہہ پر کچہ الزام مہربانی کرکے مت رکہنا

انتونیو - ہان شائیلاک مین اس اقرارنامے پر مہر کرونگا

شائیلاک - تب مجہے نوٹری کے یہان تم فی الفور ملو - اسکو یہ
رمزی دستاویز تیار کرنے کو کہو - اور مین سیدہا جاکر دینار جیب
مین لے آتا ہون - اور دیکہہ آتا ہون اپنے مکان کو جو سپرد کیا
گیا ہے خوف بہری نگہبانی مین متصرف نوکر کے - اور اسی گہڑی

مین واپس آتا ہون (شائیلاک وہان سے راہی)

انتونیو - جلدی کر نرم دل یہودی - یہ جہود عیسوی بن جائیگا وہ بہت مہربان ہوا ہے -

بسانیو - ایسی باتین اور بدذات دل مجھے پسند نہین ہے -

انتونیو - چلو اسمین تو کچہ دہشت نہین ہو سکتی - اوس روز کے ایک مہینہ اول میرے جہاز آپونچین گے -

کھیل دوسرا

منظر پہلا

شہر بلمانٹ پورشیہ کی محلسرا کی ایک نشستگاہ

نفیریون کی آواز شہزادہ مراکو اور اوسکے ملازمونکا آنا

پورشیہ - نیریسہ - اور اسکے دوسری خدمتگار

مراکو- مجھے ناپسند مت کرو میرے رنگ کے سبب - یہ ایک نشان ہے پرتو آفتاب تابان کا - جسکا مین ہمسایہ ہون - اور جسکے قرب و جوار مین پرورش پایا ہون - لاؤ میرے مقابلے پر ایک سفید سے سفید آدمی شمالی پیدائش جہان کہ یخ کو تاب آفتاب بہی مشکل سے پگھلا سکتی ہے - اور ہمکو اپنی محبت کے واسطے فصد کھولنے دو تا ثابت کرین کہ کسکا خون زیادہ سرخ ہے - اسکا یا میرا - بی بی مین تجھے کہتا ہون - اس میری شکل نے جوان مردون کو دہشت زدہ کر ڈالا ہے - اپنی محبت کی قسم کھاتا ہون کہ ہمارے ملک کی نیک ترین عورتون نے اسکو پسند کیا ہے - مین اس رنگ کو کبھی نہ بدلون بجز اسکے کہ اس جعلسازی سے تمہاری توجہ کو چرا سکون - میری

نجیب شہزادی۔

پورشیہ قبولیت کے باب مین خزانہ آنکھون کی جو باریک بینی
ہے فقط اسکی پیروی مین نہین کر سکتی ہون علاوہ اسکے میری قسمت کا
جو تختہ نرد ہے سو بھی مانع آتا ہے اپنی اختیاری پسندیدگی کے حق سے۔
لیکن میرے والد نے مجھے اگر پابستہ نہ کیا ہوتا اور نہ روکا ہوتا انکی اس حکمت سے
کہ مطیع ہون مین شوہر مین اسکی جو پائے مجھے اس طریق سے جو مین نے آپسے کہا ہے۔
تو آپکو بھی نامور شاہزادے۔ آپ کو بھی اتنا ہی ممکن ہوتا میری محبت
کا خیال کرنا جتنا کہ ابتک میرے پاس آئے ہوئے دوسرونکو۔

مراکو۔ اسکے واسطے بھی مین آپ کا شکر گزار ہون۔ اور اب مین
آپ سے عرض کرتا ہون کہ میری رہنمائی کرو ان صندوقون کے
نزدیک تا مین لے نصیب کو آزماؤن اس تلوار کی قسم جسنے صوفی کو قتل کیا۔
اور ایک ایرانی شہزادے کو جو تین لڑائیان سلیمان کے مقابلے جیتا تھا کہ مین جھپکا
دون دیکھنے والی سخت ترین آنکھونکو اور زیر کرون دلیر ترین روی زمین کو۔
کھینچ لون بچہ شیر خوار کو مادہ خرس سے۔ بلکہ چڑاؤن ایک شیر کو
اس حالت مین جب وہ اپنے شکار کی طرف غراتا ہو تجھے پانے کے
واسطے بی بی۔ لیکن یہ موقع افسوس ہے اگر ہرکیولز اور لائیکس

بھی قرعہ بازی کرین یہ معلوم کرنے کو کہ کون لایق تر ہے۔ تو تو کون ہے نقش زیادہ کمتر کے ہاتھ بھی اتفاقاً آسکتی ہے۔ اور پھر اس ہار کو دیکھ اپنے نوکر سے مات ہوا۔ اور اسی طرح مین بھی ایک بخت کور کی پیروی سے گم کرسکتا ہون اس چیز کو جو ممکن ہے کہ مجھ سے کمتر حاصل کرسکے اور مین حسرت مین مرجاؤن۔

پورشیہ۔ اپنی قسمت کو آزماؤ۔ اور یا اس انتخاب سے باز آؤ۔ یا پہلے قسم کھاؤ کہ اگر کامیاب نہوے تو بار دیگر شادی کا تذکرہ کسی بی بی کے ساتھ بر سر زبان ہرگز نہ لاؤ۔ اس واسطے سوچو۔

مراکو۔ کبھی ایسا نہین کرونگا چلو میری آزمائش کے پاس مجھے لیچلو۔

پورشیہ۔ پہلے گرجے کو چلین۔ کھانے کے بعد تمہاری طالع نمائی ہوگی۔

مراکو۔ قسمت اوسوقت مجھے یا تو تمام عالم مین بختیار کرے یا بے انتہا بلاے ادبار مین گرفتار (سب رادی)

منظر دوسرا

وینس شہر کا راستہ

لانسلوٹ۔ گابو۔ کا آنا

لانسلوت - حقیقت مین میرا دل مجھے رضا دے گا کہ مین اس اپنے
آقا سے جو یہودی ہے بھاگون - شیطان میرے ہمعنان ہے اور
مجھے للچاتا ہے کہ گابو - لانسلو گابو - اچھے لانسلو یا اچھے گابو
یا اچھے لانسلو گابو اپنے پاؤن کام مین لو - آگے نکلو بھاگو میرا دل
کہتا ہے - نہین خبردار - دیانتدار لانسلو - خبردار دیانتدار
گابو (یا اوپر کے موجب) دیانتدار لانسلو گابو - مت بھاگ -
بھاگنے پر تف کر - خیر زیادہ ہمت مند شیطان مجھے حکم کرتا ہے
کہ گٹھرا باندھ - جا کہتا ہے شیطان - راستہ پکڑ کہتا
ہے شیطان - بخدا ہوشیار کر ایک دلیر دل کو کہتا ہے شیطان
اوپر بھاگ - خیر میری غیرت جو گردش کرتی ہے میرے دل کے
اطراف مین بہت دانائی سے کہتی ہے میرا وفادار یار لانسلو
- چونکہ تو ایک عزتمند مرد کا لڑکا - بلکہ ایک عزت دار عورت کا
بیٹا ہے - خیر میرا دل کہتا ہے کہ لانسلوت مت ہٹ - ہٹ
کہتا ہے شیطان مت ہٹ کہتا ہے میرا دل - دل وہ کہتا ہون مین
تو اچھی مشورت دیتا ہے شیطان کہتا ہون مین تو اچھی مشورت دیتا ہے
دل کی پیروی کرون تو مجھے اس یہودی اپنے صاحب کے پاس

رہنا چاہیے جو خدا پناہ مین رکہے تو نرے شیطان ہے اور اوس بہاگنے مین مجہے شیطان کی پیروی کرنا چاہیے - فی الواقع وہ یہودی شیطان کا اوتار ہے - اور ایمان کی قسم میرا دل ایک سخت ہے جو مجہے رغبت دیا چاہتا ہے کہ اس یہودی کے ساتہ رہون شیطان زیادہ دوستانہ مشورت دیتا ہے - مین بہاگون گا شیطان میرے پاون تیرے فرمانبردار ہین مین بہاگون گا

(بوڑہے گابو کا ایک ٹوکری لیے ہوے وہان آنا)

گابو - میان جوان شخص آپ ذرا مہربانی کرکے بتا مین گے کہ اون یہودی صاحب کے مکان کا راستہ کدہر ہے -

لانسلوٹ (اپنے دل مین) یا خدا یہ تو میرا حقیقی باپ ہے - جو ضعف بصر سے گذر کر نابینائی کے سبب سے مجہے نہین پہچان سکتا ہے - مین اسکے ساتہ حجت کرونگا -

گابو - جوان صاحبزادے - مین عاجزی کرتا ہون کہ مجہے اس یہودی کے مکان کا پتا بتاو -

لانسلوٹ - جب دوسری گلی آئے تو سیدہے ہاتہ کی طرف جاو - مگر دوسرا اخیری کوچہ آئے اسمین بائین طرف - اور اسکے بعد

کسی جانب بھی مت جاؤ - مگر بازو سے یہودی کے گھر مین
سے چلے جاؤ -

گابو خدا کی قسم یہ راستہ تو مجھے مشکل سے ملے تم مجھسے
کہہ سکتے ہو کہ ایک شخص لانسلوٹ نامی اسکے ساتھ رہتا تھا سو اب تک
ہے یا نہین ؟

لانسلوٹ کیا چھوٹے لانسلوٹ صاحب سے تمھاری مراد ہے ؟
(اپنے دل مین) اب دیکھو مین ایک طوفان کھڑا کرتا ہون - چھوٹے
لانسلوٹ صاحب کی بات کرتے ہو تم ؟

گابو صاحب وہ صاحبزادہ نہین ہے مگر ایک غریب آدمی کا لڑکا
ہے - اسکا باپ اگرچہ اپنے منہ سے بولتا ہون ایک متدین
اور بہت غریب شخص ہے - اور خدا کا شکر ہے آسودہ حال ہے -

لانسلوٹ - خیر اسکا باپ جو ہو سو ہی - ہم ذکر کرتے ہین چھوٹے
لانسلوٹ صاحب

گابو - آپ عالی جناب کا دوست صاحب - اور لانسلوٹ -

لانسلوٹ اسی واسطے مین تمسے درخواست کرتا ہون اسی باعث
سے التماس کرتا ہون کہ چھوٹے لانسلوٹ صاحب کہو -

گابو- لانسلوٹ- اگر آپ کی رضا ہو تو ؟

لانسلوٹ- اسی واسطے لانسلوٹ صاحب ... باپ جیو ٹے لانسلوٹ صاحب کا ذکر مت کرو کیونکہ وہ جوان شخص (بحکم قضا و قدر اور اس ڈھب کے عجیب مقولے اور اس قسم کا علم) یقیناً مر گیا ہے یا تو جیسا کہ تم کہو گے اصطلاحی زبان سے (بہشت مین گیا ہے)

گابو خدا نکرے! وہ تو میرا عصاے پیری تھا اور سہارا-

لانسلوت- کیا مین ایک لاٹھی یا ستون کی طرح معلوم ہوتا ہون ایک عصا یا ٹیکا ؟ باپ تم مجھے پہچانتے ہو ؟

گابو اپنی کم نصیبی سے مین تمکو نہین پہچانتا جوان صاحب- مگر از روی مہربانی مجھسے کہو کہ میرا بیٹا- خدا رحمت کرے اسکو- جیتا ہے یا مر گیا ؟

لانسلوٹ- کیا تم مجھے نہین پہچان سکتے ہو باپ ؟

گابو- بدبختی سے صاحب میری آنکھہ کی روشنی جاتی رہی ہے اور مین تمکو دیکھہ نہین سکتا ہون-

لانسلوت- نہین سچ تو یہ ہے کہ اگر تمہاری آنکھہ ہوتی تب بھی ممکن نھا کہ

تم مجھے نہ پہچانتے ـ وہ باپ بہت عاقل ہونا چاہیے جو اپنے بچے کو پہچان سکے ـ خیر ضعیف شخص مین تمسے تمہارے بیٹے کا احبار کہتا ہون ـ مجھے دعا دو (دوزانو ہوکر) رہتی ظاہر ہوگی ـ خون زیادہ چھپ نہین سکتا ـ آدمی کا بیٹا چھپ سکتا ہے ـ مگر اخیر مین سچائی ظاہر ہوگی ـ

گابو ـ صاحب مہربانی کر کے کھڑے رہو مجھے یقین ہے کہ تم میرے بیٹے لانسلوٹ نہین ہو ـ

لانسلوٹ ـ مہربانی کر کے اس باب مین اب زیادہ مسخرگی مت کرو اور مجھے دعا دو ـ مین لانسلوٹ ہون تمہارا لڑکا جو تھا ـ تمہارا بیٹا جو ہے ـ اور تمہارا بچہ جو ہوگا

گابو ـ مین نہین مان سکتا ہون کہ تم میرے بیٹے ہو ـ

لانسلوٹ ـ مجھے سمجھہ نہین پڑتا کہ اس باب مین مین کیا کرون ـ پر مین لانسلوٹ اس یہودی کا آدمی ہون ـ اور مجھے یقین ہے کہ مارگیری تمہاری جورو ـ میری مان ہے ـ

گابو ـ ہان سچ اوسکا نام تو مارگیری ہے ـ مین قسم کھاتا ہون کہ تو لانسلوٹ ہے تو میرا گوشت و پوست ہے ـ کچھ بڑا امیر بن گیا ہے ـ کیا لمبی ڈاڑھی

ہے تیری ٹھڈی پر زیادہ بال ہین میری دابن گھوڑے کی دم سے بھی۔

لانسلوٹ ۔ تب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دابن کی دُم اوسلٹے طرف سے اوگتی ہوگی ۔ مجھے یقین ہے کہ اخیر اسکو دیکھا تب اسکی دم پر زیادہ بال تھے میرے چہرے سے۔

گابو ۔ او خدا تو کیسا بدلگیا ہے! تجھے تیرے صاحب سے کیسی موافقت ہے؟ مین اسکے واسطے ہدیہ لایا ہون۔ تجھے وہ کیسا موافق آتا ہے؟

لانسلوٹ ۔ خیر اگر میری مرضی پوچھو تو مین نے تو مصمم ارادہ کیا ہے کہ اسکے پاس سے بھاگ جاون ۔ اسواسطے مجھے آرام نہ ملیگا جب تک کہ بھاگ نہ جاونگا ۔ میرا صاحب ایک پکا یہودی ہے ۔ اسکو ہدیہ دوگے؟ اسکو تو ایک پھانسی کا رشا دو ۔ اسکی نوکری مین مین بھوک سے مرتا ہون تم ہر ایک اونگلی جو میرے بدن مین ہے میری پسلی سے پہچان سکوگے ۔ باپ مین خوش ہوا کہ تم آئے ۔ اپنا ہدیہ بسانیو صاحب کو دو ۔ جو کہ چھڑکتی ہوئی اور نئی پوشاک عطا کرتا ہے ۔ اگر مین اسکی خدمت نہ پا سکونگا تو بھاگونگا اتنا کہ جہانتک خدا کے پاس زمین ہوگی ۔ آہا کیا خوش

نصیبی! وہی شخص یہان آتا ہے۔ اسکوہی باپ اور ہین خود یہودی ہوؤن اس یہودی کی نوکری اگر زیادہ کرون تو۔

(بسانیو کا آنا لیونارد اور دوسرے ملازمون کے ساتہ)

بسانیو۔ تو ایسا کرسکتا ہے۔ لیکن اتنی تاکید کر کہ کھانے کے تیار ہونے ہین پانچ بجے سے زیادہ دیر نہو نے۔

ان کا غذون کو برابر پوہنچا۔ کپڑے تیار کرا۔ اور گراتیانو سے کہہ کہ ہیرے مکان پر جلد آئے (نوکر رخصت)

لانسلوٹ۔ انکو باپ۔

گابو۔ خدا آپ کو سلامت رکھے صاحب!

بسانیو۔ بہت مہربانی! تو کچہ مجہسے چاہتا ہے؟

گابو۔ یہ میرا بیٹا ہے صاحب ایک غریب چہوکرا۔

لانسلوٹ۔ غریب چہوکرا نہین صاحب اوس تونگر یہودی کا نوکر۔ جو کہ چاہتا تہا۔ جیسا کہ میرے باپ آپ سے کہین گے۔

گابو۔ اسکو بہت آرزو ہے جیسا کہ لوگ کہتے ہین صاحب۔ کہ نوکری کرے۔

لانسلوت۔ حقیقت مین مختصر تو یہ بات ہے کہ مین اس یہودی کے

پاس نوکر ہون اور میرا ارادہ ہے جیساکہ میرے باپ کہین گے۔

گابو اسکا صاحب اور یہ مشفق المزاج نہین ہین

لانسلوٹ۔ الملخص۔ سچ تو یہ ہے کہ یہودی میرے حق مین غیر انصافی کرکے مجھپر واجب کرتا ہے۔ جیساکہ میرے باپ۔ جو مین امید رکھتا ہون کہ ایک ضعیف آدمی ہین۔ برابر آپ پر واضح کرین گے

گابو۔ میرے پاس یہان ایک کبوتر کا خوان موجود ہے۔ جو آپ عالی جناب کو ہدیہ دینا چاہتا ہون۔ اور میری عرض تو یہ ہے

لانسلوت۔ اختصاراً جو عرض ہے سو تو مجھی سے علاقہ رکھتی ہے جیساکہ آپ کو یہ بوڑھے دیانت دار شخص ظاہر کرین گے اور اگرچہ مین یہ کہتا ہون کہ اگرچہ ضعیف آدمی مگر غریب آدمی ہی میرا باپ۔

بسانیو۔ تم مین سے ایک شخص دونون کے واسطے بات کرو۔ تو کیا چاہتا ہے؟

لانسلوت۔ آپ کی خدمت صاحب۔

گابو۔ اس گفتگو کا یہی مقصد ہے صاحب۔

بسانیو۔ مین تجھے اچھی طرح سے جانتا ہون۔ اپنی مراد پائی تو نے تیرے صاحب شائیلاک نے آج میرے ساتھ بات کی۔ اور

تیری سفارش کی ہے اگر اسکو سفارش کہہ سکتے ہین کہ ایک تو انگر یہودی کی نوکری چہوڑے تا مجہہ ایسے ایک غریب صاحب کا نوکر بنے۔

لانسلوت۔ جو قدیمی مثل ہے سو میرے صاحب اور آپ مین اچہی طرحسے لگ سکتی ہے صاحب۔ آپ کے اوپر خدا کی مہربانی کا سایہ ہے اور اونکے پاس مال و دولت کا سرمایہ۔

بسانیو۔ تو خوب کہتا ہے۔ جا بوڑہے اپنے بیٹے کے ساتہ۔ اپنے پہلے صاحب کی اجازت لے اور میرے مکان پر آ (اپنے نوکرون کو) اسکو ایک لباس وہ دوسرون سے زیادہ ساز و طراز کا دیکہو اسمین تفاوت نہو۔

لانسلوٹ۔ مجہے ایک نوکری بہی نہین مل سکتی ہے! میرے سر مین کبہی زبان بہی نہین ہوتی! خیر (اپنی ہتیلی پر دیکہکر) کسی آدمی کا بہی اٹالی مین زیادہ بہتر نصیبا ہو سکتا ہے۔ یہ طیار ہے کتاب پر قسم کہانے کو کہ میرا نصیب اچہا ہوگا! دیکہو یہ سادی زندگی کی لکیر ہے! یہ ایک جورؤنکے چہوٹے سے ٹوپے کی پندرہ جورو تو کچہ چیز بہی نہین ہے۔ گیارہ بیوہ اور نو بن شادی کی ہوئی اتنی عورتین ایک آدمی کے حصے کے واسطے کفایت کرتی ہین اور

پھر تین وقت ڈوبنے سے بچنا۔ اور پھر ایک وقت نرم بچھونیکے کنارے پر سے گر کے جان کے خوف میں آنا۔ یہ تو فقط زبانی کہا جاتا ہے میں اخیر اگر نصیب عورت ہی تو اس امر مین تو اچھی کنیز ہی۔ بابا چلو مین ایک طرفۃ العین میں یہودی سے ضیافت کا ذکر کرونگا

(لانسلاٹ اور گابو کا رخصت ہونا)

بسانیو۔ اچھے لیونارڈو میں جو کہتا ہوں اس بات کا خیال رکھو۔ یہ چیزیں مول لے۔ اور سب تیاری کر کے تو جلد واپس آ۔ کیونکہ آج رات کو میں ضیافت دیتا ہوں اپنے بہت مکرم و محترم ایک محسن کی اسلیئے قدم اوٹھا اور سرعت سے جا۔

لیونارڈو۔ میں اس امر میں حتے المقدور کوشش کرونگا۔

گراتیانو کا داخل ہونا

گراتیانو۔ تیرے صاحب کہاں ہیں؟

لیونارڈو۔ وہاں سے ٹہلتے ہیں صاحب (لیونارڈو وہاں سے رخصت)

گراتیانو۔ بسانیو صاحب

بسانیو۔ گراتیانو

گراتیانو۔ میری ایک درخواست ہے

بسانیو۔ میں نے بحال رکھی۔

گراتیانو - تم مانع مت ہو - مجھے بہی تمہارے ساتہ مقرر ملانٹ کو آناہے -

لبانیو - اچھا تب چل - مگر ذرا سن لے گراتیانو تو بہت آزاد و بے ادب و بلند آواز ہے - تجہین یہ خصلتین خوشنما ہین اور ہماری آنکھو مین کچہ بد نہین معلوم ہوتین - لیکن جس جگہ کہ نا آشنا ہین وہان بہت بے قید حرکتین معلوم ہوتی ہین - از روے مہربانی کوشش کر نرم کرنے کی ساتہ قطرات شرم کے اپنے اوچہلتے ہوے دل کو - مبادا کہ تیری اس بد وضعی کے باعث مین بہی ناراست ٹھیرایا جاؤن جسجگہ مین کہ جاتا ہون - اور اپنی مراد مین ناکام رہون -

گراتیانو - لبانیو صاحب سنو - اگر ایک پرہیزگار کی روش اختیار نکرون - اور ساتہ ادب کے بات نکرون - اور گالی بہی فقط کبہی کبہی نہ دون - اپنی جیب مین دعائین نہ بہرون - اور متواضع صورت نہ بناؤن - بلکہ اس سے بہی زیادہ - جبکہ بسم اللہ پڑہی جاتی ہو اوسوقت اپنی آنکہونکو اپنی ٹوپی سے اسطرح نہ چہپاؤن - اور آہ نہ کہینچون اور آمین نہ کہون - اور تہذیب کے تمام ارکان کام مین نہ لاؤن - مانند ایک کے جسکو پوری عادت ہو متفکر چہرہ بنانے کی اپنی نانی کی خوشنودی کے لیئے - تو بارد گر ہرگز

میرا اعتبار مت کیجیے۔

بسانیو۔ خیر ہم تمہاری رفتار کو دیکھین گے۔

گراتیانو۔ اچھا۔ لیکن آج کی رات کو نہ شمار کرنا۔ آج کے اطوار سے قیاس نہ باندھیے۔

بسانیو۔ نہین یہ تو جاے افسوس ہوگی۔ بلکہ میری خواہش دلی یہی ہے کہ تم اپنا بہترین لباس رمزو ظرافت پہنو کیونکہ ہمارے دوست ہین جو گمت کے خواہشمند ہین اب خدا حافظ مجھے کچھ کام ہے۔

گراتیانو۔ مجھے لارنزو اور دوسرون کے پاس جانا ہے۔ مگر رات کو کھانے پر ہم حاضر رہین گے۔

منظر تیسرا

وینس شہر شائلاک کے گھر کا ایک حجرہ

جیسیکہ و لانسلوٹ کا داخل ہونا

جسیکہ مجھے افسوس ہوتا ہے کہ میرے باپ کو تو اسطرح چھوڑنا چاہتا ہے۔ ہمارا گھر جہنم ہے اور تو ایک خوش مزاج شیطان ہے جو کتنے درجے گھٹاتا تھا اسکی اُداسی کو۔ خیر۔ فی امان اللہ لے یہ ایک دینار۔ اور لانسلوٹ۔ کھانے کے وقت تو اپنے

سے صاحب کے مہان لارنزو کو دیکھے گا اسکو یہ خط دے۔
اور یہ مخفی طور پر کر۔ اب خدا حافظ میں نہیں چاہتی کہ میرا باپ مجھے
تیرے ساتھ بات کرتے دیکھے۔

لانسلوٹ۔ خدا حافظ۔ آنسو میری زبان کو روکتے ہیں بہت حسین
بت پرست۔ نہایت میٹھی یہودن! اگر ایک عیسوی ترے ساتھ
داو کھیل کر تجھے نہ جیت لے تو میں بہت بھول کرتا ہوں۔ یہ
بیہودہ قطرے کتنے درجے غرق کر ڈالتے ہیں میرے مردانہ
دل کو۔ خدا حافظ۔ (لانسلوٹ رخصت)

جیسکہ۔ خدا حافظ اچھے لانسلوٹ۔ افسوس کس گناہ شدید میں
مبتلا ہوں کہ مجھے شرم آتی ہے اپنے باپ کے رشتے سے ا
اگرچہ میں اوسکے فریق سے ہوں لیکن طریق سے نہیں۔ آہ
لارنزو اگر اپنا وعدہ وفا کرے تو میں اس جھگڑے سے چھوٹوں
عیسوی ہوں اور تیری پیاری جورو۔

منظر چوتھا

وینس شہر۔ ایک راستہ

گراتیانو۔ لارنزو۔ سالارنیو۔ اور سولانیو۔ کا آنا

لارنزو - نہین کھانے کے وقت پر ہم وہان سے سٹک جائینگے - اور اپنا بھیس بدل اپنے مکان پر واپس آئینگے - یہ سب ایک گھنٹے مین -

گراتیانو - ہمنے کچھ عمدہ تیاریان نہین کی ہین -

سالارینو - ابتک تو مشعلچی کا بھی بندوبست نہین کیا ہے -

سولانیو - یہ لاحاصل ہوگا اگر بہت اچھی تجویز نہ کیجائے گی - اور میرے خیال مین بہتر ہوگا کہ نہ کیا جائے -

لارنزو - ابھی فقط چار بجے ہین - ہمارے پاس دو گھنٹے ہین تیاری کرنے کو -

(لانسلوٹ کا داخل ہونا مع ایک کاغذ کے)

لارنزو - کیون میان لانسلوٹ کیا خبر ہے ؟

لانسلوٹ - اگر تمہاری خوشی ہو تو اسکو کھولو اس سے احوال ظاہر ہوگا -

لارنزو - مین حرف پہچانتا ہون - سچ کہ یہ خوبصورت ہاتھ ہین سفید تر اس کاغذ سے بھی جسپر اس ہاتھ نے لکھا ہے -

گراتیانو - فی الواقع یہ تو عشق نامہ ہے -

لانسلوٹ۔ مین رخصت چاہتا ہون صاحب۔

لارنزو۔ کہان جاتا ہے؟

لانسلوٹ۔ مریم کی قسم صاحب دعوت دینے اپنے قدیمی آقا یہودی کو۔ آج رات کے کھانے کی۔ اپنے نئے صاحب عیسوی کے ساتھ۔

لارنزو۔ لے یہ تیرے واسطے ہے میٹھی جسیکہ سے کہہ کہ مین اسکو نہین بھولونگا۔ کہ اوسکو مخفی جا۔ (لانسلوٹ کا جانا) صاحبان آپ تیاری کرینگے آج رات کو اس صورت بازی کے واسطے؟ ایک مشعلچی کو مین نے موجود کیا ہے۔

سالارینو۔ ہان واللہ مین تو سیدھا اسی کام کے واسطے جاونگا۔

سولانیو۔ اور مین بھی۔

لارنزو۔ مجھے اور گراتیانو کو اوسکے مکان پر ایک گھنٹے مین ملنا۔

سالارینو۔ بہت خوب ہم ایسا کرینگے۔

(سالارینو و سولانیو کا رخصت ہونا)

گراتیانو۔ کیا وہ کاغذ میٹھی جسیکہ کی طرف سے نہ تہا؟

لارنزو۔ مجھے ضرور ہے کہ تمسے سب کہون۔ اسنے مجھے سمجھایا ہے

کہ کسطرح مین اوسکو اسکے باپ کے مکان سے لے بھاگون ۔ کیا زروجواہر اوسکے پاس ہے ۔ اور کون سے لڑکے کا لباس اوسنے تیار رکھا ہے ۔ اگر کبھی اسکا باپ یہودی بہشت پائیگا تو فقط اسکی بیٹی ہی کی خاطر سے ہوگا ۔ اور بدبختی کبھی جرات نہ کرسکے گی اوسکے قدم سے گذرنے کی ۔ سوائے اسکے کہ یہ عذر پیش لائے کہ وہ بیوفا جہود کی نسل سے ہے ۔

چل میرے ساتھ ۔ چل چلتے ہوئے یہ پڑھ لینا ۔
وہ میری رعنا جیسیکہ مشعل بردار بنے گی ۔

منظر پانچوان

وینس شہر

شائیلاک کے گھر کے سامنے

شائلاک ولانسلوٹ کا داخل ہونا

شائلاک ۔ خیر تو دیکھے گا ۔ تیری آنکھین انصاف کرین گی درمیان بوڑھے شائلاک اور بسانیو کے (پکارتا ہی جسیکہ کو) ارے جسیکہ ۔ تو وہان اتنی شکم پری نہ کرسکے گا جتنی کہ میرے یہان کرتا تھا ۔ ارے جسیکہ اور سو سکے گا اور خراٹے مار سکے گا اور کپڑون کے پرزے اوڑا

سکے گا۔ ارے جسیکہ سن ؟

لانسلوٹ ارے جسیکہ ؟

شائلاک۔ تجھے کس نے کہا کہ بلا؟ میں تجھے حکم نہیں کرتا ہون کہ بلا۔

لانسلوٹ۔ صاحب کو میری نسبت یہ شکایت تھی کہ میں کوئی کام بغیر سکھائے نہیں کرسکتا ہون۔

(جسیکہ کا داخل ہونا)

جسیکہ۔ آپ نے مجھے بلایا کیا ارشاد ہے ؟

شائلاک۔ جسیکہ مجھے شام کے کھانے کی دعوت ہے۔ وہان میری کنجیان ہین۔ پر کس واسطے مین جاؤن ؟ مجھے کچھ محبت سے نہین بلایا ہے۔ وہ لوگ میری خوشامد کرتے ہین پر تب بھی جیز مین مارے عداوت کے جاؤنگا تاکہ موٹا گردن خود کو اسراف اوڑاو عیسوی کے کھانے پر۔ جسیکہ میری بیٹی میرے مکان کی خبر رکھنا مجھے جانے کے لیے نہایت تشویش ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میرے سکھ مین کچھ خلل پڑنے والا ہے۔ اسلیئے کہ مین نے آج رات کو پیسے کی تھیلیون کا خواب دیکھا ہے۔

لانسلوٹ۔ صاحب مین التماس کرتا ہون کہ آپ ضرور چلیے۔ میرے

بوان صاحب آپ کی توقع رکھتے ہین اور ان لوگون نے آپ ہین
نیا ریان کر رکھی ہین - مین نہین کہتا کہ آپ ایک صورت بازی دیکھینگے
لیکن اگر آپ نے دیکھا تو کچھ مفت مین نہین تھا کہ میری ناک مین سے
کالی سوموار کو وقت صبح چھہ بجے خون نکلنے لگا

شائلاک - کیا وہان صورت بازی بھی ہے - سب بکہ تو سن لے
میری بات میرے دروازون کو قفل لگا - اور جب تو نقارے کی
اور کریہ آواز قرنا سے کج گلو کی سُنے اوسوقت کھڑکیون پر مت چڑھ جانا
اور اپنا سر راہ عام پر نہ نکالنا گھورنے کو رنگے ہوے چہرے
بیوقوف عیسائیون کے - مگر میرے گھر کے کانون یعنے دریچون کو
بند کر دینا اور سبک چھچھلے آوازونکو میرے چپ چاپ گھر مین نہ آنے
دینا یعقوب کی لکڑی کی قسم کھاتا ہون کہ آج رات کو باہر کھانے کا
میرا بالکل دل نہین ہے لیکن مین جاونگا - دیکھہ تو میرے آگے جا
اور کہہ مین آونگا -

لانسلوت - صاحب مین آگے جاونگا - بی بی اس ممانعت پر بھی کھڑکی
سے تو دیکھنا - **بیت** - وہان ایک عیسوی ہوئیگا پیدا +
جو ہودہ جسکی ہے مفتون و شیدا +

شائلاک - دیگر موقوف جو ہیگار کی نسل سے ہے کیا بکتا ہے - ہان
جسیکہ - اسکے کلام ہی سے تھے - خدا حافظ بی بی اور کچھ بھی نہین
شائلاک - یہ احمق بھی ٹھیک ہے - مگر ایک دہقان ہے - نفع
رسانی مین نہایت ٹھنڈا - اور پھر دنکو بھی گریہ صحرائی سے زیادہ سوتا ہے
جو لوگ سست ہین وہ میری ہمراہی نہین کر سکتے اسواسطے مین
اسکو رخصت دیتا ہون - ایک ایسے کے یہان رہنے کی کہ جہان
مین چاہتا ہون کہ وہ تاراج کرنے مین مدد کرے اسکے قرض لیے
ہوئے روپیون کو - کیون جسیکہ اندر جا شاید کہ مین ابھی واپس آون -
جیسا تجھسے کہتا ہون ویسا کر - دروازہ بند رکھ

قطعہ

جو مضبوط رکھتے ہین اپنا نظام ہمیشہ وہ ہوتے ہین فائز مرام
فراموش کرتے نہین یہ مثل کفایت شعاری ہے جنکو کام

(شائلاک کا رخصت ہونا)

بیت

جسیکہ - خدا حافظ اگر ہو بخت یاور تو کھودون مین پدر اور تو یہ دختر

منظر چھٹا

وینس۔ شہر

گراتیانو و سالارینو کا آنا بھیس بدلے ہوئے

گراتیانو۔ یہ وہی چھوپڑا ہے جسکے نیچے ٹھہرنے کو لارنزو نے ہمسے کہا تھا

سالارینو۔ اسکے آنے کا وقت تو ہو گیا ہے

گراتیانو۔ اور یہ عجب ہے کہ اسنے تاخیر کی۔ کیونکہ عاشق ہمیشہ
اپنے وقت سے آگے دوڑتے ہین

سالارینو۔ ہان۔ وہ چند تیز تر اوڑتے ہین وینس کے کبوتر
کہ مُہر کرین عشق کی نئی دستاویزون پر۔ اس سے کہ جب جاتے
ہین قایم رکہنے کو ایک پُرانا اقرار نامہ۔

گراتیانو۔ یہ تو ہمیشہ سچ ہے۔ کون ایسا ہے کہ جو کھانے پر سے
اوٹھتا ہے ویسی ہی تیز اشتہا سے کہ جیسی سے بیٹھتا ہے
کہان ہے ایسا گھوڑا کہ جو واپس آتے طے کرتا ہے اپنے زحمت
کشیدہ راستے کو اتنے ہی جوش سے کہ پہلے گذرا تھا؟ جتنی چیزین
ہین سب کو زیادہ شوق سے شکار کرتے ہین اس سے کہ حظ بردار
ہوتے ہین کیسا مانند ایک جوان کے یا ایک مسرف کے نشانون سے

سنگارا ہوا جہاز۔ اپنے بندرگاہ سے نکلتا ہے۔ گلے لگایا ہوا اور الفت پایا ہوا دغاباز ہوا سے! اور کیسا وہ مانند ایک اوڑاؤ کے واپس آتا ہے پسلیاں ٹوٹی ہوئی۔ اور بادبان پھٹے ہوئے ایک شکستہ بال اور بھکاری حال بنائے ہوئے اوسی دغاباز ہوا سے!

(لارنزو کا داخل ہونا)

سالارینو۔ وہ دیکھو لارنزو آتا ہے۔ یہ باتیں پھر کرینگے۔
لارنزو۔ میٹھے دوستو۔ مین نے دیر کی تمکو منتظر رہنا پڑا میری دیر سے۔ مین نے نہین۔ لیکن میرے کامون نے تمکو راہ دکھائی جب تم خواہش کروگے چورون کے چوری سے کی۔ تو مین بھی تمہارے واسطے اتنا ہی تحمل کرونگا۔ نزدیک چلو۔ یہان میرا باپ (یعنے سسرا یہودی رہتا ہے۔ ارے کون ہے اندر؟

(جسیکا کا ظاہر ہونا مرد کے لباس مین)

جسیکہ۔ تم کون ہو۔ مجھسے کہو تاکہ یقین کامل ہو۔ اگرچہ مین قسم توکھا سکتی ہون کہ تمہاری آواز مین پہچانتی ہون۔
لارنزو۔ لارنزو تیرا عاشق۔
جسیکہ۔ لارنزو یقین۔ اور حقیقت مین میرا پیارا۔ کسکو مین اتنا

چاہتی ہوں ۔ اور ابھی کسکو خبر ہے سوا تمہارے کہ میں تمہاری

ہوں یا نہیں ۔

لارنزو ۔ خدا اور تیرا دل گواہ ہے کہ تو میری ہے ۔

جسیکہ ۔ لو یہ صندوق پکڑو ۔ اس محنت کے قابل ہے ۔ میں خوش

ہوتی ہوں کہ یہ رات ہے اور تم مجھے برابر نہیں دیکھ سکتے ۔ کیونکہ

مجھے شرم آتی ہے اس بھیس بدلنے سے ۔ مگر عشق اندھا ہے اور

عاشق نہیں دیکھ سکتے وہ چھوٹی چھوٹی نادانیاں جو خود کرتے ہیں

کیونکہ اگر دیکھ سکتے تو عشق خود بھی شرماتا ۔ کہ مجھے اس طرح سے لڑکے

کے لباس میں دیکھے

لارنزو ۔ اوتر نیچے تاکہ میری مشعل بردار بنے ۔

جسیکہ ۔ کیا اپنی شرمندگی کے سامنے مشعل رکھوں ۔ حجابت تو

خود بخود بس ظاہر ہے ۔ اے عزیز یہ خدمت تشہیری ہے ۔ اور

مجھکو پوشیدگی لازم ہے

لارنزو ۔ تو پوشیدہ ہے پیاری ۔ اس لڑکے کے خوبصورت لباس میں

پر چل ایک دم کیونکہ یہ پردہ دار شب تار رو گریز ہے ۔ اور بسانیو کھانے

پر ہمارے لیے منتظر ہوں گے ۔

جیسیکہ- مین دروازہ مضبوط بند کر کے- کچھ زیادہ درہم سے
اپنے تئین سنوار کے- معاً تمہارے ساتھ آتی ہون

(جیسیکہ وہان سے غایب ہوئی)

گراتیانو- اپنی ٹوپی کی قسم کھاتا ہون یہ ایک شریفہ ہے نہ جہودہ

لارنزو- لعنت ہو مجھپر اگر مین اسکو دل سے نہ چاہون- بیشک وہ ایک
عاقلہ ہے- اگر مین تمیز کر سکتا ہون- اور حسینہ ہے- اگر میری آنکھہ
راست بین ہے- اور صادقہ ہے- جیسا کہ اوسنے اپنے تئین
ثابت کیا ہے- اور اسی سبب مانند اپنے خود کے عاقل حسین
اور صادق- وہ رکھی جایگی میرے وفادار دل مین (جیسیکہ کا نیچے آنا
کیا تو آئی ہ چلیئے صاحبان- اب چلین ہمارے ماسک کے رفیق ماسک یعنی بیت بازی
ہماری انتظاری کرتے ہونگے- (اسکا رخصت ہونا جیسیکہ و سالارنو
کے ساتھ انتونیو کا آنا)

انتونیو- کون ہے وہان-؟

گراتیانو- کیا انتونیو صاحب ہین؟

انتونیو- ارے ارے گراتیانو! دوست سب کہان ہین؟ ابھی
نو بجے ہین! ہمارے سب دوست تمہارے واسطے ٹھیرے ہین

آج رات کو مارکس موقوف کیا۔ ہوا موافق چلی ہے۔ اسلیئے بسانیو
ابھی جہاز پر جا بیٹھیگا۔ مین سے کوئی نہین آدمی تمہارے واسطے دوڑائے
ہین۔
گرانیانو۔ مین اس خبر سے خوش ہوتا ہون۔ اس سے اور کسی بات کو
زیادہ نہین چاہتا ہون کہ جہاز پر سوار ہون اور آج ہی راتکو جاؤن۔ (سب کا
راہی ہونا)

منظر ساتوان
بلمانٹ شہر
پورشیہ کے محل کا ایک کمرہ
نفیری کی آواز
پورشیہ کا شہزادہ مراکو کے ہمراہ داخل ہونا مع ملازمان طرفین کے

پورشیہ۔ جا پردہ اوٹھا۔ اور صندوق بتا۔ عالی نسب شہزادے کو۔ ابھی
آپ انتخاب کیجیے۔
مراکو۔ پہلا صندوق سونے کا۔ جسکے اوپر یہ تحریر کیا ہوا ہے۔ جو
مجھے قبول کریگا وہ پائے گا اسکو جسکے بہت لوگ خواہشمند ھین
دوسرا چاندی کا جسکا یہ قرار ہے۔

جو مجھے قبول کریگا پائیگا اتنا کہ جتنا وہ مستحق ہے

یہ تیسرا بے رونق سیسہ ہے جسپر ایک اطلاع ناہموار مانند اسکے خود
کے ہے۔

جو مجھے قبول کریگا اسکو دینا پڑیگا اور معرض خوف مین ڈالنا پڑیگا جو کچھ
کہ وہ رکھتا ہے۔

مجھے کیونکر معلوم ہوگا کہ مین نے برابر پسند کیا؟

پورشیہ۔ ان تین سے ایک کے اندر میری تصویر ہے شہزادے
اگر آپ اسکو ڈھونڈ نکالین تو مین آپ کی مع اوس شبیہ کے ہونگی

مراکو۔ خدا رہنمائی کرے میرے قیاس کی! دیکھون پھر سے ان
شرائط نبشتہ کو دوسری طرفسے اس سیسے کے صندوق کا
مقابلہ کیا ہے۔

جو مجھے قبول کریگا اسکو دینا پڑیگا اور معرض خوف مین ڈالنا پڑیگا جو
کچھ کہ وہ رکھتا ہے دینا پڑیگا۔ کسکی خاطر؟ کیا سیسے کیواسطے؟
اور معرض خوف مین کیا سیسے کے لیے ڈالنا؟ یہ صندوق تو دھمکی
بتاتا ہے۔ جو لوگ کہ سب اپنا معرض خوف مین ڈالتے ہین وہ کچھ
بہی توقع منافع سے ڈالتے ہین۔ ایک دل مثل سونے کے۔

نہین مائل ہوتا ہے خس و خاشاک کی دید پر تب مین نہ دونگا نہ عرض
خوف مین ڈالونگا کسی چیز کو بھی سیسے کی خاطر کیا بولتی ہے وہ پاکیزہ
رنگ چاندی ؟

جو مجھے قبول کریگا پائیگا اتنا کہ جتنا وہ مستحق ہے

اتنا کہ جتنا وہ مستحق ہے ؟ ٹہیر یہان مراکو - اور سنجیدہ کر اپنی
قادر کو ساتھ مستقیم ہاتھ کے - اگر تو شمار کیا جاے بوزن
شہرت کے - تو مستحق ہے تو بہت کچہ کا لیکن ممکن
ہے کہ اس بہت کچہ کی رسائی اس بی بی تک نہ ہو
پر اندیشہ کرنا اپنی لیاقت کا گویا اپنی کم ہمتی سے بے وقر ہونا ہے — تنگ ظرفی
اتنا کہ جتنا مین مستحق ہون - البتہ وہ تو ہی بی بی ہے - مین
اوسکے قابل ہون اپنے حسب و نسب سے - بخت و دولت
سے - اخلاق و تربیت سے - مگر سب سے زیادہ محبت سے
مین اسکے لایق ہون - اگر مین زیادہ آگے نہ بھٹکون اور اسکو ہی
پسند کرون تو کیسا ؟ - دیکھین اور ایک بار یہ مقولہ جو سونے مین
ثبت کیا ہے -

جو مجھے قبول کریگا وہ پائیگا اسکو جسکے بہت لوگ خواہشمند ہین -

بیشک وہ تو یہ بی بی ہی ہے۔ تمام دنیا خواہشمند ہے اسکی
چہار اکناف عالم سے وہ آتے ہین آستانہ بوسی کو اس فرشتہ
وش کی۔ وہ ہرکینین ریگستان۔ اور عرب وسیع کے جنگل ویران
مانند ایک شاہراہ کے ہین شہشاہون کے واسطے۔ کہ آوین
اور دیکھین رعنا پورشیہ کو۔ وہ بحری سلطنت جسکا تکبر سر تہوکتا
ہے آسمان کے چہرے پر نہین مانع ہو کر روک سکتی ہے ان دلیر
دل ہیگانونکو۔ مگر وہ لوگ آتے ہین۔ اس آسانی سے۔ جیسا ایک
نالے کو پار کرتے ہون۔ تاکہ دیکھین حسینہ پورشیہ کو۔ ان تین
سے ایک کے اندر پورشیہ کی بہشتی تصویر ہے۔ یہ کیا ممکن
ہے کہ سیسے کے اندر اسکو مستور کیا ہو؟ لعنت ہو ایسی بیہودہ
خیالی پر۔ یہ تو بہت بیجا ہو کہ اسکا کفن بہی ایک ایسی قبر مین رکھین
یا تو مین ایسا خیال کرون کہ یہ قید ہے چاندی مین۔ جو دس درجے
کم ہے کسے ہوئے سونے سے! آہ۔ کیا گناہ سے بھرا ہوا
خیال! کبھی ایک ایسا نایاب گوہر نصب نہین ہو سکتا سونے سے
کمتر مین۔ انگلنڈ مین ایک سکہ ہے جسکے اوپر ایک فرشتے کی
صورت سونے مین چھپی ہے۔ لیکن وہ تو بر سر سکہ ہے۔ مگر

یہان ایک فرشتہ طلائی بستر کے اندر بند کر دیا ہے - لاسیئے
مجھے کنجی عطا کیجیئے - یہ مین پسند کرتا ہون - آگے جیسی قسمت -
پورشیہ - لیجیئے شہزادے یہ ہے - اور اگر میری تمثال اسمین ہو
تو مین تمہاری ہون (وہ سونے کا صندوق کھولتا ہے)
مراکو - او جہنّم ! یہان کیا ہے ؟ ایک مردے کی لاش جسکی
خالی آنکھہ مین ایک لکھا ہوا پرچہ ہے ؛ مین اسکو پڑھتا ہون

نظم

نہ جو چیز چمکے ہے وہ ہے طلا — بزرگون سے سنیے یہ سخن برملا
میرے حسن ظاہر پہ خاطر کو لا — بہت سون نے کھینچی ہے سر پر بلا
سقابر زر اندود ہین پر جلا — کرم کے ہین اندر سے مسکن دلا
اگر عقل کا تجھکو ملتا صلا — یہ جرات کے بدلے تو ہوتا بھلا
نہ یون انفعالی تو سہتا بلا — نہ ہرگز تو پاتا جواب ایسا لا
وے اب جو یہ سرد یا سخ ملا — خدایت نگہبان جا تو چلا

واقعی سرد - او محنت برباد - تب خدا حافظ گرمی - او خوش آمد سردی
پورشیہ فی امان اللہ ! میرا دل اسقدر پارہ پارہ سے کہ مین تم سے
ایک لمبی خدا حافظ نہین کہ سکتا ہون اور ناامید لوگ اسیطرح سے رخصت ہوتے

ہین - (مراکو رخصت)

پورشیہ - ایک تسلی بخش رہائی - جا پردہ کھینچ لے - کاش کہ سب ایسی شکل کے اسی طرح مجھے پسند کرین - (سب راہی)

منظر آٹھوان

وینس شہر کا ایک راستہ

حاضرین راہ - سالارینو - سولانیو

سالارینو - ارے مین نے تو بسانیو کو جہاز مین جاتے دیکھا - اور گراتیانو بھی اسکے ہمراہ تھا - اور انکے جہاز مین مجھے یقین ہے کہ لارنزو نہین ہے -

سولانیو - اس بدذات یہودی نے اپنی چیخون سے حاکم کو بیدار کردیا جو اسکے ساتہ بسانیو کے جہاز مین جستجو کرنے کو گیا تھا -

سالارینو - وہ دیر سے پوہنچا اور تب تک جہاز اوٹھہ گیا تھا مگر وہان حاکم کو خبر ملی کہ ایک کشتی مین لارنزو اور اسکی معشوقہ جسیکہ ساتہ تھے علاوہ اسکے - انتونیو نے حاکم کو ثابت کردیا کہ یہ لوگ بسانیو کے جہاز مین نہ تھے -

سولانیو - مین نے کبھی نہین سنا ایک واویلا ایسا پیچ در پیچ - ایسا عجیب

ایسا غضبناک اور ایسا بے سروپا جیسا وہ سگ یہودی نے راستے میں ظاہر کیا میری بیٹی! او میری دینار! او میری بیٹی بھاگی ساتھ ایک عیسوی کے! او میری عیسوی دینار! انصاف! شریعت! میرے دینار اور میری بیٹی! ایک مُہر بند تھیلی دو مُہر بند تھیلیاں دینار کی۔ دونی قیمت کی مجھسے چرائیں میری بیٹی نے! اور جواہرات دو نگینے۔ دو ابدار اور قیمتی نگینے چرائی گئی مری بیٹی کے ہاتھ انصاف ڈھونڈو لڑکی کو اسکے پاس وہ نگینے اور دینار ہیں

سالارینو۔ ارے تمام وینس کے لڑکے اسکے پیچھے پڑے ہیں! غل مچاتے ہوے۔ اسکے نگینے۔ اسکی بیٹی۔ اور اسکے دینار

سولانیو۔ اچھے انتونیو کو خبردار کرو کہ اپنا دن یاد رکھے۔ نہیں تو اسکے واسطے اسکو ڈانڈ دینا پڑیگا۔

سالارینو۔ ہاں خوب یاد دلایا کل میں ایک فرنچ آدمی کے ساتھ کچھ باتیں کررہا تھا۔ اسنے مجھسے کہا کہ اوس تنگ سمندر میں جو فرانس اور انگلنڈ کو جدا کرتی ہے۔ ایک جہاز گم ہوا ہمارے ملک کا جو مال سے بھرا ہوا تھا جب اسنے یہ کہا مجھے فوراً انتونیو کا خیال آیا۔ اور تمنا سے دلی یہی تھی کہ وہ اسکا نہو۔

سولانیو۔ تمہارے واسطے بہتر ہے کہ انتونیو سے کہو جو تمنے سنا ہے۔ لیکن دفعتہً مت کہو۔ مبادا اسکو ملال ہو۔

سالارینو۔ اس سے خلیق تر شخص روے زمین پر نہوگا۔ مین نے بسانیو و انتونیو کو وداع ہوتے دیکھا۔ بسانیو نے اس سے کہا کہ مین جلد واپس آونگا۔ اوسنے جواب دیا کہ ایسا نکرنا۔ میری واسطے اپنے کام ناتمام نہ رکھنا بسانیو ٹھہر کامل وقت تک۔ اور یہودی کے تمسک کے باب مین جو مجھسی لیا ہی اپنے دل پر عشق مین خلل نہ آنے دے خوش رہ اور اپنے خیالون کو مشغول رکھہ عشقبازی مین اور ایسی محبت کے اظہار مین جو اوس جا مقبول ہو تیری نسبت۔ اور وہان ہی اسکی آنکھین پرنم ہونے سے۔ اپنا منہ پہیر کے ہاتہ اسکی پیٹہہ پر رکھا۔ اور ساتہ گرمجوشی بیحد کے۔ اسنے بسانیو کا ہاتہ دبایا اور جدا ہوئے۔

سولانیو۔ مین جانتا ہون کہ وہ دنیا کو فقط اوس ہی کی خاطر چاہتا ہے۔ چل ہم چلکے اسکو ڈہونڈہ نکالین اور بہلاوین اسکے دل غمزدہ کو ساتہ کسی بہی خوشی کے۔

سالارینو۔ ہان چل ایسا ہی کرین۔ (سب رخصت)

منظر نوان

شہر بابانت

پورشیہ کے محل کا ایک حجرہ

نیرسیہ اور ایک نوکر کا داخل ہونا

نیرسیہ - چل جلدی جلدی جا کر وہ پردہ اوٹھا دے - اراگن کے شہزادے نے قسم کھائی ہے اور وہ انتخاب کرنے کو ابھی آتا ہے -

(نفیری کی آواز پورشیہ و اراگن کے شہزادے کا مع ملازمان داخل ہونا)

پورشیہ - دیکھو وہان دھرے ہین وہ صندوق نامور شہزادے اگر آپ پسند کرین گے وہ جسمین مین ہون - تو فوراً اپنا نکاح قایم کیا جایگا - لیکن اگر خطا کی تو ایکدم بغیر چون وچرا کے آپ کو یہان سے تشریف لیجانا پڑیگا -

اراگن - مجھسے تین چیزون کا عہد لیا گیا ہے - اولاً کسی پر کبھی ظاہر نکرون کہ کونسا صندوق مین نے پسند کیا - ثانیاً - اگر مین نے خطا کی صندوق مقرر پسند کرنے مین - تو کبھی ایک دوشیزہ کو نکاح مین نہ لاؤن - آخراً - اگر مین بے نصیب ہون - اس انتخاب مین تو معاً

تمکو چہوڑ دون اور یہان سے چلا جاؤن ۔

پورشیہ ۔ مجھہ ناچیز کے واسطے جو بخت آزمائی کے لیے آتا ہے

ہر ایک کو قسم کھانا ہی پڑتا ہے ۔

اراگن ۔ اور اسی واسطے مین نے بہی اپنے تئین تیار کیا ہے ۔

قسمتمندی ہو میری آرزوی دلی کو ۔ سونا ۔ چاندی ۔ اور حقیر سیسہ

جو مجھی قبول کریگا اسکو دینا پڑیگا اور معرض خوف مین ڈالنا پڑیگا جو کچہ

که وه رکھتا ہے ۔ تجہے ذرا اچہا تا ہونا پڑیگا قبل اسکے که مین دون

اور معرض خطر مین ڈالون ۔ صندوق طلائی کیا کہتا ہے ہان اودیکھون

جو مجھی قبول کریگا وه پائیگا اسکو جسکے بہت لوگ خواہشمند ہین

جسکے بہت لوگ خواہشمند ہین ۔ وه جو لفظ افراط ہے شاید عام

بے عقلون کیطرف اشاره ہے ۔ جو که پسند کرتے ہین دکھاؤ سے

اور نہین پسند و تمیز کر سکتے ہین سوائے اسکے جو چشم ظاہر بین انکو

سکھاتی ہے ۔ که جو نہین خوض کرتی ہے باریکیٔ معنی تک

مگر مانند ایک ابابیل کے ۔ آشیانه لگاتی ہے کھلی دیوار پر ہوا مین

باوجودیکه وه آفت کے سر راه اور بلا کا وروود گاه ہے ۔ مین نہین

پسند کرونگا جسکے بہت لوگ خواہشمند ہین اسواسطے که

میں نہیں مقابل کرنا چاہتا ہوں ساتھ عام لوگوں کے - اور خود کو شمار
کرتا ساتھ عامی خلقت کے - تب میں آؤں تیرے پاس لے
مخزن سیمیں کہہ دے اور ایکبار مجھسے تیرے صفات کیا میں
جو مجھے قبول کریگا پائیگا اتنا کہ جتنا وہ مستحق ہے - اور خوب
ہی کہا - کون بھٹائیگا نصیب کی خوشامد کرنے کو - اور بہرہ ور ہوگا
بغیر مہر لیاقت کے - کوئی ایسا گستاخ نہ ہو کہ پہنے ایک غیر حقی
تمغا - آہ - کاش کہ عزت و رتبے اور منصب نہ پائے جاتے رشوت
سے - اور خالص بزرگی خریدی جاتی ذاتی جوہر سے - کتنے تاجدار ہوتے
جو ابھی کھلے سر استادہ ہیں - کتنے محکوم ہوتے جو ابھی حاکم ہیں - کتنے
کمینے بدر کیے جاتے زمرہ شرافت اصلی سے - اور کتنی شرافت زمانے کے
خس و خاشاک سے منتخب ہوتی تاکہ مزین ہو ساتھ نئے رنگ کے - خراب مری
پسند یہ گی - جو مجھے قبول کریگا وہ پائیگا اتنا کہ جتنا وہ مستحق ہے - میں حق کو پسند
کرونگا - دو مجھے کنجی اسکے واسطے اور کھولدو فوراً میرے نصیب کو -
پورشیہ - یہ کھلنے تک کی تاخیر ہی زیادہ ہوگی اسکی خاطر جو اسمیں ہے -
اراگن - یہاں کیا ہے - تصویر ایک احول ابلہ کی جو رجوع
کرتا ہے میری طرف ایک کاغذ ہے میں اسکو پڑھونگا - تو پورشیہ کے

کتنی بالعکس ہے اور کتنی برخلاف میری امیدون کے اور حقوق کے اجو مجھے قبول کریگا پائیگا اتنا کہ جتنا وہ مستحق ہے

کیا مین ایک بیوقوف کے سر سے زیادہ کا مستحق تھا - ؟ یہ کیا میرا انعام ہے ؟ - کیا میرے حقوق کچھہ بہتر نہین ہین ؟

پورشیہ - مجرم و منصف کے دو جدا عہدے ہین اور ایک دوسرے کے برخلاف

اراگن - اسمین کیا لکھا ہے ؟

نظم

جلایا ہے اس سیم کو ہفت بار ۔ وہ ہر وقت نکلا ہے کامل عیار
سمجھتا ہے پر عقل ہین سیم وار ۔ جو ہون آزمائے ہوئے سات بار
وہ ہرگز نہین ہوتے بے اعتبار ۔ نکرتے ہین عاقل غلط اختیار
جو ہین عکس کو چومتے باوقار ۔ خوشی انکی ہوتی ہے ناپایدار
بہت سے ہین نادان و ابلہ نگار ۔ بظاہر اسی طور پر سیم دار
جسے چاہے اس زن سے کر تو قرار ۔ ولے مین ہون دائم ترا پیشکار
تو جلدی سے کر اب یہان سے فرار ۔ جہانت بکام و فلک بادیار

اب جتنا یہان ٹہیرونگا اتنا بے وقوف زیادہ ہونگا - مین شادی کرنے کو آیا تھا ایک بے وقوف سر لیکر اور جاتا ہون ساتھ دو کے -

خدا حافظ! مین اس رنج کا صبر سے تحمل کرونگا اور اپنے عہد پر
قایم رہونگا۔

(اراگن اور اوسکے ملازمونکا رخصت ہونا)

پورشیہ۔ اس طرح جسے شمع نے پروانے کو جلادیا۔ واہ رے یہ
دور اندیش بیوقوف! جب یہ انتخاب کرتے ہین تو اتنی تو عقل
انکے پاس ہوتی ہے کہ اپنی ہوشیاری ہی سے کھو دیتے ہین
نرلیسہ۔ جو قدیمی مثل ہے سو غلط نہین ہے کہ شادی کرنا اور پھانسی
پانا ساتھ قسمت کے ہین۔
پورشیہ۔ چل نرلیسہ پردہ کھینچ لے۔

(ایک نوکر کا داخل ہونا)

نوکر۔ کہان ہین میری بی بی!
پورشیہ۔ یہان۔ کیا چاہتا ہے؟
نوکر۔ بی بی آپ کے دروازے پر ایک جوان وینشین وارد
ہوا ہے۔ جو آکر خبر دیتا ہے اپنے صاحب کی تشریف آوری کی
جنکی طرف سے وہ عمدہ ہدیے لایا ہے۔ علاوہ سلام و تعظیم و تکریم
کے قیمتی تحایف۔ مین نے تو ابتک ایسا دل پسند قاصد عشق

نہین دیکھا - اپریل مہینے کا دن کبھی ایسا میٹھا نہین آیا جو ظاہر کرے
بہار کی آمد کو اس طور پر جیسا یہ پیشوا آ کر ظاہر کرتا ہے اپنے صاحب کو -
پورشیہ - بس براہ مہربانی اب بس کر مجھے تو یہ خوف ہے کہ
تو اب کہیگا کہ وہ تیرا کوئی خویش ہے تو انکی گرمجوشی کی تقریر صرف
کرتا ہے اسکی تعریف مین - چل چل نرلیسہ - مین دیکھنے کی مشتاق
ہون ایسے ذی اخلاق قاصد عشق کو -
نرلیسہ - خدایا کاش کہ بسانیو ہو -

کھیل تیسرا

منظر پہلا

وینس شہر کا راستہ

حاضرین راہ سولانیو سالارنیو

سولانیو- کیون چوک کی کیا خبر ہے ؟-

سالارنیو- اب تک یہ بات جاری ہے کہ انتونیو کا مال سے لدا ہوا ایک جہاز آبنائے دریا مین لوٹ گیا- شاید اسجگہ کو گودوِنز کہتے ہین ایک بہت خوفناک و مہلک خرابہ جہان بہت سے بڑے بڑے جہازون کی لاشین مدفون ہین اگر یہ افواہ ایک عزت مند اور سچی عورت ہو تو-

سولانیو- خدا کرے یہ ایک ایسی جھوٹی افواہ ہو کہ جیسی ایک عورت ادرک کوٹتی ہو آنکھہ مین سے اشک مصنوعی نکالے لئے گویا ایک جو اپنے ہمسایئے کو ظاہر کرتی ہو غم اپنے شوہر سوم کے مرنے کا لیکن یہ سچ ہے بغیر طول و طویل کے یا لمبی چوڑی باتین چھوڑکر کہ وہ اچھا انتونیو وہ نیک انتونیو- کاش کہ میرے پاس ایک ایسا لایق لقب ہوتا جو اسکے نام کے ساتھہ ہونے کی

لیاقت رکھتا۔

سالارینو۔ اب یہ تمام کہان ہوتا ہے۔

سولانیو۔ آہ تو کیا کہتا ہے؟ اسکا اخیر تو یہی ہے کہ اسنے ایک جہاز کھودیا۔

سالارینو۔ خدایا اسکے نقصانون کا یہ آخر ہی ہووے!۔

سولانیو۔ تب مجھے برسر موقع آمین کہنے دو۔ ورنہ میری دعامین شاید شیطان خلل ڈالے۔ دیکھو وہ ایک یہودی کی شکل مین یہان رہتا ہے

(شائلاک کا آنا)

کیون شائلاک؟ تاجرون مین کیا خبر ہے؟۔

شائلاک۔ تمپر کوئی بات دوسری اس سے واضح تر نہین ہے۔ اور تم خود خوب جانتے ہو۔ میری لڑکی کا بھاگنا۔

سالارینو۔ بیشک۔ مین فقط درزی ہی کو جانتا ہون جسنے پر بنائے جس سے وہ اوڑگئی۔

سولانیو۔ اور شائلاک بہی جانتا تھا کہ وہ چڑیا پردار تھی۔ اور یہ تو خلقی طبیعت ہے کہ جب ایسا ہو تو آشیانہ چھوڑ دے۔

شائلاک۔ اسواسطے وہ لعنتی ہوئی۔

سالارینو- یقیناً ہوتی اگر شیطان اسکا منصف ہوتا -

شائلاک - میرے خود کے گوشت و خون کا باغی ہونا !

سولانیو- تیرے گوشت و پوست کی کیا بات ہے - چل بوڑھے مردار ! کیا وہ تیرے بڑھاپے پر باغی ہوتے ہین ؟

شائلاک - مین کہتا ہون کہ میری بیٹی میرا گوشت وخون ہے -

سالارینو- تیرے اور اوسکے گوشت مین ہاتھی دانت اور کوئلے سے بھی زیادہ تفاوت ہے - تم دونون کے خون مین مئے لال اور رہینش سے بھی زیادہ فرق ہے - پر خیر - ہم سے کہو تمنے اس باب مین سنا ہے کہ انتونیو کو دریا پر کچھ نقصان پوہنچا ؟

شائلاک- یہان بھی میرا ایک بدعلاقہ - ایک نادار و مسرف جو مشکل سے چوک مین اپنا منہ دکھا سکے - ایک فقیر جو ایسے بناؤ سنوار سے بازار مین آتا تھا - بہتر ہے کہ وہ اپنے ذمے کو یاد رکھے - وہ مجھے بیاز کھاؤ کہتا تھا - بہتر ہے کہ وہ اپنا ذمہ سنبھالے - وہ پیسے فقط عیسوی اخلاص سے قرض دیتا تھا - بہتر ہے کہ وہ اپنے ذمے کو دیکھے -

سالارینو- لیکن مجھے یقین ہے کہ اگر وہ جرمانے مین آئے گا تو تو

کچھ اسکا گوشت نہیں لیگا۔ اس سے کیا فائدہ ؟
شائلاک۔ مچھلی کے گل پر باندھنے کے واسطے (کانٹا قلابہ ماہی)
اگر کسی دوسرے کام مین نہ آئے تو خیر میری آتش کینہ سرد
کرنیکو بکار آمد ہوگا۔ اسنے مجھے بے عزت کیا ہے اور میرے
پانچ لاکھ کا نقصان کیا ہے۔ میرے نقصانون پر ہنسا ہے۔ میری
کمائی کی مسخرگی کی ہے۔ میری قوم پر لعنت بھیجی ہے۔ میری داد
وستد مین مخالف ہوا ہے۔ میرے دوستون کو سرد کیا ہے
میرے دشمنونکو گرم کیا ہے۔ اور اسکا سبب کیا ہے ؟ کہ مین ایک
یہودی ہون۔ کیا یہودی کی آنکھین نہین ہین ؟ کیا یہودی کے ہاتھ
نہین ہین ؟ اعضا نہین ہین ؟ کیا عرض وطول نہین ہے ؟ (ابعاد ثلثہ)
حواس خمسہ نہین ہین ؟ کیا ہوا و ہوس نہین ہے ؟ پرورش ہوتی ہے
اسی خوراک سے ضرر رسیدہ ہوتا ہے انہیں آلات سے مقتل
ہے انہیں امراض کا شفا پاتا ہے اسی علاج سے۔ گرمی و سردی
پاتا ہے اسی سرما و گرما سے جس سے ایک عیسوی پاتا ہے۔ اگر تم
ہمارے کچھ چبھو دیتے ہو تو کیا ہمسے خون نہین نکلتا ہے ؟ اگر ہمکو
گدگداتے ہو تو کیا ہم ہنستے نہین ؟ اگر ہمکو زہر دیتے ہو تو کیا ہم مرتے

نہین ؟ اگر تم ہمارے ساتہ بدی کروگے تو کیا ہم اسکا انتقام نہین لینگے ؟ اگر دوسری باتوں مین ہم تمہارے مشابہ ہین تو ہمین بھی تمہارے ہم مثل ہونگے - اگر ایک یہودی عیسوی کا ضرر کرے تو وہ کسطرحسے برداشت کر سکتا ہے ؟ ساتہ بدلے کے - اگر ایک عیسوی یہودی کا نقصان کرے - تو اسکا تحمل عیسوی کی پیروی پر کیا ہونا چاہئیے ؟ بیشک - انتقام - جو بدی تمنے مجھے سکہائی ہے سو مین کرونگا اور اگرچہ ایسا کرنے مین کتنی ہی مشکلین مجھے پیش آئینگی تم لوگونسے سبقت ہی لے جاؤنگا (ایک نوکر کا آنا)

نوکر: صاحبان - میرے صاحب انتونیو مکان مین ہین اور آپ دونو سے بات کرنا چاہتے ہین -

سالارینو - ہم بہی انکی تلاش مین ہین

(تیوبال کا آنا)

سولانیو - دیکہو اس قوم کا ایک دوسرا آتا ہے - انکی برابری کا تیسرا مشکل سے ملیگا - سوا اسکے کہ شیطان خود یہودی بن جائے -

(سولانیو - سالارینو - اور نوکر کا راہی ہونا)

شائلاک - کیون توبال - جنیوا سے کیا خبر ہے ؟ میری بیٹی کا تجھے پتا ملا؟

توبال - اکثر اوقات ایسی جگہ مین گیا جہان اسکا ذکر مین نے سُنا لیکن اسکو پا نہ سکا۔

شائلاک - آہ گئی گئی گئی! ایک الماس جسکی قیمت مین نے فرنک فورٹ مین دو ہزار دینار دی تھی! غضب اپنی قوم پر آجتک نہین آیا تھا - مجھے تو ابتک نہین معلوم ہوا تھا دو ہزار دینار ایک ہیرے مین اور دوسرے قیمتی قیمتی جواہر - کاش کہ میری بیٹی کی لاش میرے پاؤن کے نزدیک ہوتی اور وہ جواہر اوسکے کانون مین! کاش کہ اسکا جنازہ میرے پاؤن کے پاس ہوتا اور وہ میرے دینار جنازے کے اندر! انکی کیا بالکل خبر نہین ؟ بہ خاتمہ ہوا ہے - اور مجھے معلوم بھی نہین کہ وہ ڈھونڈھنے مین کیا کچھ خرچ ہو گیا - ہائے نقصان پر نقصان چور اتنا بہت لیکر بھاگا اور اسقدر چور کے ڈھونڈھنے کو - اور کسی طرح کی تسلی نہین - انتقام بھی نہین - انکو کوئی بدبختی بھی نہین گھیرتی ہے - جو آتی ہے سو مجھے پر جو آہ نکلتی ہے میرے ہی سینے سے - جو اشک گرتے ہین میری ہی آنکھ سے -

توبال - ہان دوسرے آدمیون پر بھی بدبختی آتی ہے - جیسا کہ مین نے

تونتو کے واسطے جنیوا میں سنا۔

شائلاک۔ کیا کیا کیا؟ بدبختی بدبختی؟

توبال۔ ایک جہاز اسکا تری پولس سے آتے ڈوب گیا ہے۔

شائلاک۔ شکر خدا کا۔ شکر خدا کا۔ پر کیا یہ سچ ہے؟ کیا سچ ہے؟

توبال۔ مین نے کتنے ایک خلاصیون کے ساتھ بات کی جو آفت مین سے بچکر آئے تھے۔

شائلاک۔ مین تیری مہربانی مانتا ہون اے پیارے توبال۔ خوش خبری خوشخبری اہاہا! کہاں؟ کیا جنیوا مین؟

توبال۔ مین نے سنا کہ تیری بیٹی نے جنیوا مین ایک رات مین اسی دینار خرچ کرڈالے!

شائلاک۔ تو میری چھاتی مین برچھی مارتا ہے۔ مین کبھی پھر اپنے سونے کو نہین دیکھونگا۔ کیا اسی دینار ایک رات مین! اسی دینار!

توبال۔ میرے ہمراہ انتونیو کے بہت سے مانگنے والے وینس کو آئے تھے۔ جو لوگ قسم کھاتے تھے کہ اسکو ہرجانے کے سوائے کوئی چارہ نہین۔

شائلاک۔ اس بات سے مین بہت خوش ہون۔ مین اسکو دکھ دونگا

مین اسکو ایذا دونگا - مین اس بات سے خوش ہون -
تیوبال - انمین سے ایک نے مجھے ایک انگشتری دکھائی - جو اسنے
تیری بیٹی کے پاس سے ایک بندر کے عوض مین پائی تہی -
شائلاک - لعنت پڑے اوسپر - تو گویا مجھے شکنجے مین دباتا ہے
تیوبال وہ میرا فیروزہ تھا - اور وہ مین نے لیہ کے پاس سے لیا تہا -
جب مین چہڑا تہا - ایک بندرون کے جنگل کے عوض مین ہی مین اسکو نہ دیتا -
تیوبال - لیکن انتونیو تو بالکل تباہ ہوا -
شائلاک - خیر وہ تو سچ ہے - بہت سچ ہے - جا تیوبال ایک افسر کو
میرے واسطے تیار رکھ - دو ہفتے آگے سے بات کر رکھنا - اگر
وہ جرمانے مین پہنسا تو اوسکا دل نکال لونگا کیونکہ اگر وہ وینس کے
باہر ہو تو مین جا ہون سو بیوپار کرسکون - جا - تیوبال مجھے لپنے معبد مین ملنا -
جا - اچھے تیوبال - لپنے معبد مین تیوبال - (سب رخصت)

منظر دوسرا

بلمانٹ شہر

پورشیہ کی محلسرا کا ایک حجرہ

بسانیو - پورشیہ گراتیانو - نیرلیسہ کا ساتہ ملازمون کے داخل ہونا -

صندوق پیش نظر مین

پورشیہ - مین التماس کرتی ہون کہ آپ ٹہیر جاییے - انتخاب کرنے کے
پیشتر ایک دو روز صبر کیجیے - مبادا آپ غلط اختیار کرین تو مین آپکی
صحبت سے محروم رہون - اسلیئے چند سے باز رہیئے - کچھ چیز ہے
جو مجھے متنبہ کرتی ہے کہ آپ کو کھونے سے مین ناراض ہونگی -
مگر وہ محبت نہین ہے - اور آپ کو خود معلوم ہے کہ نفرت کا ایسا
طرز نہین - شاید کہ آپ میرا مطلب دلی سمجھے نہون - تاہم ایک لڑکی
کے پاس زبان نہین ہے فقط خیال ہے - اسواسطے مین چاہتی
ہون کہ ایک دو مہینے یہان آپکو رکھون قبل اسکے کہ میرے واسطے
انتخاب کرین - مین آپکو سکہا سکتی ہون کہ کسطرح سے صحیح پسند کرنا - مگر
ایسا کرنے مین میری قسم باطل ہوتی ہے اسلیئے ہرگز نہ کرونگی - سوائے
اسکے یہ بہی خوف ہے کہ آپ مجھے پانے مین چوکا کرین
اگر ایسا ہو تو آپ مجھے ایک گناہ کا مرتکب کرینگے - یعنے یہ خیال
کہ کاش مین نے قسم توڑی ہوتی خدا پناہ مین رکھے -
آپ کی آنکھون سے جنہون نے مجھے سحر زدہ کیا ہے
اور میرے دو حصے کیئے ہین - میرا آدہا حصہ آپ کا ہے - دوسرا

آو نا آپ ہی کا ہے ۔ بلکہ مجھے میرا خود کا کہنا چاہیئے ۔ اگر میرا خود کا ہو
تو آپ ہی کا ہے ۔ لہذا سب ہی آپکا ۔ آہ ! یہ دنیاے دون رتبہ
ڈالتی ہے مالکون مین اور اونکے حقوق مین ۔ اور اسواسطے اگرچہ
بدل آپکی ہون درحقیقت نہین ہون ۔ یہ تقریر کام مین لو مجھے پانے
کے واسطے ۔ اور عہد شکنی کا الزام نصیب کے سر پر جانے دو نہ
میرے ۔ میری بات نے طول کھینچا ۔ مگر یہ صرف وقت کو وسیع
کرنے کو اور آپکو انتخاب سے روکنے کے لیے ۔

بسانیو ۔ مجھے انتخاب کرنے دو ۔ اس حالتمین تو گویا شکنجے مین ہون ۔

پورشیہ ۔ شکنجے مین بسانیو ! تب اقرار کرو کہ کونسی بیوفائی آپکی
محبت کے ساتھ شامل ہے ۔

بسانیو ۔ کوئی نہین ۔ مگر وہ بیہبت ناک خیال غلطی کا جو مجھے بازرکھتا ہے
میری محبت کے حظ اوٹھانے سے ۔ برف و آتش مین جتنی دوستی
و محبت ہو سکتی ہے اتنی ہی میری محبت اور بیوفائی مین ہے ۔

پورشیہ ۔ سچ لیکن آپ تو شکنجے مین بات کرتے ہین ۔ جسکے جبر سے
آدمی کچھ بھی کہدیتا ہے ۔

بسانیو ۔ میری جان بچاؤ تو سچا اقرار کرتا ہون ۔

پورشیہ۔ جب تب اقرار کرو اور زندہ رہو۔

بسانیو۔ اقرار کرو اور پیار۔ یہ اگر کہا ہوتا تو کل حلیہ میرے اقرار کا پورا ہوتا آہ دلپسند اذیت جبکہ میرا ستمگر خود مجھے رہائی کے طریقے بتاتا ہے بس اب مجھے میرے نصیبے اور صندوق کے پاس جانے دو۔

پورشیہ۔ جائیے مین انمین سے ایک کے اندر بند ہون اگر آپ مجھے واقعی چاہتے ہین تو ڈھونڈھ نکالین گے۔ نیرسیہ اور دوسرے سب کنارے کھڑے ہو جس مین کہ وہ انتخاب کرے باجا بجنے دو تاکہ اگر وہ چوک جائے تو باجے کے ساتھ ہی پژمردہ ہوکر اپنا اختتام مانند ایک ہنس کے کرے اس مشابہت کے تمام ہونے کو میری آنکھہ نہر اور اوسکے واسطے پانی کا بستر مرگ ہوگی اگر وہ جیت لے تو پھر باجا کیسا ؟ وہ ایک ساز تہنیت اس موقع پر ہوگا مانند اس باجے کے جو تاجپوشی کے وقت بجتا ہے وفادار رعیت کے متواضع سرونکے آگے۔ یہ ہوگی مثال ان میٹھی آوازون کی جو ہشیار کرتی ہین خوابیدہ نوشہ کے کانون کو اور بلاتی ہین اسکو شادی کے واسطے۔ ابھی یہ جوان السڈیز سے کچھ کم بہادری سے نہین جاتا ہے۔ بلکہ بہت زیادہ محبت سے جبکہ وہ گیا تھا بچانے کو اس لڑکی کے جو بطور کفارہ

لیگئی تھی زاری کرنے والے ٹرائی سے بحری اژدہے کیواسطے - مین کھڑی ہون قربانی کے لیئے اور جو دوسرے ہین سومانند دارڈینین عورتون کے ہین (بھر بھرائے ہوئے چہرے) آئی ہین کہ اس جرأت کا نتیجہ دیکھین - جا السڈینز اگر تو زندہ رہتا ہے تو مین بھی جیتی ہون مین اس مہم کو زیادہ ہیبت سے دیکھتی ہون تجھسے جو لڑنے کو جاتا ہے -

(درمیان اسکے کہ لسانیو صندوقون پر غور کرتا ہی باجے کا بجنا)

مع اس گیت کے

گیت

کہو کس جگہ ہے بنائے فریب — ہے دلمین و یا سر مین جائے قریب
کہان پرورش پایا کیسا پلا — جواب اسکا جلدی سے مجھکو سنا
ہے پیدائش آنکھون سے اسکی سدا — جو ہوتی ہین جعلی چمک پر فدا
کرین فوت کی اسکے تدبیر ہم — دکھائین اسے راہ سوئے عدم

لسانیو - تب ظاہری منظر باطنی سے بالکل جدا ہو سکتا ہے زمانہ ہمیشہ آرایش سے ٹھگا جاتا ہے - عدالتین بھی کون دعوے جعلی اور بگڑا ہوا ایسا ہے کہ جب وہ پیش کیا جاتا ہے ساتھ ایک

وفصیح آواز کے - تو نہین چھپاتا ہے اُسکے ظاہری عیب کو ؟ دین
مین بہی کونسا ایسا اختلاف ہے جسکو کوئی نہ کوئی بزرگ نہین ثابت
کریگا ساتھ ایک آیت کے - اور نہین چھپائیگا اُسکی بُرائی ساتھ ایک
آرایش کے ؟ کوئی بدی ایسی خالص نہو گی - کہ ظاہر مین جسکے کچھ
بھی نیکی نہ پائی جاوے - کتنے بے ہمت ہین جنکے دل اگرچہ ایسے ہی
جہلبا رہین جیسے مٹی کی عصا - تب بہی وہ اپنی ٹہڈی پر ہنراو گاتے
ہین ہرکیولز اور خشمناک مارس کی ڈاڑھیان اور جبکہ وہ اندر سے
تلاش کیے جاتے ہین تو اُنکے دل مانند دودہ کے سفید نکلتے
ہین - اور یہ لوگ اختیار کرتے ہین پہلوانون کی نشانیان - تا خود کو
دلیر ظاہر کرین - خوبصورتی کو دیکہو کہ وہ بہی وزن سے خریدی جاتی
ہے - اور اسی سے قدرت مین بہی گویا ایک کرامت ہوتی ہے
جو اپنے اوپر زیادہ لادتے ہین وہ خوبصورت گنے جاتے ہین
اور اسی طرح سے وہ پیچ و تاب کہائی ہوئی سنہری زلفین جو عمداً اوڑتی
ہین ہوا مین ایسے سرون کے جو بظاہر خوبصورت ہوتے ہین - اکثر
اوقات ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ورثہ ہے ایک دوسرے سر کا
جو زیر زمین مدفون ہے - پس زیبایش کی کشش ہے بہت خوفناک

کنارے کی طرف۔ الحاصل یہ ایک خرقہ ریائی ہے جو زمانہ مکار
پہنے ہے تا گرفتار کرے دانا سے دانا آدمی کو۔ اسواسطے تو
چمکتا ہوا سونا جو ایک سخت نوالہ تھا میڈاس کے لیئے مین تجھے
نہین پسند کرونگا۔ نہ تجھے روپہلی چاندی جو ہمیشہ آدمیون کے درمیان
غلامی کرتی ہے مگر تجھے حقیر سیسے کہ جو دہمکی دیتا ہے نہ کسی طرحکی
امید تیرا پہیکاپن فصاحت سے زیادہ مجھپر اثر کرتا ہے۔ تجھے
اور یہان مین پسند کرتا ہون۔ خوش ہو اسکا
نتیجہ!

پورشیہ۔ کسطرح سے دوسرے سب اندیشے ہوا مین اوڑ جاتے ہین
مثلاً شک اور سراسیمگی سے قبول کی ہوئی نا امیدی اور رعشے
سے بھرا ہوا خوف کیپنے سے لبالب شک! اے عشق اعتدال
سے آگے مت بڑہ اپنی بشاشت کو کم کر اپنے سرور کو حد مین رکھ
فضولی کو گھٹا دے۔ تیرے احسان کا بوجھ مجھکو بہت معلوم ہوتا ہے
اسکو کم کر ایسا نہو کہ اسمین دب مرون!

بسانیو۔ مین کیا دیکھتا ہون یہان؟ (سیسے کا صندوق کھولکے)
خوبصورت پورشیہ کا چہرہ! یہ کونسا صورت گر قدرت کے اتنا

قریب آیا ہے۔ کیا یہ آنکھین جنبش کرتی ہین؟ یا میرے دیدون پر وہ جو پڑ گئی ہین جس سے متحرک معلوم ہوتی ہین؟ یہان جدا کیئے ہوے لب ہین جدا کیئے ہوے نفس شیرین سے۔ ایسی ہی میٹھی آڑ چاہیئے ایسے میٹھے دوستون کی جدائی کو۔ اسکے بالون مین مصور نے ایک مکڑے بنائی ہے۔ اور اسمین گونتھا ہوا ہے ایک سنہری جال تاکہ گرفتار کرے آدمی کے دلکو زود تر اس سے کہ بھنگے جال مین۔ پر اسکی آنکھین کسطرح سے اسنے نظر ٹھیرائی ہوگی اسیر کہ دیکھے اور نقش کرے؟ بموجب میرے خیال کے۔ اسکی ایک آنکھہ کا نقش کافی تھا کہ مصور کی دونون آنکھونکو مسخر کرے۔ اور ناتمام رکھے اسپنے تئین۔ مگر دیکھو۔ جتنے درجے میری تعریف غیر انصافی کرتی اس عکس کے حق مین اتنے ہی درجے یہ عکس بے نور ہے اصل کے سامنے۔ یہان ایک پرزہ ہے جسکے اندر میری قسمت کا خلاصہ ہے۔

نظم

یقیناً تو ہے عاشق رشکدار ہ ۔ نہ ہے کرنے پہ آمادہ سب کچہہ نثار
کیا تجھکو قسمت نے ہے بہرہ ور ۔ ہو راضی نہ کر اب تلاش دگر

اگر ہے تو خوشنود اس حال سے نصیبے سے اور اپنے اقبال سے

پھرا خود کو بی بی کے جانب بفور اسے چوم دعوا کرا و سپر نزور

ایک میٹھا نوشتہ - خوبصورت بی بی تمہاری رضا سے (اسکو پیار کرتا ہے) - مین حق سے آتا ہون دینے کو اور لینے کو - مانند ایک مدعی کے جو خیال کرتا ہے کہ لوگون کی نظر مین وہ سما گیا ہے آفرین و مرحبا کی آواز سنئے سے - دلمین دہڑکا - اور شک کی نگاہ سے دیکھتا ہوا کہ یہ سب تحسین اسیکے واسطے ہے یا نہین اسی طرح سے مین بہی یہان کہڑا ہون نیک بی بی اتنا ہی شک سے بہرا ہوا - کہ یہ جو مین دیکھتا ہون واقعی ہے یا نہین - جبتک کہ ایجاب و قبول و صحیح اور اقرار کیا جاوے تمسے -

پورشیہ - آپ مجہے دیکھتے ہین میرے صاحب بسانیو جہان مین کھڑی ہون ایسی ہی مین ہون - اگرچہ خود اپنے واسطے مجہے کچہ طمع نہین کہ مین زیادہ بہتر ہوتی لیکن آپ کے واسطے کاش کہ ابہی ہون اس سے بیس درجے زیادہ لایق تر ہوتی - ایک ہزار درجے زیادہ خوبصورت دس ہزار حصے زیادہ تو انگر الغرض فقط آپ کی نظر مین عزیز ہونے کو مین کاش کہ خوش اخلاقی و دولت و حسن اور دوستو مین

بیحد ہوتی- مگر میرا کل جملہ ایک جملہ ہیچ ہے جسکا مجموع یہ ہے- ایک ناخواندہ لڑکی ایک ناتربیت یافتہ- ناتجربہ کار- خوش نصیب اس بات مین کہ وہ ہنوز اتنی سن رسیدہ نہین ہے کہ پڑھ نہ سکے گی- خوش نصیب تر اس سے اس باب مین کہ اسکی تربیت اتنی بُری نہین کہ اصلاح پذیر نہو سکے گی- اور سب سے زیادہ خوش نصیب اسواسطے کہ اسکا نازک دل سونپا گیا ہے آپ کو واسطے تعلیم کے مانند اسکے صاحب- اسکے حاکم اوسکے بادشاہ کے- مین خود اور میرا جو کچھ ہے سب تبدیل ہوگیا ہے آپکی طرف اور آپ کے واسطے تاحال مین مالک تھی اس بلند عمارت کی دھنی تھی اپنے نوکرون کی- اور مختار تھی اپنی خود کی- پر اسی وقت یہ مکان- یہ نوکر- اور مین خود آپکے ہین- میرے صاحب- مین دیتی ہون یہ تمام ساتھ اس انگشتری کے- جس سے کہ آپ اگر جدا ہون گے یا کھو دینگے یا دیدین گے تو ہوگی بربادی آپکی عشق کی- اور مجھے حق ہوگا کہ مین آپ کو طعنے دون اور جھگڑا کرون-

بسانیو- بی بی تمنے چھین لئے ہین مجھسے تمام لفظ فقط میرا خون رگون کے اندر تمسے بات کر رہا ہے- اور میری طبیعت ایسی تہ و بالا

ہوگئی ہے کہ جیسی ایک رعیت کی ہوتی ہے بعد سننے نیک کلام
کے اپنے معزز بادشاہ سے۔ جہان کہ ہر شئے مخلوط ہوکر مانند
ایک جنگل کے ہوتی ہے جو سب آلائشون سے خالی ہو۔ سوائے
خوشی کے۔ ظاہری اور باطنی۔ پر جب یہ انگشتری دور ہوگئی اس انگلی
سے تب یہ جان جاتا ہوگی اس قالب سے آہ اوسوقت بلاتی تھا کہتا کہ بسانیو مر گیا۔
نریسہ۔ میرے صاحب اور بی بی ہم جو کہ اب تک بازو پر کھڑے
تھے۔ اور اپنی امید ونکو بر آتے دیکھا۔ اب ہمارا وقت مبارک
بادو دینے کا ہے۔ مبارک میرے صاحب اور بی بی!
گراتیانو۔ میرے صاحب بسانیو اور میری عزیز بی بی۔ مین آپ کے
واسطے اتنی خوشی کی دعا کرتا ہون کہ جتنی آپ چاہ سکین۔ کیون کہ
مجھے یقین ہے کہ میری نسبت بھی آپ ایسا ہی چاہینگے۔ اور جبکہ
آپ کی حصول امید کا وقت آئیگا تو بندہ بھی اسی وقت شادی کریگا۔
بسانیو۔ دل وجان سے اگر تجھے کوئی جورو مل سکتی ہے تو۔
گراتیانو۔ آپ کی بہت مہربانی ہے آپ کی بدولت مجھے بھی ایک ملی ہے
میرے صاحب میری آنکھین اتنا ہی جلدی دیکھہ سکتی ہین جتنا کہ آپکی
آپ نے بی بی کو دیکھا اور بندے نے ملازمہ کو۔ آپ نے اوسکو

چاہا۔ مین نے اسکو کیونکہ تاخیر کا علاقہ مجھسے اتناہی کم ہے جتنا آپ سے۔ آپ کا نصیب ان صندوقون کے متصل تھا۔ اور میرا بھی جیساکہ ابھی ظاہر ہوتا ہے۔ اسکی مین نے خوشامد کی۔ اور اسکے اقرار تک مین عرق سے تر ہوگیا۔ مین نے قسم کھائی یہانتک کہ میرا تالو خشک ہوگیا محبت کی قسمون سے۔ آخر اگرچہ وعدے کا آخر ہوسکتا ہے۔ مین نے پایا اس حسینہ سے ایک وعدہ اسکی محبت کا اس شرط پر کہ آپ اسکی بی بی کو پاسکین۔

پورشیہ۔ کیا یہ سچ ہے نرسیہ؟

نرسینہ۔ بی بی ایسا ہی ہے اگر آپ راضی ہون۔

بسانیو۔ اور تم گراتیانو۔ کیا دل سے یہ چاہتے ہو؟

گراتیانو۔ ہان دل سے میرے صاحب۔

بسانیو۔ ہماری خوشی کو بہت تقویت ہوگی تمہاری شادی سے۔

گراتیانو۔ وہ کون آتا ہے؟ لارنزو اور اسکی جہودہ! میرا سچا وینیشیر دوست سولانیو بھی ہے!

(لارنزو جسیکہ۔ اور سولانیو کا داخل ہونا)

بسانیو۔ لارنزو و سولانیو خوشآمدید اگر میرے ایک اتنے نئے علاقے مین

یہ طاقت ہے کہ تمکو خوشامد کر سکے۔ تمہاری رضا سے مین اپنے دوست حقیقی اور اپنے ہموطن کو خوشامد کرتا ہون میٹھی پورشیہ پورشیہ۔ میرے صاحب۔ مین بہی یہی چاہتی ہون۔ یہ صاحب بالکل خوش آئے ہین۔

لورنزو۔ مین تمہارا بہت شکرگزار ہون میرے صاحب۔ میرا ارادہ یہان ملاقات کرنے کا نہ تھا۔ لیکن راستے پر سولانیو سے ملنےکا اتفاق ہوا اور اوسنے اپنے ساتہ لے آنے کے واسطے اتنا اصرار کیا کہ انکار ممکن نہوا۔

سُولانیو۔ میرے صاحب مین نے ایسا کیا اور اوسکا سبب بہی تھا۔ انتونیو صاحب نے آپکو سلام بہیجا ہے۔ (بسانیو کے ہاتہ مین ایک خط دیتا ہے)

بسانیو۔ مین اس خط کو کھولون اسکے پہلے مہربانی کرکے کہو کہ وہ میرا یار وفادار کیسا ہے۔

سولانیو۔ اسکو کچہ درد نہین ہے میرے صاحب۔ سوائے اسکے کہ دلمین ہو۔ نہ اسکو آرام ہے۔ یہ بہی اگر دلمین ہو۔ اسکے خط سے اسکا سب احوال منکشف ہوگا۔

گراتیانیو۔ نرلیسہ اس مہمان کی۔ دلبری کرو۔ ان کی خوش آمد کرو۔ اپنا
ہاتہ دو سولانیو۔ وینس کی کیا خبر ہے؟ وہ ملک التجار نیک انتونیو
کیسا ہے؟ مین جانتاہون کہ وہ ہماری فتحمندی سنکر خوش ہوگا۔ ہم
وہ جیسن ہین جو فلیس کو جیتے ہین۔

سولانیو۔ کاش کہ تم اس فلیس کو جیتتے جو اسنے کھوئی ہے!

پورشیہ۔ کاغذ مین کچہ خوفناک مضمون ہے۔ جو اوڑاتا ہے
بسانیو کے چہرے کا رنگ۔ کوئی پیارا دوست مرگیا ہے نہین تو
کوئی دوسری چیز دنیا مین نہین کہ جو ایک ذی استعداد آدمی کی لیتا
کو اسقدر تہ وبالا کردے۔ کیا بدتر اور بدتر؟ آپ کی رضا سے
بسانیو۔ مین آپ کا ہی نیم حصہ ہون۔ اور مین بخط لونگی آدہا حصہ اوس
چیز کا جو اس خط مین ہے۔

بسانیو۔ او پیاری پورشیہ یہان کتنے حرف ہین ناخوشتر اس سے
کہ جس سے کبہی بہی ایک کاغذ سیاہ ہوا ہوگا! میٹھی بی بی جسوقت
مین نے پہلے اپنی محبت تمپر ظاہر کی مین نے کہلے دل سے تمسے
کہدیا تھا۔ کہ جو کچہ میری دولت تھی سو میری رگو نمین تھی مین ایک
شریف زادہ تہا۔ اور اوسوقت مین نے سچ کہا تہا۔ لیکن پیاری بی بی

اپنا شمار کچھ نہ کرنے پر بہی تم دیکھوگی کہ کتنے درجے مین لاف
زن تہا۔ جب مین نے تمسے کہا کہ میری دولت کچھ نہین اسوقت
مجھے لازم تہا تیرا اظہار کرنا اس بات کا کہ مین کچھ نہین سے بہی
بدتر تہا۔ کیونکہ بیشک مین نے اپنے تہین باندہا ہے ایک پیارے
دوست سے۔ اور گرو رکہا ہے اپنے دوست کو ایک کڑوے
دشمن کے پاس اپنی طمع کے لیئے۔ یہان ایک خط ہے بی بی
جسکا کاغذ مانند میرے دوست کے بدن کے ہے۔ اور ہر ایک
لفظ مانند پہٹے ہوے زخم کے ہے۔ زندگی کا خون بہاتا ہوا۔
پر کیا یہ سچ ہے سولانیو؟ کیا سب اسکے جہاز ضایع ہو گئے؟
کیا ایک بہی سلامت نہین آیا؟ ٹریپولس سے یا مکسیکو سے
یا انگلنڈ سے۔ لسبن بار بری سے۔ یا ہندوستان سے۔
کیا ایک بہی جہاز نہین بچا ہے دہشت ناک ٹکر سے نقصان بہی
ہوئی پہاڑیون کی؟

سولانیو۔ ایک بہی نہین میرے صاحب علاوہ اسکے ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ اب اسکے پاس یہودی کا قرض ادا کرنے کو اگر پیسا ہو
بہی۔ تب بہی وہ نہ لے۔ کبہی مین نے نہین سنا۔ ایک حیوان

بصورت انسان - جو اسقدر شایق اور حریص ہو واسطے برباد کرنے
ایک آدمی کے - دن اور رات وہ دق کرتا ہے حاکم کو - اور تہمت
رکھتا ہے ریاست کے عدل پر اگر اسکا حق نہ ملے - بیس تاجر -
حاکم خود - اور تمام اکابر و عمایدِ شہر نے اس کی منت کی - لیکن کوئی
نہ سکا کہ اس کو باز رکھے اسکے کینہ آمیز دعوے سے جرمانے
کے - اور انصاف کے - اور تمسک کے -

جیسکہ - جبکہ مین اسکے ساتہ تہی - تو مین نے اوسکو قسم کھاتے
سنا ہے تیوبال اور کوس - اپنے ہموطنون کے سامنے - کہ
بہت زیادہ خوشی سے وہ انتونیو کا گوشت لے اس سے کہ بیس
گنے وہ رقم جو اسکی طرف نکلتی ہے - اور مین جانتی ہون میرے
صاحب کہ اگر قاعدہ - قانون اور حکومت مانع نہوگی - تو غریب انتونیو
کیواسطے بہت مشکل ہوگا -

پورشیہ - کیا وہ آپکا پیارا دوست ہے جو اسطرحکی مصیبت مین گرفتار ہے

بسانیو - میرا پیارے سے پیارا دوست - مہربان سے مہربان
شخص - بہتر سے بہتر دل جس مین سے چشمہ فیض دایما جاری ہے -
ایسا ایک مرد - جسکے اندر قدیمی روم کا جوہر پایا جاتا ہے زیادہ اسکے

شخص سے جو اطالی مین دم لیتا ہے

پورشیہ - انپر یہودی کا کتنا قرض ہے ؟

بسانیو - میرے واسطے تین ہزار دینار -

پورشیہ - بس کیا اتنا ہی ؟ چھہ ہزار دو اسکو اور تمسک کو رد کرو - چھہ ہزار کا دو چند کرو - اور پھر اسکا سہ چند کرو - قبل اسکے کہ ایک ایسا دوست اپنا ایک بال بہی کہوے بسانیو کے قصور سے - پہلے میرے ہمراہ گرجے کو چلو - اور مجھے جورو بناو - اور بعد اسکے وہیں جاو اپنے دوست کے پاس - کیونکہ آپ کبھی پورشیہ کے بازو مین نہو نے پائینگے ایک بے چین دل سے - آپکو سونا ملیگا اس قرض ادا کرنے کے واسطے بیس حصے زیادہ - اور جب وہ ادا ہو تو اپنے سچے دوست کو اپنے ہمراہ لانا - اسوقت تک میری ملازمہ نرلیسہ اور مین خود ایک دوشیزہ و بیوہ کے موافق رہینگے - چلو جاو - کیونکہ آپ یہان سے راہی ہونگے اپنی شادی ہی کے روز - اپنے دوستونکو خوش آمد کرو - چہرہ خوش رکھو - چونکہ آپ محنت بے انتہا سے پائے گئے ہین ہمیشہ میری چاہ آپکے لیئے بے انتہا ہوگی - پر ذرا اپنے دوست کا خط مجھے

بڑہ سانو۔ (لسبانیو خط پڑہتا ہے) پیارے لسبانیو میرے جہاز تمام برباد ہوئے۔ میرے قرضخواہ سختی کرتے ہین میری حالت بہت تنگ ہے میرا اقرارنامہ جو یہودی کے ساتہ تہا اسپر ڈنڈ لازم ہوا ہے۔ اور چونکہ اسکے ادا کرنے مین ممکن نہین کہ مین زندہ رہون اپنے درمیان سب قرض صاف ہوگیا ہے۔ اگر اتنا ہو کہ اپنی موت کے وقت تمہارا آخری دیدار دیکہہ سکون۔ پہر بہی جیسی تمہاری خوشی۔ اگر تمہاری محبت تمکو یہان آنے پر ترغیب نہ دے۔ تو میرے لکہنے پر مت آو۔

پورشیہ۔ او جان من سب کام چہوڑو اور جلدی سے جاو۔

لسبانیو۔ جب مجہے جانے کو اجہی تمہاری رضا ہے تو اکدم مین جاونگا۔ مگر جب تک واپس آونگا۔ کوئی بچہونا تقصیروار نہوگا جو مجہے روکنے کا۔ نہ کہ آرام ہمارے درمیا مین دخل دیگا۔

سب کا چلےجانا

منظر تیسرا

وینس شہر کا راستہ

حاضرین ماہ۔ شائلاک۔ سالارنیو۔ انتونیو۔ داروغۂ زندان۔

شائلاک - داروغہ تو اسکو برابر دیکھہ رحم کی بات مت کر میرے سامنے - یہ وہی بے وقوف ہے جو پیسے بغیر سود کے قرض دیتا تہا داروغہ برابر دیکھہ اسکو -

انتونیو - اب بہی میری بات سن اچہے شائلاک -

شائلاک - اپنی قبولیت مین لونگا - میری قبولیت کے خلاف مت بول مین نے قسم کھائی ہے کہ اپنی قبولیت مین لونگا تو نے مجھے کتا کہتا تہا بغیر سبب کے - اور چونکہ مین کتا ہون میرے پنجے سے خبردار - حاکم مجھے انصاف دیگا - مین متعجب ہوتا ہون تجھپر بے پروا داروغہ کہ اتنا آسانی سے تو اسکے کہنے پر باہر نکل آتا ہے -

انتونیو - مہربانی کر کے میری بات سن -

شائلاک - مین اپنی قبولیت لونگا - مین تیری بات نہین سنونگا - مین اپنی قبولیت لونگا - اسواسطے زیادہ مت بول - مین نہین بنایا جاونگا ایک نادان اور ناتوان بے وقوف کہ سر ہلاؤن - موم دل ہون آہ کہینچون - اور تسلیم کرون عیسوی سفارش کرونکو - مت آ میرے پیچہے - مین نہین چاہتا تیری بات - مین اپنی قبولیت لونگا -

شائلاک کا جانا

سالارنیو - یہ زیادہ سے زیادہ سنگدل کتا ہے انمین سے جو کبھی بھی آدمی کا ساتھی ہوا ہو

انتونیو - اسے چھوڑ دو - مین زیادہ اسکے پیچھے نہین جاونگا لاحاصل عاجزی سے - وہ میری جان کا طالب ہے - اسکا سبب مین خوب جانتا ہون - بہت وقت مین نے چھڑایا ہے اوسکے جرمانے سے بہتونکو - جو وقتاً فوقتاً زاری کرتے ہوئے میرے پاس آئے ہین - اسواسطے وہ مجھسے عداوت رکھتا ہے

سالارنیو - مجھے یقین ہے کہ حاکم کبھی اس ڈنڈ کو بحال نرکھیگا -

انتونیو - حاکم سررشتہ قانون کو نفی نہین کرسکتا ہے - یہی باعث ہے کہ غیر قوم کے لوگ اپنے وینس شہر مین بہت آسودہ ہین - اگر یہ رد کیا جاے تو ریاست کے عدل مین بہت خلل واقع ہو علاوہ اسکے یہ بھی کہ تجارت اور آمد شہر کی قایم ہے تمام اقوام متفرقہ سے - اسواسطے جاؤ - اس رنج اور نقصان نے مجھے اسقدر ناتوان کردیا ہے کہ مشکل سے مین پورا کرسکونگا کل ایک رطل گوشت اسکے خونی قرض خواہ کو - چیر چلو آگے داروغہ - خدایا بسانیو آئے اور مجھکو

اپنا قرض ادا کرتے دیکھے پھر مجھے کسی چیز کی پروا نہین ہے ۔

(سب رخصت)

منظر چوتھا
بلمانت شہر
ایک مکان پورشیہ کی محلسرا کا

پورشیہ - نیرلیسہ - لارنزو - جیسکہ - اور بالتھزار کا داخل ہونا

لارنزو - بی بی - اگرچہ مین آپ کے حضور مین کہتا ہون - لیکن آپکا ایک عمدہ اور سچا خیال ہے پاک دوستی کی نسبت - جو کہ بامعنی ظاہر ہوتا اسطرح کے تحمل سے اپنے صاحب کی جدائی مین - پر اگر آپکو معلوم ہوتا کہ یہ عزت آپ کسکو دیتی ہین ایک کیسے سچے شریف زادے کو آپ مدد بھیجتی ہین کیسی سچی محبت سے چاہنے والا میرے خداوند اور آپکے صاحب کا تو مین جانتا ہون کہ ایسے کام پر آپ زیادہ فخر کرتین اس سے کہ ایک معمولی عنایت سے توقع رکھی جاے ۔

پورشیہ - اچھے کام کرنے سے مین کبھی پشیمان نہین ہوئی - اور اب بھی نہ ہونگی - کیونکہ ہمنشینون مین جو کہ ملت کرتے ہین اور وقت ایک دوسرے کے ساتھ گذارتے ہین اور جسکے دل

ایک دوسرے کے پیار کا برابر حصہ اوٹھاتے ہین ضرور ہے
ہونا ایک مشابہت کا رفتار و گفتار و اخلاق مین جس سے مجھے
خیال آتا ہے کہ یہ انٹونیو۔ چونکہ میرے صاحب کا یار جانی ہے۔
تو اسکو ان کا ثانی ہونا لابد ہے اگر ایسا ہے تو کتنی
کم قیمت مین نے خرچ کی ہے۔ رہائی دینے مین اپنے جانی
کی شبیہ کو عذاب جہنم کی گرفتاری سے ۔ یہ تذکرہ میری خود کی
تعریف سے بہت نزدیک آتا ہے اسواسطے زیادہ نہین کہتی۔
دوسری باتین سنو۔ اے لارنزو مین تمہارے ہاتہ مین سونپتی ہون
اپنے امورات خانہ داری اور کل انتظام اپنے صاحب کے واپس
آنے تک ۔ اپنے لیئے مین نے منت کی ہے خدا سے کہ ذکر و
فکر مین رہون۔ فقط نریسہ کی ہمراہی مین جب تک اسکے خاوند اور
میرے صاحب پھر آئین۔ دو میل کے فاصلے پر ایک خانقاہ ہے
اور وہان ہم بسر کرین گے ۔ مین تمسے التماس کرتی ہون کہ اس تکلیف
پر انکار نکرنا۔ جو کہ میری محبت ۔ اور کتنی ایک ضروریات۔ تمپر بہی لازم
کرتی ہے ۔

لارنزو۔ بی بی اپنے دل و جان سے مین تمہاری فرمانبرداری کرونگا

تمام آپکے نیک فرمانونمین-

پورشیہ- میرے متعلق ابھی سے میرا ارادہ جانتے ہین- اور وہ لوگ سمجھینگے جسیکہ کو اور تمکو بجائے لبانیو صاحب کے اور میرے- اس واسطے خدا حافظ پھر ملنے تک-

لارنزو- نیک خیالات اور خوشوقت آپ کے ہمراہ ہو!

جسیکہ- بی بی خدا آپکی دلی مرادین برلاوے-

پورشیہ- تمہاری دعا کے واسطے شکرگزار ہون- اور بہت خوشی سے مین بھی تمہارے لیئے استدعا کرتی ہون جسیکہ خدا حافظ-

(جسیکہ و لارنزو کا وہانسے جانا)

اب بالتھزار- جیساکہ مین نے تجھے ہمیشہ دیانت دار و راستکار پایا ہے- اب بھی پانے دے- یہ خط لے- اور جتنی جلدی ایک آدمی کر سکتا ہے اتنی عجلت سے کوشش کر تو پڈیوا کو جانے کی یہ میرے بھائی ڈاکٹر ملآریو کے ہاتھ مین سونپ اور دیکھہ جو کاغذ اور لباس وہ تجھے دے وہ سب مہربانی کرکے طرفۃ العین مین وینس کے درمیان جو کشتی عام ہے تجارت کی- اسکے مقام پر لا بات و نمین فت و ضایع مت کر- ایکدم جا- مین وہان تجھسے قبل پہنچونگی-

بالتہزاز۔ بی بی سے الفقدور جہپ سے چلا۔ (اسکا رخصت ہونا)

پورشیہ۔ چل نرسیہ۔ میرے ہاتہ مین کام ہے کہ جس سے تو ہنوز ناواقف ہے۔ ہم اپنے خاوندون کو دیکہین گے قبل اسکے کہ وہ خیال کرسکین۔

نرسیہ۔ کیا وہ لوگ ہمکو دیکہین گے؟

پورشیہ۔ وہ دیکہین گے نرسیہ پر ایسے لباس مین کہ وہ خیال کرینگے کہ ہم کمالیت رکہتے ہین ان چیزون مین کہ جو ہم مین بالکل نہین ہے مین شرط کرتی ہون تجہسے کہ جب ہم دونون مانند ہون گے مانند جوان مردون کے۔ تو مین زیادہ خوبصورت مرد معلوم ہونگی۔ اور لگاؤنگی اپنا جمبیہ زیادہ مردانہ وار۔ اور بات کرونگی ایک پنچی آوازسے جو درمیان ہوگی آواز مرد اور لڑکے کے اور دو چہوٹی چہوٹی قدمون کو ایک مردانہ چہلانگ بناؤنگی اور بات کرونگی لڑائیونکی مانند ایک لاف زن جوان کے اور کہونگی نفیس جہوٹ۔ کہ کسطرح سے عزتمند بی بیان مجہپر عاشق ہوئین۔ اور میرے انکارسے بیمار ہوئین۔ اور ہلاک ہوئین جسمین مین لاعلاج تہا۔ اسکے بعد مین تاسف ظاہر کرونگی اور چاہونگی۔ کہ یہ سب ہوتے بہی۔ مین نے انکو تلف نہ کیا ہوتا۔ اور بیسیون اسیقسم کے چہوٹے چہوٹے

جھوٹ مین کہونگی - تا کہ لوگ قسم کھائین گے کہ ایک برس پہلے مین نے مدرسہ چھوڑا ہے - میرے دلمین ایک ہزار لیسے تازہ کھیل - کرنا جوانو کے ہین - جو مین کھیلونگی - چل - مین تجھسے سب اپنی تدبیر کہونگی جب اپنی گاڑی مین بیٹھون گی - جو ٹھہری ہے باغ کے دروازے پر اسلیئے چل جلدی - ہم کو روز بیس میل طے کرنا ضرور ہے (وہان سے رخصت ہوے)

منظر پانچوان

بلمانٹ شہر

باغمین لانسلوٹ و جسیکہ

لانسلوٹ - ہان سچ ہے کیونکہ تم جانتی ہو کہ باپ کے گناہ بچون کے اوپر رکھے جاتے ہین - اسواسطے مین کہتا ہون تمسے کہ تمہارے واسطے مجھے بڑی فکر ہے تمہارے ساتھ مین ہمیشہ صاف دل تھا اور اسواسطے اب بھی مین اپنا خیال ظاہر کرتا ہون لہذا خوش رہو - کیونکہ تحقیق مین جانتا ہون کہ تم گرفتار عذاب ہو اسمین ایک ہی امید ہے کہ جس سے تمہارا کچھ اچھا ہو سکتا ہے پر وہ بھی ایک بد اصل امید ہے -

جسیکہ - اور وہ کیا امید ہے بھلا ؛

لانسلوت - ارے تم کتنے درجے خیال کرسکتی ہو کہ تم اپنے باپ کی

نسل سے نہین ہو۔ اور تم یہودی کی بیٹی نہین ہو۔

جسیکہ۔ یہ تو دراصل ایک بد اصل امید ہے۔ تب میری مان کے گناہونکا الزام مجھپر آنا چاہیے۔

لانسلوٹ۔ برابر تب تو مین ڈرتا ہون کہ باپ اور مان دونون کیطرف تم گنہگار ہو۔ دیکھو جب مین دور کرتا ہون سلا۔ تمہارے باپ کو۔ تو گرتا ہون بیچ کہبدس کے تمہاری مان۔ خیر دونون طرفسے تم گئی ہو۔

جسیکہ۔ اپنے خاوند سے مین نجات پاونگی۔ انہون نے مجھے عیسوی بنایا ہے۔

لانسلوٹ۔ سچ کہ اس بات سے وہ بہت زیادہ ملزم ہوتے ہین دنیا مین عیسوی بہت کافی تھے۔ بلکہ اتنے تھے کہ ایک دوسرے کی مدد سے ٹھیک ٹھیک اپنا گذر کر لے سکتے تھے۔ یہ عیسوی بنانا خنزیر کا بھاؤ بڑھادیگا! اگر ہم سب خنزیر کھانے والے بن جاینگے تو بہت جلد ایسا وقت آئیگا کہ ایک ٹکڑا بھی سور کا پیسے کے واسطے بھی کوئلے پر رکھنے مین نہ آئیگا۔

لارنزو کا آنا

جسیکہ ۔ مین اپنے صاحب سے کہدونگی لانسلوٹ کہ جب تو کہتا ہے
دیکھہ وہ آتے ہین ۔

لارنزو ۔ لانسلوٹ مین تجھپر بدگمان ہونگا اگر تو اس طرح سے میری بی بی
کو نے مین سے لیکر گھسے گا تو ۔

جسیکہ ۔ نہین لارنزو آپکو ہمسے خوفزدہ کرنیکی بالکل حاجت نہین
لانسلوٹ اور مجھمین نا اتفاقی ہوتی ہے ۔ وہ مجھے صاف کہتا ہے
کہ خدا کے نزدیک میرے واسطے نجات نہین ہے ۔ کیونکہ
ایک یہودی کی بیٹی ہون ۔ اور وہ کہتا ہے ۔ کہ آپ ریاست کے
کچہ لایق رکن نہین ہین ۔ کیونکہ یہودیونکو عیسوی بنانے سے آپ
خنزیر کا نرخ بڑہاتے ہین ۔

لارنزو ۔ ابہی اندر جا ۔ اور انکو تاکید کر کہ کھانیکی تیاری کرین

لانسلوٹ ۔ یہ تو صاحب ہوا ہے سب کی اشتہا تیز ہوئی ہے

لارنزو خدایا کیا تو مسخرہ ہے ! خیر انسے کہہ کے کھانا تیار کرین

لانسلوٹ وہ بہی صاحب ہو چکا ہے فقط اُسکے واسطے
سرپوش درست ہے

لارنزو - تب تو سرپوش کریگا ؟

لانسلوٹ نہین صاحب - یہ بھی مجھسے نہوگا - مین اپنا فریضہ جانتا ہون -

لارنزو - اور بھی بے موقع بات کیا تو چاہتا ہے کہ تمام اپنی سخن گوئی کا خزانہ ایک لحظہ مین ظاہر کر دے ! مہربانی کرکے ایک سادہ دل آدمی کی بات سادہ زبان مین سمجھ - اپنے ہمجنسون کے پاس جا - اور کہہ کہ میز کو سرپوش کرین - گوشت حاضر کرین - اور ہم کھانے کو آئین گے -

لانسلوٹ - صاحب میز - وہ تو حاضر کیا جائیگا - گوشت صاحب - وہ بھی سرپوش ہوگا اور آپکو کھانے پر جانے کے باب مین صاحب وہ تو جیسا وہم اور فہم مین آئیگا ویسا ہوگا -

لانسلوٹ کا رخصت ہونا

لارنزو - کیا اسکی عقل ہے - کیا اسکے کلام برمحل ہین ! اس بیوقوف نے بھرا ہے اپنی یادداشت مین ایک لشکر رمزی حرفون کا - اور مین جانتا ہون بہت سے بیوقوف لوگون کو - اس سے بہتر جا لیتین - اسکی ہی طرح تیار کہ ایک لعب آمیز سخن کی خاطر تمام مطلب کو فوت

کرتے ہین۔ کیون جیسکہ کس شغل مین ہے تو؟ اور اب میری اچھی بی بی اپنا خیال کھہ کہ تجھے لسبانیو صاحب کی بی بی کیسی پسند آئی؟

جیسکہ۔ احاطۂ بیان مین نہ آئے اتنی۔ اب بہت مناسب ہے کہ لسبانیو صاحب ایک نیک زندگی بسر کرین کیونکہ انکی بی بی ایک ایسی رحمت ہے کہ وہ پاتے ہین بہشتی نعمتین روے زمین پر اور اگر دنیا مین وہ اسکی قدر نہین کر سکتے ہین تو عقلاً بہشت مین انکو کبھی نہین جانا چاہیے اگر دو خدا ایک روحانی شرط لگائین اور بازجیت کے واسطے دو جسمانی عورتین ہون جنمین سے پورشیہ ایک ہو تو ضرور ہے کہ دوسری کے ساتہ اور ایک چیز مزید رکھی جائے۔ بدین وجہ کہ اس غریب ناکامل دنیا مین اسکا ثانی نہین ہے۔

لارنزو۔ بس ایسا ہی ایک خاوند مین ترے واسطے ہون جیسی وہ ایک جورو ہے۔

جیسکہ۔ نہین نہین۔ اسباب مین میرا بھی خیال پوچھو۔

لارنزو۔ ابہی پوچھونگا پہلے کھانے کو جاوین۔

جیسکہ۔ نہین اپنی تعریف کرنے دو مجھے اسکی اشتہا ہے۔

لارنزو۔ یہ گفتگو تو مہربانی کرکے میز کے واسطے رہنے دے پہر جو بہی تو کہے گی تو دوسری چیزون کے ساتہ اسکو بہی مین ہضم کر سکونگا۔

جبکہ - خیر مین تمہارے اوصاف ظاہر کرون گی

کھیل چوتھا

منظر پہلا

وینس شہر

دربار عدالت

حاضرین دربار

حاکم - عمائد شہر - انتونیو - بسانیو - گراتیانو سالاریو - سولانیو وغیرہ

حاکم - کیا انتونیو ہے یہان ؟

انتونیو حاضر ہے آپ کی فرمانبرداری کے لیئے صاحب

حاکم - مین تیرے واسطے افسوس کرتا ہون - تو آیا ہے واسطے جواب دہی ایک سنگدل دشمن - ایک بیرحم بدبخت - بے درد کے - جو خالی اور بے بہرہ ہے ایک بھی رحم کے ذرہ سے -

انتونیو مین نے سنا ہے کہ آپ نے سعی بلیغ فرمائی ہے تخفیف کرنے کو اسکی سخت گیری مین - لیکن چونکہ وہ ضد کیئے بیٹھا ہے - اور کوئی بھی جائز راستہ نہین ہے - کہ مجھے اسکے چنگال حسد سے

رہائی دے تو مین مقابلہ کرتا ہون اسکے جبر کا اپنے صبر سے۔ اور
آمادہ ہون تحمل کرنے کو بے شور و شغب دلسے۔ اسکے ظلم و جفا کو۔
حاکم۔ کوئی جاؤ اور اس یہودی کو دربار مین لاؤ۔
سولانیو۔ وہ دروازے ہی پر کھڑا ہے۔ وہ آرہا ہے صاحب۔

(شائیلاک کا آنا)

حاکم۔ جگہ کرو۔ اور اسکو ہمارے سامنے کھڑا رہنے دو۔ شائیلاک دنیا ایسا خیال کرتی ہے اور میرا بھی یہی خیال ہے کہ تو نے یہ کینہ وری اختیار کی ہے۔ فقط اخیر گھڑی تک۔ اور اسکے بعد ایسا گمان کیا جاتا ہے کہ تو ظاہر کریگا اپنی رحم دلی اور ملائمت کو۔ جو زیادہ نادر ہوگا۔ اس حیرت انگیز ظلم صریح سے۔ اور جہان تو ابھی واجب کرتا ہے جرمانہ جو ایک رطل گوشت اس غریب تاجر کا ہے۔ وہان اتنا ہی نہین۔ کہ جرمانے سے دستبردار ہوگا۔ بلکہ ہمدردی انسبریت سے نرم ہو کر اصل رقم سے بھی ایک حصہ معاف کریگا۔ ایک نگاہ ترحم ڈالکر اسکے نقصانون پر جنکا ہجوم فی الحال اسکی پیٹھ پر اسقدر ہے کہ جو کافی ہے کچل ڈالنے کو ایک ملک التجار کے۔ اور اسکی حالت پر رقت لانے کو آہنی سینو نسے۔ اور سخت سنگ خارا کے سے دلو نسے۔ سرکش ترکون سے۔ اور تاتاریون سے

جو کبھی تربیت نہین پاتے ہین آئین حسن اخلاق مین - ہم سب منتظر ہین
ایک حلم آمیز جواب کے - اے یہودی -
شائلاک - مین نے آپ کو واقف کیا ہے کہ میرا ارادہ کیا ہے اور
مین نے قسم کھائی ہے اپنے مقدس یوم السبت کی - حق اور جرمانہ
لینے کو اپنے تمسک کا - اگر اسے انکار کرو تو گرے اسکا سقطہ آپکے
عہدنامے پر - اور آپ کے شہر کی آزادی پر - آپ مجھے پوچھین گے
کہ کس سبب سے مین زیادہ پسند کرتا ہون ایک مردار گوشت کے
وزن کو - تین ہزار دینار سے - مین اسکا جواب نہین دونگا - لیکن کہونگا
کہ میری یہی مرضی - کیا اس کا جواب ملا ؟ میرے گھر مین اگر ایک چوہے
سے اذیت ہو اور میری خوشی مین آئے کہ دس ہزار دینار دون اسکے
مار ڈالنے کے واسطے تو کیا ؟ اب بھی جواب ملا کہ نہین - کتنے
ایک آدمی ہین جو چیختے ہوئے خنزیر سے نفرت کرتے ہین کتنے
مین جو دیوانے بن جاتے ہین ایک بلی کے دیکھنے سے - اب
آپ کا جواب دیتا ہون - چونکہ کوئی معقول سبب نہین دیا جاتا ہے
کہ کسواسطے وہ ایک چیختے خنزیر کی برداشت نہین کرسکتا کسواسطے
یہ ایک بے گنہ اور کارآمد بلی کی - اسواسطے مین بھی کوئی سبب نہین

دے سکتا۔ نہ دونگا بغیر اسکے کہ ایک کینۂ دیرینہ اور ایک طرحکی
نفرت سبب مجھے انتونیو سے ہے کہ اسطرح سے مین و بنالہ کرتا ہون ایک
زیانکار دعوے کا اسکے خلاف۔ کیا آپکا جواب ملا؟

بسانیو۔ یہ کچھ جواب نہین ہے۔ اے بیرحم شخص تیرے سیل جفاکے عذر مین۔

شائلاک۔ مجھپر واجب نہین ہے کہ اپنے جواب سے مین تجھے راضی کرون۔

بسانیو۔ کیا سب لوگ ان چیزونکو مارڈالتے ہین۔ جنسے انکو محبت نہین ہوتی؟

شائلاک۔ کیا کوئی بھی آدمی دشمنی کرتا ہے ایک چیز سے۔ جسکو وہ نہ مارڈالے گا؟

بسانیو۔ ہر ایک پہلی خطا مین دشمنی نہین ہوتی ہے

شائلاک۔ کیا تیری خواہش ایسی ہے کہ ایک سانپ تجھے دو دفعہ کاٹے

انتونیو۔ ارے اس بات کا تم خیال رکھو کہ اوس یہودی کی تم عاجزی کرتے ہو۔ تمکو اتنا ہی حاصل ہوگا کہ دریا پر جا کے موجونکو حکم کرو انکی معمولی بلندی گھٹانے کا اتنا ہی حاصل ہوگا اگر تم بحث کرو بھیڑیے کے ساتھ

کہ کسواسطے اسنے وے بھیڑ کو رولایا اسکے بچے کے لیئے اتنا ہی حاصل ہوگا اگر تم صحرائی درختون کو مانع ہوگے انکے بلند سر دھنے ہلانے اور آواز کرنے سے ۔ جسوقت وہ ستائے جاتے ہین تند باد آسمانی سے ۔ اتنا ہی حاصل ہوگا ایک صعب تر کام سے ۔ جیسا اس یہودیانہ دل نرم کرنے کی کوشش سے جس سے سخت کونسی چیز ہوسکتی ہے ؟ اسواسطے مین التماس کرتا ہون کہ زیادہ کوشش و اصرار مت کرو ۔ جہانتک ہوسکے اتنا اختصار کرکے مجھے فتوے سے یہودی کا مدعا ملنے دو ۔

بسانیو ۔ تیرے تین ہزار دینار کے عوض یہان چھہ ہین ۔

شائلاک ۔ اگر چھہ ہزار دینار سے ہر ایک دینار مین چھہ حصے ہوتے اور ہر ایک حصہ ایک دینار کا تب بھی مین انکو نہ لیتا ۔ اپنا ڈنڈ لیتا ۔

حاکم ۔ کسطرح سے تو عفو کی امید رکھیگا ۔ جبکہ خود بالکل نہین کرتا ۔

شائلاک ۔ کونسے فتوے سے مجھے ڈرنا چاہیئے بے گناہی مین ؟ آپکے پاس بہت سے خریدے ہوئے غلام ہین جنکو مانند اپنے گدہون کتون اور خچرون کے کام مین لیتے ہو حقیر اور ذلیل خدمت مین کیونکہ تمنے انکو خریدا ہے ۔ کیا مین ایسا کہون ۔ کہ رہائی دو انکو شادی کردو انکی

اپنے وارثون سے؟ کسواسطے وہ محنت سے عرق عرق ہوجاتے ہین۔ اگر دو انکے بچھونے بہی اپنے ہی سے نرم۔ اور انکے تالوونکو لذت دو ایسے ہی گوشت سے۔ آپ جواب دینگے۔ کہ غلام ہمارے ہین۔ اسی طرح مین بہی جواب دیتا ہون۔ وہ رطل گوشت جو مین اس سے مانگتا ہون۔ مہنگا خرید کیا گیا ہے۔ وہ میرا ہے۔ اور مین لونگا۔ اگر تم نا کہوگے۔ تو حیف ہے تمہارے قاعدے قانون پر! وینس شہر کے فرمانون مین بالکل استحکام نہین ہے۔ مین یہان فتوے کے واسطے کہڑا ہون جواب دو۔ مجہے ملیگا؟

حاکم۔ مجہے اختیار ہے کہ اس دربار کو مین برخاست کرون سواے اسکے کہ بلاریو ایک عالم کامل جسکو مین نے طلب کیا ہے اسکے انفصال کے واسطے آج یہان آپہنچے۔

سولانیو۔ غریب پرور۔ باہر ایک قاصد کہڑا ہے جو رقعہ آورہے اوہنین صاحب سے۔ ابہی پڈوا سے آیا ہے۔

حاکم۔ وہ رقعہ لاو۔ اور قاصد کو بلاؤ۔

بسانیو۔ خوش خبری انتونیو! کیا!۔ اب تو ہمت پکڑ! یہودی کو ملیگا میرا گوشت خون۔ واستخوان۔ اور سب۔ پیشتر اسکے کہ میرے

سبب سے ایک ہی قطرہ تیرے خون کا ہے۔

انتونیو۔ مین گلے کا ایک نشان کیا ہوا دنبہ ہون۔ لایق ترموت کی
جو کم طاقت میوہ ہوتا ہے وہ سب سے پہلے زمین پر گرتا ہے۔
مجھے بھی ایسا ہی ہونے دو۔ بسانیو تمہارے واسطے بہتر شغل
نہین ہو سکتا۔ اس سے کہ تم زندہ رہو اور میری تاریخ لکھو۔ (نیریسہ
کا داخل ہونا وکیل کے منشی کے لباس مین)

حاکم۔ تم پڈیوا سے۔ بلاریو کے پاس سے آئے ہو؟

نریسہ۔ دونون سے غریب نواز۔ بلاریو نے آپ کو بندگی عرض
کی ہے۔ ایک کاغذ پیش کرتی ہے۔

بسانیو۔ کسواسطے تو اتنی جد و جہد سے اپنا چاقو تیز کر رہا ہے؟

شائلاک۔ کاٹنے کو جرمانہ۔ اس نادار سے۔

گراتیانو۔ اپنی جوتی کے تلے پر نہین لیکن اپنے دل کی تلی پر سنگدل
یہودی۔ تو تیز کرتا ہے اپنی چھری کو۔ مگر کسی فلز مین طاقت نہین قاتل کے
خنجر مین بھی نہین۔ کہ آدھی بھی تیزی پا سکے تیرے تیز کینے کی کیا
کسی بھی طرح کی عاجزی تجھپر کارگر نہین ہو سکتی؟

شائلاک۔ نہین۔ کوئی بھی نہین کہ جسپر تیری ہوشیاری توانا ہو سکتی ہے۔

گراتیانو۔ آہ لعنت ہو تجھپر بیرحم کتے! اور تیری زندگی کے واسطے

الزام ہے عدل پر۔ تو مجھے میرے دین مین قریب ورغلاتا ہے۔
کہ متفق ہو نمین فیثاغورث سے۔ اس بات پر کہ انفاس حیوانی اجسام
انسانی مین منتقل ہوتے ہین۔ تیرا سگ صفت دل۔ عمل چلاتا تہا
ایک بہیڑے مین۔ جو پہانسی پایا انسانی خون کے قصاص مین۔ اور
دار ہی پر سے اسکا آہنی دل غائب ہوا۔ اور جب کہ تو پڑا تھا ہنوز نامتولد
داخل کیا اسنے خود کو تیرے قالب مین۔ کیونکہ تیری خواہشین ہین گرگ
آسا خونخوار۔ مہلک۔ اور درندہ۔

شائلاک۔ جہانتک کہ تو تشنیع وطعن سے نہ اکہیڑ سکے گا میرے
تمسک کی مہر کو۔ وہانتک تو فقط ایذا دیتا ہے اپنے حلق کو اسقدر
چلانے سے درست کر اپنی ہوشیاری کو اچہے جوان نہین تو اسکی
خرابی دائرۂ علاج سے باہر ہوگی مین یہان طالب قانون کے ہون۔

حاکم یہ خط جو بلاریو کی طرف سے ہے۔ سفارش کرتا ہے ایک
جوان اور عالم فاضل کی۔ وہ کہان ہین؟

زلیسہ۔ وہ منتظر کہڑے ہین آپکے جواب کے۔ کہ آپ انکو داخل
کرین گے۔

حاکم- تمام میرے دل وجان سے - تم مین سے تین چار استقبال کو جاؤ اور یہ اعزاز و اکرام سے لے آو - اونکے آنے تک - بلاریو کا خط دربار سنے گا (منشی خط پڑہتا ہے)

جناب عالی- جسوقت نامۂ گرامی شرف ورود لایا بندہ نہایت بیمار تہا - لیکن جب آپ کا قاصد پونہچا - تب ایک جوان ڈاکٹر روم کے - بندے کی عیادت کو آئے ہوئے تہے جنکا نام بالتہزار ہے مین نے انکو احوال منازعت یہودی - اور انتونیو تاجر سے - واقف کیا - ہمنے ساتہ بیٹہہ کر بہت سی کتابون کی ورق گردانی کی - وہ میری راے سے ماہیت رکہتے ہین - جو آراستہ ہوئی ہے اونکے خود کے علم سے - (جسکی فضیلت کی پوری تعریف مین نہین کرسکتا ہون) آتے ہین میری درخواست سے آپ کے تعمیل حکم کے لیئے - میرے عوض مین - مین گذارش کرتا ہون کہ انکی کم سنی کو مانع مت ہونے دو - پانے سے ایک باوقار اعتبار کے کیونکہ مین نے کبہی نہین دیکہا ایک ایسے جوان کم عمر کو ساتہ اسقدر پیرانہ عقل و سر کے - مین انکو چہوڑتا ہون آپ کی پر عاطفت قبولیت پر انکی آزمایش زیادہ بہتر ظاہر کریگی انکی لیاقت کو فقط -

حاکم- تم سنتے ہو کہ فاضل بلاریو کیا لکہتے ہین - اور یہی مین جانتا ہون

کہ وہ ڈاکٹر ہین (پورشیہ کا آنا ایک عالم شریعت پناہ کے لباس مین) مجھے اپنا ہاتھ دو۔ بلاریو کے پاس سے آپ آئے ہو؟

پورشیہ۔ ہان میرے صاحب۔

حاکم۔ خوش آمدی۔ اپنی جگہ لیجیے۔ کیا آپ واقف ہین مخالفت سے اس مقدمے کی جو دربار مین چل رہا ہے؟

پورشیہ۔ مجھے بالکلیہ واقف کیا ہے۔ یہان سوداگر کونسا ہے۔ اور یہودی کونسا؟

حاکم۔ انتونیو اور بوڑھے شائلاک دونون سامنے استادہ ہو۔

پورشیہ۔ کیا تمہارا نام شائلاک ہے؟

شائلاک۔ شائلاک میرا نام ہے۔

پورشیہ۔ تمہارا مقدمہ ایک عجیب قسم کا ہے۔ لیکن اتنے درجے مطابق قانون ہے۔ کہ بموجب قاعدہ وینس تمپر اعتراض نہین ہو سکتا۔ (انتونیو کی طرف مخاطب ہوکر) تم اسکے قبضے کے اندر ہو کیون؟

انتونیو۔ ہان۔ وہ ایسا کہتا ہے۔

پورشیہ۔ اس تمسک کو تم قبول رکھتے ہو؟

انتونیو۔ ہان۔

پورشیہ - تب تو لازم ہے یہودی پر کہ رحم دل ہووے -
شائلاک - کونسے جبر سے لازم ہو سکتا ہے مجھپر؟ وہ مجھسے کہو -
پورشیہ - جو رحم کی صفت ہے سو جبر سے نہین - وہ گرتا ہے -
مانند ٹھنڈی بارش کے آسمان سے اوپر زمین زیردست کے - وہ
دو چند ستودہ ہے - وہ ستودہ کرتا ہے اسکو جو دیتا ہے - اور
اسکو جو لیتا ہے - وہ بزرگتر ہے بزرگترون سے - وہ زیبائش دیتا
ہے شہنشاہ تاجدار کو اوسکے تاج سے زیادہ - اسکا عصا ظاہر
کرتا ہے طاقت دنیوی شوکت کی - اور وہ نسبت رکھتا ہے اسکی
عظمت اور جلالت سے - اسمین متمکن ہے رعب اور ہیبت شاہنشاہی
کی - لیکن رحم اعلی ہے اس عصائے حکمرانی سے - وہ جاگیر ہے
بادشاہون کے دلمین - وہ نسبت رکھتا ہے ذات لم یزل سے -
تب دنیوی حکومت اُسوقت زیادہ سے زیادہ مشابہت رکھتی ہے
خدائی سے جبکہ رحم شامل انصاف ہوتا ہے - اسواسطے یہودی
اگر تو طالب ہے انصاف کا - تو یہ بات ذہن مین رکھ - کہ فقط انصاف
کی روسے ہم مین سے کوئی بھی امیدوار نجات نہین ہو سکتا - ہم دعا
مانگتے ہین رحم کی - اور وہی دعا ہمکو سکھاتی ہے بجا لانا آئین

ترحم کا۔ مین نے یہ کہا ہے رعایت کرنے کو تیرے دعوے کے
انصاف مین۔ جسکا اگر تو تعاقب کریگا۔ تو اس سنجیدہ عدالت وینس پر
واجب ہوگا کہ فتوے دے خلاف اس تاجر کے۔

شائلاک۔ میرے افعال میرے سر پر! مین طالب ہون انصاف کا۔
اور اپنے تمسک کے تاوان اور جرمانے کا۔

پورشیہ۔ کیا وہ پیسے نہین ادا کر سکتا ہے؟

بسانیو۔ ہان مین اسکو یہ دیتا ہون دربار مین۔ بلکہ دوگنی وہ رقم۔ اگر وہ
کافی نہو تو مین اقرار کرتا ہون وہ چند دینے کا۔ اور ضمانت مین رکھتا ہون
اپنے دست و سر و جان و جگر کو۔ اگر یہ کافی نہو۔ تو ظاہر ہے کہ کینہ
مغلوب کرتا ہے ایمانداری کو۔ تب مین آپ سے التماس کرتا ہون۔ کہ
ایک وقت اپنی مختارکاری سے قانون کو برطرف رکھو۔ ایک راستی
بے نہایت کی خاطر ایک غلطی بے حقیقت کے مرتکب ہوؤ۔ اور
روکو اس شیطان ظالم کو اسکی خواہشون سے۔

پورشیہ۔ یہ نہین ہو سکتا۔ کسی کو قدرت نہین ہے وینس مین کہ تبدیل
کرے ایک بحال شدہ عہدنامے کو۔ وہ درج کیا جائے گا بطور
تمثیل کے۔ اور بہت سی غلطیان رہ یاب ہونگی۔ یہ ناممکن ہے۔

شائلاک۔ ایک دانیال انصاف پر آیا ہے! حقیقت مین ایک دانیال! ہان خردمند جوان منصف۔ کسقدر تو معزز ہے میرے نزدیک!

پورشیہ۔ مہربانی کرکے مجھے عہدنامہ دیکھنے دے۔

شائلاک۔ یہان وہ ہے۔ بہت صاحب عزت ڈاکٹر۔ یہ ہے۔

پورشیہ۔ شائلاک تین سے گنے پیسے تیرے سامنے پیش کیے جاتے ہین۔

شائلاک۔ ایک عہد ایک عہد خدا کے نزدیک مین نے عہد کیا ہے۔ کیا اپنی جان پر عہد شکنی کا الزام رکھون؟ نہین۔ وینس شہر کی خاطر بھی نہین۔

پورشیہ۔ تب اس تمسک پر ڈنڈ لازم ہوا ہے۔ اور شرعاً اسکے ذریعے سے وہ یہودی دعوے کرسکتا ہے ایک رطل گوشت کا جو کاٹا جائے تاجر کے قریب دل سے۔ رحم کر۔ اپنے پیسے کا سہ چند لے۔ اور اجازت دے مجھے کہ عہدنامے کو پھاڑ ڈالون

شائلاک۔ جبکہ وہ ادا ہو بموجب اسکے مضمون کے یہ روشن ہے کہ آپ ایک ذی لیاقت منصف ہین۔ آپ شریعت سے واقف ہین۔ آپ کا بیان نہایت درست ہے مین تاکید کرتا ہو آپکو اوس شریعت سے جسکے آپ ایک رکن لائق ہین کہ فتوی دو۔ اپنی جان کی قسم مین کہاتا ہون۔ کہ آدمی

کی زبانمین طاقت نہین کہ مجھے بدلے مین یہان مستقل کھڑا ہون اپنے

عہدنامے پر-

انتونیو- اپنے دل و جان سے مین درخواست کرتا ہون عدالت سی کہ فتوی دے-

پورشیہ- خیر تب اسطرح سے ہے- تم تیار کرو اپنے سینے کو اوسکے

چاقو کے واسطے-

شائلاک- او بزرگ منصف! او فاضل جوان مرد!

پورشیہ- کیونکہ مطلب اور معانی شریعت کے تعلق مین جرمانے سے-

جو کہ یہان معلوم ہوتا ہے واجب الادا اس تمسک پر-

شائلاک- یہ بہت سچ ہے- او عاقل اور نیک منصف کتنا زیادہ بزرگ

تو ہے اوس سے کہ نظر آتا ہے!

پورشیہ- اس واسطے برہنہ کرو اپنے سینے کو-

شائلاک- ہان اسکے سینے کو- تمسک مین ایسا لکھا ہے- کیون شریف

منصف؟ اسکے قریب ترین دل سے- یہی لفظین ہین-

پورشیہ- ایسا ہی ہے- کیا یہان ترازو ہے گوشت تولنے کے لیے؟

شائلاک- میرے پاس تیار ہے-

پورشیہ- شائلاک- اپنے خرچ سے کسی جراح کو تیار رکھ کہ باندھے

اسکے زخمون کو- ہنین تو شاید ریزش خون سے وہ ہلاک ہوگا-

شائلاک- کیا تمسک مین یہ لکہا ہوا ہے ؟

پورشیہ- اس طرحسے مسطور ہنین- پر اسمین کیا ہوا ؟ مناسب ہے کہ تو اتنا کرے ازراہ خیرات کے-

شائلاک- مین یہ ہنین مہیا کرسکتا ہون- یہ عہدنامے مین ہنین ہے

پورشیہ- چلو تاجر- تمکو کچہ کہنا ہے-

انتونیو- بہت ہی تہوڑا- مین بالکل تیار اور آمادہ ہون- مجہے اپنا ہاتہ دو- لبا ہیو- خدا حافظ- افسوس نکرنا کہ مین تمہارے واسطے اس طرح سے گرفتار ہوا- کیونکہ اسمین قسمت خود کو دستور العمل سے برتر مہربان دکہاتی ہے اسکی ہمیشہ عادت ہے- کہ مصیبت زدہ آدمی کو اوسکی تباہی دولت کے بعد زندہ رکہتی ہے تا دیکہے ناتوان آنکہون سے- اور پرشکن ابروؤن سے- ایک زمانہ فلاکت کا ! جس عذاب دیرپا کی خواری سے وہ مجہے رہائی دیتی ہے- مجہے نیکی سے یاد کرنا اپنی نیک بی بی کے سامنے- انکے آگے بیان کرنا کہ کسطرحسے انتونیو کا اختتام ہوا- کہنا- کہ مین تمکو کتنا چاہتا تہا- بعد موت کے میرا ذکر خیر کرنا- اور جب

قصہ تمام ہو۔ تو اوسنے کہنا اضافہ کرین۔ کہ ایک زمانے مین بسانیوکا
ایک محب صادق تہا یا نہین۔ افسوس مت کرو کہ اپنا دوست کہوتے ہو۔
اور وہ بہی افسوس نہین کرتا کہ وہ ادا کرتا ہے تمہارا قرض۔ کیونکہ۔ اگر یہودی
پورا عمیق کاٹے گا۔ تو مین اپنی جان سے فوراً ادا کرونگا۔

بسانیو۔ انتونیو۔ مین نے شادی کی ہے ساتہ ایک بی بی کے۔ جو
مجہے جان ہی کی طرح سے عزیز ہے۔ لیکن جان خود میری بی بی۔ اور تمام
دنیا۔ میرے نزدیک تیری جان سے زیادہ معزز نہین ہے۔ مین سب
کہو دون ان سب کو نثار کرون اس شیطان کے آگے۔ تیری مخلصی کے
واسطے۔

پورشیہ۔ تمہاری جورو تمکو تہوڑی شاباش دیتی اگر وہ یہان ہوتی اور
یہ تمہارا اظہار سنتی۔

گراتیانو۔ میری بہی ایک بی بی ہے۔ جسکو مین اقرار کرتا ہون کہ چاہتا ہون
کاش وہ بہشت مین ہوتی تا وہ عاجزی کرسکتی کسی توانائی کہ تبدیل کرے
اس سگ صفت یہودی کو۔

نریسہ۔ بہتر ہے کہ یہ اظہار اوسکے پس پشت ہوتا ہے۔ نہین تو شاید یہ
خواہش ایک ناخوش گہر بنائے۔

شائلاک۔ (اپنے دل مین) ایسے ہوتے ہین شوہران عیسوی۔
میری بہی ایک بیٹی ہے۔ کاش کہ کوئی بار ابس کی نسل کا اسکا خاوند
ہوتا بجائے عیسوی کے (پکارکے) ہم وقت ضایع کرتے ہین
مہربانی کرکے فتویٰ دو۔

پورشیہ۔ اس تاجر کے گوشت کا ایک رطل تیرا ہے۔ عدالت
فتویٰ دیتی ہے اسپر۔ اور شریعت بخشتی ہے اسکو۔

شائلاک۔ زہے دیانتدار منصف!

پورشیہ۔ اور تجہے کاٹنا چاہیئے اس گوشت کو اوسکی چہاتی پرسے
عدالت فتویٰ دیتی ہے اسپر۔ اور شریعت بخشتی ہے اسکو۔

شائلاک۔ نہایت فاضل منصف! ایک فتویٰ! چل تیار ہو۔

پورشیہ۔ ٹہیر جا ذرا۔ کچہ اور بہی ہے اسمین۔ یہ عہدنامہ تجہے
ایک قطرہ بہی خون کا حق نہین دیتا ہے۔ ایک رطل گوشت بعینہ
یہی لفظین ہین۔ پس لے اپنا تمسک۔ لے اپنا رطل گوشت لیکن
اگر اسکے کاٹنے مین۔ تو ایک قطرہ بہی خون عیسوی کا بہائیگا
تو تیری جایداد اور مال سب حسب قانون وینس ضبط ہوگا اور
شامل کیا جائیگا وینس کے خزانے مین۔

گراتیانو - او راست منصف! دیکھہ یہودی! او فاضل منصف!

شائلاک - کیا قانون ایسا ہے؟

پورشیہ - تو خود قاعدہ دیکھیگا - کیونکہ جب تو تقاضا کرتا ہے انصاف کیواسطے - یقین جان - کہ تجھے انصاف ملیگا زیادہ اس سے کہ تو چاہتا ہے -

گراتیانو - او فاضل منصف! دیکھہ یہودی! ایک فاضل منصف -

شائلاک - مین قبول کرتا ہون تب انکی درخواست - تین گنی وہ رقم ادا کرو - اور جانے دو اس عیسوی کو -

بسانیو - یہ لے پیسے موجود ہین -

پورشیہ - ٹھیرجاؤ - یہودی کو ملیگا پورا انصاف - آہستہ - جلدی مت کرو - کوئی چیز دوسری نہین ملیگی سواے اوسکے ڈنڈ کے -

گراتیانو - او یہودی! ایک راست منصف ایک عالم منصف!

پورشیہ - اسواسطے تیار کر خود کو گوشت کاٹنے کے لیئے - بالکل خون مت بہا - کم زیادہ مت کاٹ - لیکن برابر ایک ہی رطل گوشت - اگر ایک رطل سے کم و بیش ہوگا - ایک حقیر وال کے بیسوین حصے بھی نہین اگر ترازو میں گا ایک سرمو تفاوت سے - تو تو مرے گا - اور

تیری تمام ملک ضبط ہوگی۔

گراتیانو۔ ایک ثانی دانیال۔ ایک دانیال یہودی! ابھی تو کافر تو میرے داو مین پہنسا ہے۔

پورشیہ۔ اب کسواسطے یہودی معطل ہے؟ لے اپنا ڈنڈ۔

شائلاک۔ مجھے میری اصل رقم دو اور جانے دو۔

بسانیو۔ میرے پاس تیار ہے تیرے واسطے۔ یہ ہے۔

پورشیہ۔ اسنے دربار کے روبرو اس سے انکار کیا ہے۔ اسکو فقط انصاف ملیگا۔ اور اسکا تمسک۔

گراتیانو۔ ایک دانیال۔ ابھی بھی مین کہتا ہون۔ ایک دانیال ثانی! یہودی۔ مین تیری مہربانی مانتا ہون۔ کہ یہ لفظ مجھے سکھایا۔

شائلاک۔ کیا مجھے میری اصل رقم بھی نہین ملیگی؟

پورشیہ۔ تجھے کوئی چیز نہین ملیگی سوا ے جرمانے کے۔ جوکہ موجب فتوے کے لے سکتا ہے اپنے ذمے پر یہودی۔

شائلاک۔ خیر تب تو شیطان اوسکو وہ مبارک کرے مین زیادہ تکرار کرنے کو نہین ٹہیرتا۔

پورشیہ۔ ٹہیر جا یہودی۔ قانون کی تیرے اوپر ایک دوسری گرفت

بھی ہے۔ وینس کے قانون مین ایسا مقرر ہوا ہے کہ اگر ایک اجنبی پر ثابت ہوئے۔ کہ اسنے عمداً اور قصداً کوشش کی ایک شہری کی جان لینے کی۔ تو مدعےٰ علیہ کو۔ جسکے خلاف یہ تجویز ہوئی ہے حق ہے مدعی کے آدہے مال پر۔ دوسرا آدہا سلطنت کی خزانے مین ملحق ہوتا ہے۔ اور مجرم کی جان حاکم کے قبضۂ اقتدار مین رہتی ہے خلاف سب آوازون کے۔ مین کہتا ہون کہ اس حالتمین تو گرفتار ہے۔ کیونکہ ظاہر ہے کہ عمداً اور قصداً بھی۔ تونے حملہ کیا مدعیٰ علیہ کی جان پر اور تو سزاوار ہے اُس سزا کا جسکا بیان مین اوپر کرچکا ہون اسواسطے۔ سرنگون ہو۔ اور حاکم سے التماس رحم کر۔ گڑگڑا تیا تو۔ التماس کر کہ تجھے پروانگی ملے خود کو پھانسی دینے کی لیکن چونکہ تیری دولت بیت المال کے قبضے مین ہے اور تیرے پاس ایک رسی کے بھی دام باقی نہین رہے ہین۔ اس لیے تجھکو پھانسی دین ریاست کے خرچ سے۔

حاکم۔ تجھے دکھلانے کو تفاوت اپنے دلونکا۔ مین تیری جان بخشی کرتا ہون پیشتر اسکے کہ تو عاجزی کرے۔ یہ آدہی دولت تیری انتونیو کی ہے۔ اور دوسری آدہی خزانہ ریاست کی۔ جو ممکن ہے کہ تیرے

عجز و الحاح سے بچکر ڈنڈ سے مبدل ہو۔

پورشیہ۔ ہان جو قبضہ بیت المال مین ہے سو۔ نہ کہ انتونیو کی۔

شائلاک۔ نہین میرا جان و مال سب لو۔ معاف مت کرو۔ تم گویا میرا گھر لیتے ہو۔ جب کہ اس کا پایہ لیتے ہو جسنے اسکو قایم رکھا ہے۔ تم میری جان لیتے ہو۔ جبکہ وہ اسباب لیتے ہو جس سے مین زندہ رہتا ہون۔

پورشیہ۔ انتونیو تم کچھ رحم اسکی طرف کر سکتے ہو؟

گراتیانو۔ ایک مفت رسی۔ دوسری کوئی چیز نہین۔ خدا کے واسطے!

انتونیو۔ اگر حاکم اور تمام اہل دربار کی خوشی ہو۔ تو معاف کرو ڈنڈ اسکی آدہی دولت کا۔ مین راضی ہون۔ اگر وہ دوسری آدہی مجھے سپرد کرے بطور امانت کے۔ تا بعد از موت اسکے وہ دیجاوے اون صاحب کو جنہون نے تہوڑے روز پر اسکی بیٹی چرائی۔ دوسری دو شرطین لازم کرو۔ اولاً یہ کہ اس منت کے لیئے۔ وہ فی الفور عیسوی ہے۔ ثانیاً۔ ایک ہبہ نامہ تیار کرے ابہی عدالت مین۔ کہ اسکا تمام نقد و جنس۔ مرنے کے بعد۔ اسکی بیٹی اور داماد لورنزو کو ملے۔

حاکم- وہ ایسا کریگا- نہین تو مین رد کرونگا اس معافی کو جو مین نے اسکو
یہان بخشی ہے-

پورشیہ- تو راضی ہے یہودی؟ کیا کہتا ہے؟

شائلاک- مین راضی ہون-

پورشیہ- منشی ایک ہبہ نامہ تیار کرو-

شائلاک- مہربانی کرکے مجھے یہان سے جانے کی اجازت دو
میری طبیعت اچھی نہین ہے- ہبہ نامہ بھیجنا- مین صحیح کردونگا-

حاکم- خیر تو جا- لیکن یہ کرنا-

گریشیانو- نام رکھتے وقت- تیرے دو پدر دینی ہون گے- اگر مین
منصف ہوتا تو دس زیادہ ہوتے- تا تجھے لے آتے دار پر- نہ کہ
حوض اصطباغ پر-

(شائلاک کا چلے جانا)

حاکم- صاحب- مین درخواست کرتا ہون کہ میرے مکان پر کھانیکو چلیے

پورشیہ- بہت عاجزی سے مین عذرخواہی کرتا ہون- مجھے آج
رات کو پیڈوا کو جانا ہے- اور مناسب ہے کہ مین فی الفور یہان سے
ضرور روانہ ہوؤن-

حاکم۔ مین دلگیر ہون کہ کم فرصتی سے آپ کو مجبوری ہے۔ انتونیو ان صاحب کی مدارا کرو۔ بموجب میرے خیال کے تم انکے نہایت پابند احسان ہو۔

(حاکم اور دوسرے عمائد کا جانا)

بسانیو۔ بہت لایق صاحب۔ مین نے اور میرے دوست نے آج کے روز رہائی پائی ہے سخت سزاؤن سے۔ آپ کی فراست کے سبب۔ جسکے عوض مین۔ یہ تین ہزار دینار جو یہودی کو دیئے گئے تھے۔ سو نہایت خوشی سے ہم آپ کی نذر کرتے ہین آپکی مہربانی بھری ہوئی تکلیفون کے لیئے۔

انتونیو۔ اور سوائے اسکے۔ دایما محبت سے و خدمت سے آپکے قرضدار رہین گے۔

پورشیہ۔ جو کہ راضی ہوا اسکو پورا اجر ملا۔ مین تمہاری رہائی سے راضی ہوا اور اسمین اپنے تئین شمار کرتا ہون کامل اجر یافتہ۔ میرا دل کبھی زیادہ زر آشنا نہین تھا۔ مین امید رکھتا ہون۔ کہ تم مجھے پہچانوگے جب ہم پھر ملین گے۔ مین دعاے خیر مانگتا ہون۔ اور رخصت لیتا ہون۔

بسانیو- پیارے صاحب- مجبوری مجھپر اصرار کرنا واجب ہوتا ہے کہ ہمارے پاس سے کوئی ہی نشانی قبول کرو- لطور یادداشت کے نہ لطور اجرت کے- مین التماس کرتا ہون- کہ دو چیزین مجھے بخشو ایک یہ- کہ اس سے انکار مت کرو- اور دوسری یہ کہ مجھے معاف کرو-

پورشیہ- تم جبر کرتے ہو مجھپر اور اسلیئے مین قبول کرتا ہون- (انتونیو کی طرف مخاطب ہوکر) اپنے دستانے مجھے دو مین وہ تمہاری محبت کے واسطے پہنونگا (بسانیو کی طرف دیکھکر) اور تمہاری یاد کے لیئے- یہ انگشتری مین لونگا- اپنا ہاتہ مت کھینچ لو اس سے زیادہ مین نہین لونگا- اور تم اپنی محبت کی خاطر یہ مجھسے دریغ نہ رکھوگے

بسانیو- یہ انگشتری نیک صاحب ؟ او ہو یہ تو ایک ناچیز ہے- یہہ آپکو دیکر مین اپنی سبکی نہین کرونگا-

پورشیہ- مین اسکے سوا دوسری کوئی چیز نہ لونگا اور ابہی تو گویا مجھے اسکی خواہش ہے-

بسانیو وہ بہت زیادہ خصوصیت رکھتی ہے دوسری چیزون سے اس سے کہ اسکی قیمت سے- وینس شہر کی قیمتی سے قیمتی انگوٹھی مین آپ کی نذر کرونگا- اور ڈھونڈھونگا لونگا اسکو اشتہار سے فقط

اسکے واسطے آپ مجھے معذور رکھیئے۔

پورشیہ۔ صاحب۔ مین دیکھتا ہون کہ آپ تواضع مین نہایت سخی ہین۔ سوال کرنا تمنے مجھے سکھایا۔ اور شاید اب تم مجھے سکھاتے ہو۔ کہ سائل کو جواب کسطرح سے دینا۔

لسانیو۔ اچھے صاحب۔ یہ انگشتری مری بی بی نے مجھے دی ہے اور پہناتے وقت مجھسے عہد لیا تھا کہ اسکو نہ بیچون۔ نہ کسیکو دون نہ کھوؤن۔

پورشیہ۔ یہ عذر بہت سے لوگونکو کارآمد ہوتا ہے اپنی چیزین بچانے کو۔ اگرچہ تمہاری بی بی ایک دیوانی عورت ہو۔ اور اسکو معلوم ہو کہ مین کسقدر مستحق ہون اسکا۔ تو وہ کبھی رشک نہ کرے مجھے دینے کے باعث۔ خیر۔ خدا حافظ! (پورشیہ و نرلیسہ کا رخصت ہونا)

انٹونیو۔ میرے صاحب بسانیو۔ انکو وہ انگشتری دو۔ اسکے حقوق۔ اور میری محبت کو اپنی بی بی کی وصیت سکے ہم پلہ کرو۔

لسانیو۔ جا۔ گراتیانو دوڑ انکو پکڑنے۔ انگشتر دے۔ اور اگر تو لاسکے۔ تو انکو انٹونیو کے مکان پر لے آ۔ جا جلدی کر (گراتیانو

کا جانا) چلو- ہم دونون بہی وہان چلین اور علی الصباح بلمانت کی طرف کوچ کرین گے چلو انتونیو (سب راہی)

منظر دوسرا

وینس شہر کا

ایک راستہ

پورشیہ ونیریسہ کا آنا*

پورشیہ- یہودی کا مکان ڈہونڈ نکال- اسکو یہ ہبہ نامہ دے اور اُسکی صیحح لے ہم آج رات کو جائین گے- اور اپنے شوہرون سے ایک روز قبل مکان پر پہنچینگے- اس ہبہ نامے سے لارنزو بہت خوش ہوگا- (گراتیانو کا آنا)

گراتیانو- نیک صاحب- اچہا ہوا کہ مین آپ کو پا سکا میرے صاحب بسانیو نے بہت سوچکر یہ انگشتری آپ کو بہیجی ہے- اور آپ کو کھانے مین شامل ہونے کی درخواست کی ہے-

پورشیہ- وہ تو نہین ہوسکتا- انکی انگشتری نہایت احسانمندی کے ساتہ مین قبول کرتا ہون تم مہربانی کرکے انسے ایسا کہدینا علاوہ اسکے- ازراہ نوازش اس میرے جوان کو ذرا شائلاک کا مکان

دکہادو-

گراتیانو- یہ مین کرونگا-

نرلیسہ- صاحب- مین تمسے بات کرنا چاہتا ہون (پورشیہ سے مخاطب ہوکر) مین دیکھتی ہون کہ مین بہی اپنے خاوند کی انگشتری پا سکتی ہون جسکے واسطے مین نے اس سے قسم لی ہے کہ ہمیشہ رکھے-

پورشیہ- مجہے یقین ہے کہ تو لے سکے گی- ہمارے نزدیک خوب قسمین کہائی جائینگی کہ ان لوگون نے انگشتریان مردون کو دی ہین- لیکن ہم انکو شرمندہ کرینگے- اور جہٹلائینگے بہی- جا جلدی جا- تجہے معلوم تو ہے کہ مین کہان ٹہیری ہون-

نرلیسہ- چلو اچہے صاحب مجہے وہ مکان بتاتے ہو؟

کھیل پانچوان

منظر پہلا

بلمانٹ شہر

پورشیہ کے مکان پر جانے کا راستہ

(حاضرین)

لارنزو - جیسکہ

لارنزو - چاند کیا تیزی سے چمکتا ہے - ایک ایسی رات مین جب میٹھی ہوا آہستہ سے درختون کے بغلگیر ہوتی تھی - اور وہ آواز نہین کرتے تھے - ایک ایسی ہی راتین مین جانتا ہون کہ ٹرائلس سوار ہوا ٹراجن دیوار پر - اور دل سے آہ کی طرف گریشین خیمون کے - جہان اس راتکو کریسیڈا تھی -

جیسکہ - ایسی ہی رات مین ساتھ خوف کے تھسبی شبنم مین گئی - اور دیکھا شیر کا پرتو اپنے آگے - اور بھاگی وہشت سے -

لارنزو - ایسی ہی رات مین - ڈیڈو کھڑی رہی ہاتھ مین بید لیے

ہوئے او پر وحشت ناک دریا کنارے کے - اور اشارہ کیا اپنے
عاشق کو کارتھیج کی طرف واپس آنے کا -

جیسکہ - ایسی ہی رات مین - میڈیا نے فراہم کیا مسحور سبزی کو
جسنے تازہ کیا بوڑہے عیسن کو -

لارنزو - ایسی ہی رات مین - جیسکہ نے فرار کیا تو انگر یہودی کی
چوری سے - اور ساتہ ایک مسرف عاشق کے وینس سے بلمانت
تک بہاگ آئی -

جیسکہ - ایسی ہی رات مین - جوان لارنزو نے سوگند کہائی کہ اسکو وہ
بہت چاہتا تہا - اور بہت سے عہدونسے اسکا دل چرایا جنمین ایک بہی سچا نہین تہا

لارنزو - ایسی ہی رات مین - خوبصورت جیسکہ نے مانند ایک
بدمزاج کے عیب جوئی کی اپنے عاشق کی - جو اسنے معاف
کی اسکو -

جیسکہ - اہنین رات کے جملونمین - مین تکلمات کرتی - اگر کسیکی
آہٹ نہ آتی - پر دیکہو - مین آدمی کے قدم سنتی ہون -

(اسٹفانو کا انا)

لارنزو - یہ کون اتنا تیزی سے آتا ہے اس سنسان رات مین ؟

استفانو - ایک دوست -

لارنزو - ایک دوست ؟ کونسا دوست ؟ تمہارا نام مہربانی کرکے

اے دوست ؟

استفانو - استفانو میرا نام ہے - اور مین خبر لایا ہون - کہ فجر ہوتے تک میری بی بی بلمانٹ مین پہنچ جاینگی - وہ پہیر رہی ہین مقدس جایون پہ جہان وہ - عبادت و بندگی کرتی ہین واسطے خوشی بہرے ہوئے وقت عروسی کے -

لارنزو - انکے ہمراہ کون ہے ؟

استفانو - کوئی نہین فقط ایک پارسا زاہد اور انکی ملازمہ مہربانی کرکے کہو - میرے صاحب ابتک واپس آئے ہین یا نہین ؟

لارنزو - نہ آئے ہین - نہ انکی ہمکو کچہ خبر ملی ہے - پر چل اندر جسیکا - ایک پر تکلف تیاری کرین بانوے خانہ کی خوش آمدی کے لیئے -

لانسلوٹ - سولا - سولا - ہو - ہا - ہو - سولا - سولا !

لارنزو - کون پکارتا ہے ؟

لانسلوٹ - سولا ! تمنے لارنزو صاحب اور بی بی کو دیکہا ہے ؟

سولا - سولا - !

لارنزو - پکار تو موقوف کر -

لانسلوٹ - سولا! کہان! کہان؟

لارنزو - یہان -

لانسلوٹ - انکو کہو کہ یہان قاصد آیا ہے میرے صاحب کی طرفسے جو بہرا ہے خوش خبریون سے! میرے صاحب صبح کے قبل یہان ہون گے۔ (اسکا رخصت ہونا)

لارنزو - میٹھی جیسی اندر چل - وہان انکی آمد کی - انتظاری کرین پر خیر - ہم کسواسطے اندر جاوین؟ میرے دوست استفانو مہربانی کرکے مکانمین اطلاع دو کہ تمہاری بی بی نزدیک ہین - اور اپنا باجا باہر لاؤ (استفانو کا جانا) کیسے میٹھے طور سے چاندنی خوابیدہ ہے اس کنارے پر! ہم یہان بیٹھین گے - اور باجے کی آواز اپنے گوش زد کرین گے - سنسان پن - اور رات موافق آتی ہے میٹھے راگون کے لیئے - جیسکہ بیٹھہ دیکھہ آسمان کی چہت کسطرح مرصع ہے چمکتے ہوے سونے کے ٹکڑون سے تو جو ستارے دیکھتی ہے انمین سے

چہوٹے سے چہوٹا بہی نہو گا جو اپنی روش مین نہین گاتا ہم آواز ہو کر ساتہ جوان فرشتون کے - ایسے نغمے بے زوال روح مین ہین - لیکن جبتک کہ یہ ناپایدار لباس خاکی تمام بند کرتا ہے اونکو وہانتک ہم نہین سن سکتے ہین (مغنیونکا داخل ہونا) ہان - آو اور داٗئنا کو اوٹہاؤ ساتہ ایک راگ کے - ساتہ شیرین ترین آواز کے پونہچاؤ اپنی بی بی کے کان پر - اور کہینچو انکو مکان کی طرف ساتہ میٹہے نغمے کے -

جسیکہ - مین کبہی خوش نہین ہوتی جب میٹہا باجا سنتی ہون -

(باجا بجنا)

لارنزو - اسکا سبب یہ ہے کہ تیرا دل متوجہ ہوتا ہے - نگاہ کر ایک جنگلی اور مستان گلے پر یا تو ایک تازہ اور بے قید بچہڑون کے غول پر - چہلانگین مارتے ہوے - اور زور و شور سے چلاتے ہوے جو نشانی ہے انکے گرم خون کی حالت کی اگر وہ بہی سنین ایک باجے کی آواز - یا تو کوئی بہی راگ انکے کان پر پونہچے - تو دیکہے گی کہ وہ سب تہم جاینگے - انکی وحشی آنکہین نرمی سے مبدل ہو جاینگی اسکی تاثیر سے اسیواسطے شاعر نے

بہی اظہار کیا ہے کہ ارفیس کہینچتا تہا درخت کو- پتہر کو- اور سیلاب کو
کوئی بہی اتنا سخت و غضبناک نہین ہے- جسکی حالت مین باجا تغیر
نہین کرتا ہے اسکے بجنے تک- وہ شخص جسمین کچہ بہی طبیعت موسیقی
نہین ہے- نہ متاثر ہوتا ہے میٹہے نغمون سے وہ اسباب
ہے واسطے خیانت دغابازی اور غارتگری کے- اسکے
دل کی حرکت سست ہے مانند رات کے- اور اسکی محبت
سیاہ ہے مانند اریبس کے کوئی ایسے آدمی پر اعتبار
مت کرو- سنو باجا-

(پورشیہ و نیرلیسہ کا دور سے ظاہر ہونا)

پورشیہ- وہ روشنی جو دکہائی دیتی ہے سو میرے دیوانخانے
کی ہے- کتنی دور تک وہ چہوٹی شمع اپنی شعاع کو منتشر کرتی ہے!
اسی طرح سے چمکتا ہے ایک نیک کام اس دنیاے بدسرانجام مین-

نیرلیسہ- چاند چمکتا تہا تب شمع نہین دکہائی دیتی تہی-

پورشیہ- اسی طرح زیادہ تجلی بے نور کرتی ہے تہوڑی کو- ایک
قایم مقام روشنی پہیلاتا ہے مانند بادشاہ کے- اسکی غیر حاضری تک
اور پہر اسکا دبدبہ خالی کرتا ہے خود کو- مانند ایک چہوٹے نالے کے

دریا کی وسعت مین - باجا سُن !

زلیسہ - آپ ہی کے مکان کا باجا ہے - بی بی -

پورشیہ - کوئی بھی چیز مین دیکھتی ہون - کہ پسند نہین آتی بغیر موقع کے - یہ آواز بہت زیادہ شیرین معلوم ہوتی ہے - بہ نسبت دن کے

زلیسہ - بی بی رات کی خاموشی اسکو یہ صفت بخشتی ہے -

پورشیہ - کوّا اتنا ہی خوش الحانون سے گاتا ہے جتنا کہ قنبرہ - جب ایک دوسرے سے دور ہوتے ہین - اور مین خیال کرتی ہون کہ اگر بلبل دن کے وقت گائے جبکہ ہر ایک بط قہقہہ لگاتی ہے - تو کوّے سے بہتر راگی شمار نہ کیا جائے - کتنی چیزین بر محل سزاوار ہوتی ہین اپنی ثنا حقیقی اور صفت تحقیقی کو - ابس خاموش ! مہتاب سوتا ہے ساتھ انڈیمین کے اور نہین چاہتا کہ بیدار ہو - (باجے کا موقوف ہونا

لارنزو - اگر مین بھولتا نہین ہون - تو یہی آواز پورشیہ کی ہے -

پورشیہ - وہ مجھے پہچانتا ہے - جیسا کہ ایک معذور شخص پہچانتا ہے کبوک کو - اوسکی بد آواز سے -

لارنزو - پیاری بی بی - خوش آمدی -

پورشیہ - ہم دعا مانگ رہے تھے اپنے خاوندون کی بختیاری

کے واسطے- اور ہم امید کرتے ہین- کہ وہ بوجہ احسن مستجاب ہو- وہ لوگ واپس آچکے ہین ؟

لارنزو- بی بی- وہ لوگ ابتک نہین آے ہین- لیکن ایک قاصد آچکا ہے انکے آنے کی خبر لیکر-

پورشیہ- اندر جا نرِیسہ نوکرونکو حکم دے- کہ ہمارے باہر جانیکا بالکل چرچا نکرین- تم بھی مت کرنا لارنزو اور تم بھی نہین جبکہ (نفیر کی آواز)

لارنزو- آپ کے خاوند نزدیک ہین- مین نے انکی نفیر سنی

بی بی- ہم چغلخور نہین ہین- آپ مت ڈرین-

پورشیہ- آجکی رات- ایسی معلوم ہوتی ہے کہ جیسا بیمار دن ہو- وہ زرد تر معلوم ہوتی ہے- یہ ہے ایک دن مانند اس دن کے جب آفتاب پوشیدہ ہوتا ہے-

(بسانیو- انتونیو گراتیانو اور انکے ملازمونکا داخل ہونا)

بسانیو (پورشیہ کی طرف مخاطب ہوکر) اگر تم آفتاب کی غیر حاضری مین باہر نکلوگی- تو ہمارے واسطے دن ہو جائیگا مانند ہمارے برعکس اہل زمین کے-

پورشیہ۔ مین روشنی راہ دے سکتی ہون۔ مگر بے راہ ہونا نہین چاہتی ہون۔ کیونکہ ایک گمراہ جورو کرتی ہے پرآہ خاوند کو اور خدا نکرے کہ بسانیو کبھی میرے لیئے ایسا ہو۔ خدا سب خیر کرے۔ امیرے صاحب آپ مکان مین خوش آمد ہین۔

بسانیو۔ بی بی۔ تمہارا ممنون ہون۔ میرے دوست کی مدارا کرو۔ یہ وہی صاحب ہین وہی انتونیو ہین۔ کہ جنکا مین اتنا پابند احسان ہون

پورشیہ۔ تمہیں لازم ہے کہ ہر طور سے انکے پابند رہو۔ کیونکہ مین سنتی ہون کہ یہ تمہارے واسطے سخت پابند تھے۔

انتونیو۔ اس سے زیادہ نہین کہ بخوبی رہائی پایا ہون۔

پورشیہ۔ صاحب۔ آپ ہمارے مکان مین بہت خوش آمد ہین یہ ظاہر ہونا چاہیئے کسی دوسرے طور سے نہ باتون سے۔ اسواسطے مین منقطع کرتی ہون اس زبانی مدارات کو۔

(اگرانیانو و نریسہ علیحدہ باتین کرتے ھین)

گرانیانو۔ مین قسم کھاتا ہون اس چاند کی۔ کہ تم میری نسبت غیر انصافی کرتی ہو۔ سچ کہ مین نے وہ مصفف کے منشی کو دی ہے۔

پورشیہ۔ کیا ابھی سے ایک جھگڑا! کیا ہے؟

گراتیانو- ایک سونے کے حلقے کی بابت - ایک ہلکی انگشتری جو اسنے مجھے دی تھی جسپر نقش کیا ہوا تھا تمام دنیا مین سے چیدہ۔ مانند کتہ ایک چاقو کے چاقو ساز کے مجھے چاہ اور مجھی چھوڑ مت

نرلیسہ- یہ تم کیا اسکے نقش - یا قیمت کا ذکر کرتے ہو؟ تمنے قسم کہائی تھی جب مین نے وہ دی تمکو- کہ تم اسکو پہنوگے مرتے دم تک - اور وہ رہیگی تمہارے سات تمہارے مقبرے مین - اگر میری خاطر سے نہین تو اپنی سخت شدید قسمون کی خاطر تمکو ضرور تہا خبردار ہونا - اور واجب تہا اسکو رکھنا - کیا ایک منصف کے منشی کو دی! مین خوب جانتی ہون کہ وہ منشی جسکو یہ ملی وہ اپنے چہرے پر ڈاڑہی کبہی نہین نکالے گا-

گراتیانو- وہ نکالیگا- اگر وہ زندہ رہیگا جبتک کہ ایک مرد بنے-

نرلیسہ- بیشک - اگر ایک عورت زندہ رہ سکتی ہے یہانتک کہ وہ مرد بنے-

گراتیانو- اس ہاتہ کی قسم کہ وہ مین نے ایک جوان کو دی - لڑکا سا وہ تھا- ایک چھوٹا بوٹا سا چھوکرا - تجھسے زیادہ اونچا نہین تہا- وہ منصف کا منشی- ایک بکّی چھوکرا - جسنے میرے پاس سے لی اجرت

کے طور پر- مین کبھی اس سے انکار نہین کر سکتا تھا-

پورشیہ- تم سزاوار الزام کے ہو- بجھے آزادی سے بولنا ضرور پڑتا ہے- کہ تم ایسی بے پروائی سے اپنی بی بی کے پہلے ہدیئے سے جدا ہوئے- ایک چیز جو کہ پنہائی گئی تمہاری اونگلی مین ساتھ قسمون کے اور ساتھ عہدون کے تمہارے گوشت مین میخ زدکی گئی- مین نے بہی اپنے صاحب کو ایک انگشتری دی تھی اور قسم لی تھی کہ کبھی اس سے جدا نہون- اور یہان وہ کھڑے ہین- مین ہمت سے قسم کہا سکتی ہون اونکی طرف سے کہ وہ اسکو کبھی نہ چھوڑین نہ اتارین اپنی اونگلی سے- واسطے حکومت ملک جہان کے- پس حقیقت مین گراتیانو- تمنے اپنی بی بی کو ایک ناحق کا رنج دیا ہے- اگر مین ہوتی تو ایسی بات پر دیوانی بن جاتی-

بسانیو- (دلمین) اب میرے واسطے بہتر یہ ہے کہ اپنا بایان ہاتھ کاٹ ڈالون اور قسم کھاؤن کہ مین نے انگشتری کھوئی اسکی بچانے کی کوشش مین ہے-

گراتیانو- میرے صاحب بسانیو نے اپنی انگشتری منصف کو دی جنہون نے طلب کی تھی اور بیشک وہ مستحق تھے- پھر جو لڑکا کہ

انکا منشی تھا۔ اور جسنے کتنے درجے سعی کی تھی لکھنے مین اسنے
میری مانگی۔ اور نوکر نہ آقا کوئی بھی دوسری چیز قبول نہین کرتے تھے
سوا ان دونون انگشتریون کے۔

پورشیہ۔ آپ نے کونسی انگشتری دی۔ میرے صاحب ۔ وہ
نہین۔ مین امید رکھتی ہون۔ جو آپ کو مجھسے ملی تھی۔

بسانیو۔ اگر مین ایک قصور مین دروغ آمیز کرسکتا۔ تو اس بات سے
انکار کرتا۔ لیکن تم دیکھو میری اونگلی مین وہ نہین ہے۔ وہ گئی۔

پورشیہ۔ ایسا ہی خالی ہے تمہارا ناراست دل راستی سے۔
قسم خدا کی کہ مین تمہارے نزدیک کبھی نہ آونگی جبتک اپنی انگشتری
نہ دیکھون۔

نرلیسہ۔ اور نہ مین تمہارے پاس۔ جبتک اپنی نہ دیکھون۔

بسانیو۔ میٹھی پورشیہ اگر تم جانتین کہ کسکو مینے وہ انگشتری
دی اگر تم جانتین کہ کسکی خاطر مینے وہ انگشتری دی اور گمان
کرسکتین کہ کس سبب سے مینے وہ انگشتری دی۔ اور کسقدر
ناخوشی سے مینے وہ انگشتری چھوڑی جبکہ وہ انگشتری کے
سوا کوئی دوسری چیز قبول نہین ہوتی تھی۔ تو تم کم کرتین اپنی

ناخوشی کے زور کو۔

پورشیہ۔ اگر آپ جانتے اس انگشتری کی خاصیت کو یا تو جسنے دی اوسکی آدہی بہی لیاقت کو۔ یا تو اس انگشتری کے سنبہالنے مین اپنے ذمہ عزت کو۔ تو آپ ہرگز نچہوڑتے اوس انگشتری کو کونسا شخص اسقدر نامعقول ہوگا کہ اگر آپ اوسکو بچانا چاہتے کچہ بہی کوشش سے پہر بہی اتنی بے غیرتی سے وہ چاہتا اوسی چیز کو جو بطور رسم کے رکہی گئی تہی۔ نریسہ سکہاتی ہے مجہے کہ کیا ماننا مین مرونگی اوسکے واسطے کچہ شک نہین کہ کسی عورت کے پاس وہ انگشتری گئی ہے۔

بسانیو۔ نہین۔ اپنی عزت کی قسم بی بی۔ اپنی جانکی قسم۔ کسی عورتکو نہین دی ہے۔ لیکن ایک شریعت پناہ کو دی ہے۔ جسنے کہ تین ہزار دینار لینے سے انکار کیا اور انگشتری کی درخواست کی جو مین نے ردکی اور اوسکو ناراض ہوکر جانے دیا اوسکو کہ جسنے جان بچائی اس میرے پیارے دوست کی میں کیا کہون میٹہی بی بی۔ مجہے ضرور ہوا کہ اوسکے پیچہے وہ بہیجون شرم و احسان غالب ہوا مجہپر میری عزت نے اتنی درجے بیمروتی کا داغ خود کو نہین لگانی دیا۔ معاف کرو مجہے اچہی بی بی کیونکہ قسم کہاتا ہون اس راتکی پاک شمعون سے اگر تم وہان ہوتین۔ تو مین

جانتا ہون - کہ تم خود انگشتری مجھسے لیتین اس لایق ڈاکٹر کی نذر کرنے کو -

پورشیہ - اس ڈاکٹر کو کبھی میرے مکان کے نزدیک مت آنے دینا - کیونکہ اوسکے پاس وہ جوہر ہے جسکو مین چاہتی تہی اور جسکے واسطے تمنے قسم کہائی تہی کہ رکہوگے میری خاطر سے مین بہی تمہارے ہی سی کشادہ دست ہونگی مین بہی اسکو مانع نہونگی کسی بہی چیز سے جو میرے پاس ہے - اسکی شناخت تو ضرور کرونگی - مجہے کامل یقین ہے - مکان سے ایک بہی رات باہر مت سوؤ - ارگس کی طرح مجہے سنبہالو - اگر نہ سنبہالوگے - اور مین اکیلی رہی - تو اپنی عصمت کی قسم - جو ابتک میری ہے - کہ مین اس ڈاکٹر کو اپنا شریک کرونگی -

نریسہ - اور مین اسکے منشی کو - اسواسطے بہت خبردار رہو - کہ کسطرح سے تم مجہے چہوڑ دوگے میرے خود کے بہروسے پر -

گراتیانو - خیر اگر تو ایسا کرے - تو مجہے اسوقت اسکو نہ پانے دے - نہین تو مین شکستہ کرونگا اس جوان منشی کے قلم کو -

انتونیو - مین ایک کم نصیب سبب ہون ان جہگڑون کا -

پورشیہ۔ صاحب آپ رنجیدہ نہو جیئے۔ اسپر بھی آپ خوش آمدید ہین۔

بسانیو۔ پورشیہ۔ معاف کر مجھے ایک مجبوری کی غلطی۔ اور ان سب دوستون کے سامنے۔ مین تیرے نزدیک قسم کھاتا ہون بلکہ تیری خوبصورت آنکھہ کی مین قسم کھاتا ہون جہان کہ مین خود کو دیکھتا ہون۔

پورشیہ۔ فقط یہی آپ یاد رکھین! میری دونون آنکھون مین وہ خود کو دو دیکھتے ہین۔ ہر ایک آنکھہ مین ایک۔ پس قسم کھاؤ اپنی دورنگی کی اور یہ ایک لایق اعتبار قسم ہوگی۔

بسانیو۔ نہین۔ فقط میری بات سنو۔ یہ قصور معاف کرو۔ اور اپنی جانکی قسم مین کھاتا ہون۔ کہ پھر کبھی نہ توڑونگا اپنا عہد تمسے۔

انتونیو۔ ایک وقت مین سنے اپنا بدن گرو رکھا اسکی حاجت کے واسطے۔ جو بالکل تباہ ہوتا اگر وہ جسکے پاس آپکے خاوند کی انگشتری ہے۔ وسیلہ نجات نہوا ہوتا۔ اب بھی مجھمین ہمت ہے ذمہ دار ہونے کی اپنی جانکی ضمانت پر۔ کہ پھر آپ کے صاحب کبھی عمداً اپنا عہد نہ توڑینگے۔

پورشیہ۔ تب آپ اسکے ضامن ہون گے۔ یہ انکو دو۔ اور تاکید کرو انکو کہ پہلے سے اسکی زیادہ حفاظت کرین۔

انتونیو۔ لو لبسانیو صاحب قسم کہاؤ کہ یہ انگشتری رکھو گے۔

لبسانیو۔ خدایا۔ یہ تو وہی انگشتری ہے جو مین نے ڈاکٹر کو دی تہی!

پورشیہ۔ اسی سے یہ مین نے لی۔ لبسانیو۔ مجہے معاف کرو۔ کیون کہ اسی انگشتری کے حق سے وہ ڈاکٹر میرے بچہونے مین خوابیدہ تہے نیرلیسہ۔ اور مجہے بہی معاف کر۔ میرے اچہے گراتیانو۔ کیونکہ وہی بوٹا سا چہوکرا۔ ڈاکٹر کا منشی شب گذشتہ اسی کے سبب سے میرے ساتہ تہا۔

گراتیانو۔ واہ! یہ تو مانند مرمت کرنے راہ کے ہے موسم سرما مین جب کہ راستے خود ہی درست ہوئے ہین۔ کیا! ہم بیچارہ بنائے گئے ہین اول اسکے کہ ہم سزاوار ہوئے ہین؟

پورشیہ۔ اتنی سفاہت سے مت بولو۔ تم سب متحیر ہو۔ دیکہو یہ خط ہے اسکو فرصت سے پڑہو۔ وہ پدیوا سے آیا ہے۔ بلاریو کی طرف سے اس سے تمکو معلوم ہوگا کہ پورشیہ ڈاکٹر تہی۔ اور نریسہ اسکی منشی۔ لورنزو شہادت دیگا کہ مین یہان سے تمہارے برابر ہی گئی تہی۔ اور ابہی واپس آئی ہون۔ ہنوز اپنے مکان مین بہی قدم نہین رکہا ہے آپ خوش آمد ہین۔ انتونیو میرے پاس آپ کے واسطے زیادہ بہتر اخبار ہے اس سے

کہ آپ توقع رکہتے ہین۔ اس خط کی مہر جلد کہولو اس سے آپکو معلوم ہوگا کہ آپ کے تین جہاز مال سے لدے ہوئے دفعتاً بندر مین پہنچے ہین۔ اتفاق سے یہ خط میرے ہاتہ لگا ہے۔

انتونیو۔ مین حیران و سرگردان ہوگیا ہون۔

بسانیو۔ کیا تم وہ ڈاکٹر تہین اور مین نے تمکو پہچانا ہی نہین؟

گراتیانو۔ کیا تو وہ منشی تہی جو مجھے ہیچکارہ بنانا مانگتی تہی؟

نرلیسہ۔ ہان۔ لیکن وہ منشی کبہی ایسا کرنا نہین چاہتی۔ سوا اسکے کہ وہ زندہ رہے یہان تک کہ مرد بنے۔

بسانیو۔ میٹہے ڈاکٹر۔ تم میرے بچہونے کے شریک ہوؤگے جبکہ مین غیرحاضر ہون اسوقت میری بی بی کے ساتہ رہنا۔

انتونیو۔ میٹہی بی بی۔ آپ نے مجھے زندگی اور اسباب زندگی بخشا ہے مین اسمین واقعی پڑہتا ہون۔ کہ میرے جہاز سلامتی سے بندر مین آئے ہین

پورشیہ۔ کیون لارنزو؟ میرے منشی کے پاس تمہارے واسطے بہی کچہ تسلی بخش خبر ہے۔

نرلیسہ۔ ہان۔ اور مین انکو دونگی بغیر اجرت کے۔ لو مین تمکو اور جسیکہ کو دیتی ہون۔ تو انگر یہودی کی طرفسے۔ ایک خاص ہبہ نامہ اسکے نقاد

وجنس کا لعد اسکی موت کے۔

لارنزو۔ نیک بیبیان آپ مانارہ بہیجتی ہین فاقہ کشون کی راہ مین پوشیدہ۔ اب صبح قریب ہوئی ہے۔ اور تب بہی۔ مجھے یقین ہے کہ تم پورے قایل نہین ہوان تمام باتون کے۔ چلو اندر۔ اور ہمسے سوال کرو۔ اور ہم سب کا جواب ایمانداری سے دین گے۔

گراتیانو۔ چلو ایسا کرین۔ خیر جب تک مین زندہ رہونگا تو کسی بہی چیز کا اتنا خوف نہین کرونگا۔ کہ جتنا نریسہ کی انگشتری کو حفاظت مین رکہنے کا۔ (سب رخصت)

تمت

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائیگا۔

جامعہ عثمانیہ

۱- اراکین مجلس [illegible] مجلس [illegible] کتابیں [illegible]
[illegible] نصاب [illegible] کتابیں [illegible] ایک [illegible] اور [illegible]

۲- اساتذہ [illegible] کتابیں [illegible] اور [illegible] ہوں گے
دو [illegible] کتابیں [illegible] کریں گے

۳- طلبا ایم اے ال ال بی [illegible] پاس [illegible] سکینگے
[illegible] کتابیں [illegible] طلبہ [illegible] بحساب

۴- مدت مقررہ پر کتابیں واپس نہ لیا جائیگا [illegible] کی جاسکینگی [illegible]
ایک [illegible] کتاب [illegible] کرداری [illegible]

۵- [illegible] کتاب کا لانا لازم ہے۔
[illegible] کتب خانہ میں کتاب [illegible]

۶- کتابیں گم [illegible] خراب ہو جائیں تو [illegible]

۷- کتابوں پر پنسل [illegible] نشان
[illegible]

۸- [illegible] دیکھا جا سکے [illegible]
جاری [illegible] سکیگا [illegible]